

# خصوصیات و فوائدِ قرآن

از ضیاء الدین الاعمی

[jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان



۷۸۶  
۹۲۱۱۰  
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD  
Version

# لبیک یا حسینؑ

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

## اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad  
Sindh, Pakistan.

www.sabelesakina.page.tl  
sabelesakina@gmail.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کی شناخت

نام کتاب: خصوصیات و فوائد قرآن  
ترجمہ: جتہ الاسلام مولانا سید تلمیذ حسین رضوی  
کمپوزنگ: احمد گرافکس

تعداد: ۱۰۰۰

طبع: اوّل

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

طابع: سید غلام اکبر (0303-2659814)



ناشر: نشر دانش ریسرچ اکیڈمی (امریکا)

Nashr-e-Danish Research Academy

128 Oak Creek Road

East Windsor, NJ 08520

Phone: (609) 426-8663



قارئینِ کرام سے گزارش ہے کہ

سید اشتاق حسین

سید حسین علی

سید اشتاق حسین

اور

تقیہ بیگم

کے ایصالِ ثواب کے لیے

ایک مرتبہ سورہ فاتحہ

اور تین مرتبہ سورہ اخلاص

کی تلاوت فرمائیں۔

عرض گزار: سید انتظار حسین رضوی (امریکا)

## فہرست

دوسرا باب	۸	حرف آغاز
قرآن مجید کی سورتوں کی خصوصیات	۱۰	ترجمہ مقدمۃ الکتاب
۳۹ اور ان کی فضیلت		پہلا باب
بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورۃ فاتحہ کی فضیلت		قرآن کی فضیلت کے بارے میں
۴۰ اور ان کی خصوصیات	۱۴	قرآن پڑھنے کی فضیلت
۴۴ سورۃ بقرہ کی فضیلت اور خصوصیات	۱۷	قرآن میں دیکھ کر پڑھنے کی فضیلت
۴۸ سورۃ آل عمران کی فضیلت اور اس کی خصوصیات		کے بارے میں
۵۰ سورۃ نساء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۲۳	گھروں میں تلاوت کرنے کی فضیلت
۵۱ سورۃ مائدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۲۵	اس بارے میں کہ قرآن میں
۵۲ سورۃ انعام کی فضیلت اور اس کی خصوصیات		ہر شے کی وضاحت ہے
۵۵ سورۃ اعراف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۲۷	قرآن کو عمدہ انداز میں اور ٹھہر ٹھہر کر
۵۷ سورۃ انفال کی فضیلت اور اس کی خصوصیات		پڑھنے کی فضیلت
۵۹ سورۃ توبہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۲۹	ختم قرآن کی فضیلت کے بارے میں
۶۰ سورۃ یونس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۳۱	قرآن جن اقسام پر نازل ہوا اس بارے میں
۶۲ سورۃ ہود کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۳۲	قرآن میں سب سے پہلے اور سب سے آخر میں
۶۴ سورۃ یوسف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات		کیا نازل ہوا
۶۶ سورۃ زمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۳۴	قرآن کریم کی وہ سورتیں جو عزائم کہلاتی ہیں
۶۸ سورۃ ابراہیم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات		ان کے سجدوں کی کیفیت
۷۰ سورۃ حجر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۳۶	اللہ تعالیٰ سے پناہ کس طرح طلب کی جائے
۷۱ سورۃ نحل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۳۸	

۱۳۷	سورۃ الحجرات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۴۳	سورۃ اسراء (بنی اسرائیل) کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۳۸	سورۃ ق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۴۴	سورۃ کہف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۴۰	سورۃ ذاریات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۴۶	سورۃ مریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۴۱	سورۃ طور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۴۸	سورۃ طہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۴۲	سورۃ نجم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۸۰	سورۃ انبیاء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۴۳	سورۃ قمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۸۲	سورۃ حج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۴۵	سورۃ رحمن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۸۳	سورۃ مؤمنون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۴۷	سورۃ واقعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۸۵	سورۃ نور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۴۹	سورۃ حدید کے فضائل اور اس کی خصوصیات	۸۷	سورۃ فرقان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۵۱	سورۃ مجادلہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۸۸	سورۃ شعراء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۵۳	سورۃ حشر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۰	سورۃ نمل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۵۸	سورۃ ممتحنہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۱	سورۃ قصص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۵۹	سورۃ صف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۳	سورۃ عنکبوت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۶۰	سورۃ جحد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۵	سورۃ روم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۶۲	سورۃ منافقین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۶	سورۃ لقمان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۶۳	سورۃ تغابن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۷	سورۃ سجدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۶۶	سورۃ طلاق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۸	سورۃ احزاب کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۶۷	سورۃ تحریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۹۹	سورۃ سبا کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۶۸	سورۃ ملک کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۰۱	سورۃ فاطر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۷۴	سورۃ قلم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۰۳	سورۃ یس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۷۶	سورۃ الحاقہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۱۳	سورۃ صافات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۷۸	سورۃ معارج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۱۶	سورۃ ص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۷۹	سورۃ توح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۱۸	سورۃ ذمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۸۰	سورۃ جن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات		سورۃ غافر (مومن) کی فضیلت
۱۸۲	سورۃ مزمل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۲۰	اور اس کی خصوصیات
۱۸۳	سورۃ مدثر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۲۲	سورۃ شوریٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۸۴	سورۃ قیامت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۲۴	سورۃ زخرف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۸۶	سورۃ انسان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۲۶	سورۃ دخان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۸۸	سورۃ مرسلات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۲۸	سورۃ جاثیہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۸۹	سورۃ نباہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۳۰	سورۃ احقاف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۹۰	سورۃ نازعات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۳۲	سورۃ محمد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۹۱	سورۃ عبس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات	۱۳۵	سورۃ فتح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات
۱۹۲	سورۃ تکویر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات		

[illegible]

۵۱۔	خے کے لئے	۵۱۔	خے کے لئے
۵۲۔	خے کے لئے	۵۲۔	خے کے لئے
۵۳۔	خے کے لئے	۵۳۔	خے کے لئے
۵۴۔	خے کے لئے	۵۴۔	خے کے لئے
۵۵۔	خے کے لئے	۵۵۔	خے کے لئے
۵۶۔	خے کے لئے	۵۶۔	خے کے لئے
۵۷۔	خے کے لئے	۵۷۔	خے کے لئے
۵۸۔	خے کے لئے	۵۸۔	خے کے لئے
۵۹۔	خے کے لئے	۵۹۔	خے کے لئے
۶۰۔	خے کے لئے	۶۰۔	خے کے لئے
۶۱۔	خے کے لئے	۶۱۔	خے کے لئے
۶۲۔	خے کے لئے	۶۲۔	خے کے لئے
۶۳۔	خے کے لئے	۶۳۔	خے کے لئے
۶۴۔	خے کے لئے	۶۴۔	خے کے لئے
۶۵۔	خے کے لئے	۶۵۔	خے کے لئے
۶۶۔	خے کے لئے	۶۶۔	خے کے لئے
۶۷۔	خے کے لئے	۶۷۔	خے کے لئے
۶۸۔	خے کے لئے	۶۸۔	خے کے لئے
۶۹۔	خے کے لئے	۶۹۔	خے کے لئے
۷۰۔	خے کے لئے	۷۰۔	خے کے لئے
۷۱۔	خے کے لئے	۷۱۔	خے کے لئے
۷۲۔	خے کے لئے	۷۲۔	خے کے لئے
۷۳۔	خے کے لئے	۷۳۔	خے کے لئے
۷۴۔	خے کے لئے	۷۴۔	خے کے لئے
۷۵۔	خے کے لئے	۷۵۔	خے کے لئے
۷۶۔	خے کے لئے	۷۶۔	خے کے لئے
۷۷۔	خے کے لئے	۷۷۔	خے کے لئے
۷۸۔	خے کے لئے	۷۸۔	خے کے لئے
۷۹۔	خے کے لئے	۷۹۔	خے کے لئے
۸۰۔	خے کے لئے	۸۰۔	خے کے لئے
۸۱۔	خے کے لئے	۸۱۔	خے کے لئے
۸۲۔	خے کے لئے	۸۲۔	خے کے لئے
۸۳۔	خے کے لئے	۸۳۔	خے کے لئے
۸۴۔	خے کے لئے	۸۴۔	خے کے لئے
۸۵۔	خے کے لئے	۸۵۔	خے کے لئے
۸۶۔	خے کے لئے	۸۶۔	خے کے لئے
۸۷۔	خے کے لئے	۸۷۔	خے کے لئے
۸۸۔	خے کے لئے	۸۸۔	خے کے لئے
۸۹۔	خے کے لئے	۸۹۔	خے کے لئے
۹۰۔	خے کے لئے	۹۰۔	خے کے لئے
۹۱۔	خے کے لئے	۹۱۔	خے کے لئے
۹۲۔	خے کے لئے	۹۲۔	خے کے لئے
۹۳۔	خے کے لئے	۹۳۔	خے کے لئے
۹۴۔	خے کے لئے	۹۴۔	خے کے لئے
۹۵۔	خے کے لئے	۹۵۔	خے کے لئے
۹۶۔	خے کے لئے	۹۶۔	خے کے لئے
۹۷۔	خے کے لئے	۹۷۔	خے کے لئے
۹۸۔	خے کے لئے	۹۸۔	خے کے لئے
۹۹۔	خے کے لئے	۹۹۔	خے کے لئے
۱۰۰۔	خے کے لئے	۱۰۰۔	خے کے لئے

## حرفِ آغاز

قرآن آخری الہامی کتاب ہے۔ یہ دستورِ حیاتِ انسانی اور آئینِ بشریت ہے۔ اسے ”قرآن“ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ دنیا کی سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ اس کا ایک نام ”نور“ ہے، کیوں کہ یہ قلوب و نظر اور اوہام و افکار کو منور اور فروزاں کرتا ہے۔ اسے ”برہان“ اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ دلائل واضح، حج قاطعہ اور براہینِ ساطعہ سے ہر چیز کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ ”احسن الحدیث“ ہے کیوں کہ اس سے بہتر اور برتر کوئی اور کلام نہیں ہے۔ اس کا ایک نام ”البصائر“ ہے کیوں کہ اس میں بصیرتیں ہیں اور ”ہدای“ اس لیے کہ یہ سرچشمہ ہدایت ہے۔ اسے ”فرقان“ اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ حق و باطل کے درمیان حدِ فاصل قائم کرتا ہے اور ”قولِ فصل“ اس لیے کہ قرآن کا فیصلہ آخری اور حتمی فیصلہ ہوتا ہے۔

قرآن کریم جزدان میں سجا کر اور گھر میں طاق کی زینت بنا کر رکھنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ کتاب ہدایت و رحمت اور کتابِ موعظت و بصیرت ہے۔ اس میں قلوب کے لیے شفا ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سینے میں درد کی شکایت کی تو اس حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس سے فرمایا تم قرآن سے شفا حاصل کرو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ”وَشَفَاءُ لِمَا فِي الصُّدُورِ“ یہ کتاب سینوں کی بیماری کے لیے شفا ہے۔ (الکافی، ج ۲، کتاب فضل القرآن)

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے ”نَجِّ الْبَلَاءِ“ میں اس کتاب کے بارے میں فرمایا ہے: ”فَاسْتَشْفَوْهُ مِنْ اَدْوَانِكُمْ وَاسْتَعِينُوا بِهِ عَلَى لَا وَاثِكُمْ فَانْ فِيهِ شَفَاءُ مَنْ اَكْبَرِ الدَّاءِ هُوَ الْكُفْرُ وَالنَّفَاقُ وَالْغِي وَالضَّلَالُ فَاسْأَلُوا اللَّهَ بِهِ وَتَوَجَّهُوا إِلَيْهِ بِحَبِّهِ“ اس سے اپنی بیماریوں کی شفا چاہو اور اپنی مصیبتوں پر اس سے مدد مانگو، اس میں کفر و نفاق اور ہلاکت و گم راہی جیسی بڑی بیماریوں کی شفا پائی جاتی ہے اس کے وسیلے سے اللہ سے مدد مانگو اور اس کی دوستی کو لیے ہوئے اُس کا رخ کرو۔ (نَجِّ الْبَلَاءِ، خطبہ ۲۷۱)

اور دوسری جگہ فرمایا: ”جعلہ اللہ ریا لہ عطش العلماء و ریا عا لہ لوب الفقہاء و  
محاج لطرُق الصلحاء و دواء لیس بعدہ داء و نور الیس معہ ظلمة“ اللہ نے اسے علما  
کی تشنگی کے لیے سیرابی، فقہاء کے دلوں کی بہار، صلحا (نیکوکاروں) کی راہ گزر کے لیے شاہ راہ  
قرار دیا ہے۔ یہ ایسی دوا ہے کہ جس سے کوئی مرض باقی نہیں رہتا، ایسا نور ہے جس میں تیرگی  
کا گزر نہیں۔ (نَجِّ البلاغہ، خطبہ ۶۹۱)

مولف کتاب ضیاء الدین الاعلیٰ نے اس کتاب میں تین ابواب قائم کیے ہیں۔ پہلا  
باب ”فی فضل القرآن“ ہے۔ قرآن کی فضیلت کے بارے میں ہے جس میں انھوں نے دس  
عنوانات قائم کیے ہیں۔

دوسرا باب قرآن کی سورتوں کے خواص اور اُن کی فضیلتوں سے متعلق ہے جس کے تحت  
۱۱۴ سورتوں کی خصوصیات اور اُن کے فضائل بیان کیے گئے ہیں اور اسی باب میں بعض  
آیتوں کی خصوصیات اور سورۃ الحمد کی خصوصیات کا بیان ہے۔ تیسرا باب ”التداوی بالقرآن  
الکریم“، یعنی ”قرآن کریم سے علاج“ ہے، جس میں دو فصلیں ہیں:

پہلی فصل دفع مضرت اور جلب منفعت کے لیے جن آیتوں پر اعتماد کیا جاتا ہے۔  
دوسری فصل تمام بیماریوں اور امراض کے علاج کے لیے جن آیات پر اعتماد کیا گیا ہے۔  
چوں کہ یہ کتاب علامۃ الناس کے لیے مفید تھی، اس لیے میں نے اس کتاب کا ترجمہ  
آسان اور عام فہم زبان میں کیا ہے۔ امید ہے کہ میری یہ کوشش عند اللہ مقبول و ماحور ہوگی۔  
اس کتاب کی اشاعت میں تعاون کے لیے میں سید انتظار حسین رضوی کا ممنون ہوں۔

والسلام علیکم

سید تلمیذ حسنین رضوی

## ترجمہ مقدمہ الكتاب

ہر طرح کی تعریف اُس خداے عادل کے لیے جو صاحبِ عظمت و جبروت اور صاحبِ عزت و ملکوت ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں ہے۔ اُس نے ہر شے کو پہلے پیدا کیا، پھر دوبارہ خلق کرے گا۔ اُسی نے ہر شے کو ایجاد کیا ہے اور وہ اُسے ہلاک کرے گا۔ وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی بھی اُس کا ہم سر نہیں ہے۔ وہ یک تا ہے، لیکن کسی اور تنہا جیسا نہیں۔ وہ بے مثل ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوا اُس کے۔ وہ بندوں پر مہربان ہے اور اللہ کی رحمت ہو اُس کے پھیلے ہوئے اور روشن ضیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اللہ کے نبی، اُس کے منتخب، اُس کی مضبوط رسی اور اُس کی بلند مثل ہیں، جنہیں پوری کائنات پر فضیلت و شرف حاصل ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی، اُن کے وصی، اُن کے علم کے وارث اور اُن کی آیتِ عظمیٰ پر اور اُن کی آل پر جو منتخبِ ائمہ ہیں اور عترتِ مجتبیٰ ہیں، جنہیں پوری کائنات پر فضیلت حاصل ہے، جو اندھیروں میں روشن چراغ ہیں، جو پرچمِ ہدایت ہیں، جو نجات کی کشتی ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ نے جنہیں خود اپنی ذات اور اپنے نبی کا قرین قرار دیا ہے، جیسا کہ ارشادِ رب العزت ہے ”اطيعُوا اللَّهَ واطيعُوا الرَّسُولَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ“ (النساء، ۹۵) تم سب اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو صاحبانِ امر ہیں، اُن کی اطاعت کرو۔ اللہ تعالیٰ نے اُن ہستیوں کی جانب رہنمائی کی اور اُنہیں کی راہ دکھائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اِنِّیْ مَخْلُفٌ لِّیْکُمْ مَا اِنْ تَمَسَّکْتُمْ بِہِ لَنْ تَضِلُّوْا۔۔۔ الثَّقَلِیْنِ کِتَابُ اللّٰہِ وَ عَتْرَتِیْ فَاِنْ رَیْتُمَا الْخَبَرَ الْخَبِیْرَ اِنْ جِئْتُمَا لَنْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی یُورِدَ عَلَی الْحَوْضِ۔“ میں تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں، جب تک اِن سے تمسک رہو گے، ہرگز گم راہ نہ ہو گے؛ دو گراں قدر چیزیں: اللہ کی کتاب اور اپنی عترت۔ میرے رب نے جو لطیف و خبیر سے مجھے خبر دی ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے، یہاں تک کہ



میرے پاس حوضِ کوثر پر وارد ہوں۔

امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے خطبے میں فرمایا ہے: آگاہ ہو جاؤ کہ آدم جس علم کو لے کر آسمان سے زمین پر اترے تھے اور وہ تمام علم جس کی بنیاد پر انبیاء کرام کو فضیلت دی گئی ہے، وہ مکمل علم خاتم النبیین کی عترت میں موجود ہے۔

اور اے برادرِ عزیز، جان لو! اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جس بات سے راضی ہو، تمہیں اُس کی توفیق دے اور جس سے ناراض ہو، اُس سے تمہیں دور رکھے ”کہ قرآن کا مرتبہ جلیل ہے، اُس کی منزلت عظیم ہے، خداوند تبارک و تعالیٰ نے انسانوں پر فرض قرار دیا ہے کہ جو کچھ قرآن میں ہے، اُسے جانیں اور اُس پر عمل کریں۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا تو نبوت کو اُن پر ختم فرمادیا۔ اُن کے بعد کوئی نبی نہیں اور اُن پر کتاب نازل فرمائی تو کتابوں کو اُس کے ذریعے ختم کر دیا۔ اب اس کے بعد کوئی کتاب نہیں۔ اس کتاب (قرآن) میں حلال چیزوں کو حلال قرار دیا اور حرام چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، لہذا اس کا حلال قیامت تک حلال ہے اور اس کا حرام قیامت تک حرام ہے۔ اسی میں تمہاری شریعت ہے اور تم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کی خبریں ہیں۔

اے میرے برادرِ عزیز، یہ کتاب جو آپ پڑھ رہے ہیں اور آپ کے سامنے ہے، جس کا نام ”خواص القرآن“ ہے، میں نے اس کتاب میں مختلف مصادر اور اسناد سے وہ چیزیں جمع کی ہیں جن کا فائدہ ان شاء اللہ تعالیٰ انسان کو اس دنیاے فانی اور حیاتِ اخروی میں ہوگا اور میں نے موضوعات کے اعتبار سے اسے اس طرح مرتب کیا ہے کہ سب سے پہلے قرآن کی فضیلت اور اس کی قرأت کی فضیلت، پھر ختم قرآن کی فضیلت، پھر تعوذ باللہ، یعنی اللہ سے پناہ طلب کرنے کا مفہوم، پھر قرآن کریم میں ہر سورت کی فضیلت اور اس بارے میں جو کچھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اور ائمہ اطہار سے روایت کیا گیا ہے۔ اس کی خاصیتوں اور ثواب کے بارے میں، پھر کچھ آیات مجربہ (آزمودہ) کی فضیلت اور اُن کی خاصیتیں رزق کے بارے میں، حسد سے متعلق، نظر لگنے کے بارے

میں، اور عافیت کے سلسلے میں اور بیماریوں سے شفا کے لیے اور حاملہ عورت کے لیے اور خوف اور قرض سے محفوظ رہنے کے لیے، مغفرت کے لیے اور احتجاب (پوشیدہ ہونا) کے طور پر اور کچھ احراز (بچنے کی تدابیر) اور عوذ (تعویذ) جو اہل بیت علیہم السلام سے مروی ہیں۔

اور میں نے اس کتاب کو نہایت عاجزی کے ساتھ اور اپنی کوتاہی کا اعتراف کرتے ہوئے جمع کیا ہے کہ یہ نہایت وقیع اور عظیم الشان کام تھا جس کا بوجھ میں نے اٹھایا ہے۔ میرا مقصود یہ تھا کہ میں بھی اُن لوگوں کی صف میں شامل ہو جاؤں جنہوں نے اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ ہو سکتا ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ ان اوراق کے ذریعے اُن لوگوں کو فائدہ پہنچائے جن پر امور مشتبہ ہو گئے ہیں اور حقائق جن کی نگاہوں سے مخفی ہیں اور اس مقصد کے پیچھے اللہ میرے ساتھ ہے اور وہی صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔

اور ہم اُس روز شفاعت کے طلب گار ہیں جس روز نہ مال و دولت کام آئے گی اور نہ ہی اولاد، مگر وہ جو اللہ کے حضور قلبِ سلیم کے ساتھ آئے۔

ضیاء حسین الاعلیٰ  
یکم مئی ۱۹۹۹ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## قرآن کی فضیلت کے بارے میں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قرآن اللہ کے علاوہ ہر شے سے افضل ہے جس نے قرآن کی توقیر کی اس نے گویا اللہ کی توقیر کی اور جس نے قرآن کی توقیر کو ملحوظ نہیں رکھا تو اس نے اللہ کے احترام میں کمی کی، اللہ کے نزدیک قرآن کا احترام اسی طرح ہے جس طرح اولاد پر اپنے والد کا احترام لازمی ہے۔ لے

شیخ صدوق نے اپنی سند سے محمد بن قاسم انباری سے روایت کی ہے وہ عقبہ بن عسمر سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ”اللہ اس دل پر عذاب نازل نہیں کرے گا جس نے قرآن کو سنا اور اسے یاد رکھا۔“ ۱

زرارہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے قرآن کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ

”قرآن نہ تو خالق ہے اور نہ ہی مخلوق، بل کہ وہ خالق کا کلام ہے۔“

اور زرارہ ہی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام باقر علیہ السلام سے قرآن کے بارے میں سوال کیا کہ کیا وہ خالق ہے؟ تو امام علیہ السلام نے فرمایا، نہیں میں نے دریافت کیا

(۱) مستدرک الوسائل ج ۱ ص ۲۸۸

(۲) الامالی شیخ صدوق ج ۱ ص ۵

کیا وہ مخلوق ہے؟ فرمایا، نہیں، لیکن وہ خالق کا کلام ہے، یعنی وہ کلام خالق بالفعل ہے۔<sup>۱</sup>  
 سائدہ سے مروی ہے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف  
 اپنی کتاب نازل کی ہے اور وہ کتاب صادق اور راست باز ہے اس میں تمہاری خبر اور تم سے  
 پہلے والوں کی خبر اور تمہارے بعد میں آنے والوں کی خبر ہے اور اس میں آسمان و زمین کی  
 خبریں ہیں اور اگر کوئی آ کر تمہیں اس بارے میں خبریں دیتا تو تم حیران ہو جاتے۔<sup>۲</sup>

علی علیہ السلام سے روایت ہے تمہیں کتاب خدا پر عمل کرنا چاہیے اس لیے کہ وہ ایک  
 مضبوط رتی، روشن اور واضح نور، نفع بخش شفا، پیاس بجھانے والی سیرابی، تمسک کرنے والے  
 کے لیے حفاظت کا سامان اور وابستہ رہنے والے کے لیے نجات ہے اس میں کبھی نہیں ہوتی کہ  
 اسے سیدھا کیا جائے، نہ وہ حق سے جدا ہوتی ہے کہ اس کا رخ موڑا جائے، کثرت سے دہرایا  
 جانا اور بار بار سنایا جانا اسے فرسودہ نہیں کرتا جو اس کے مطابق کہے وہ سچا ہے اور جو اس کے  
 مطابق عمل کرے وہ بازی لے جانے والا ہے۔ قرآن کا ظاہر نہایت عمدہ اور اس کا باطن بہت  
 عمیق ہے اس کے عجائبات کبھی فنا نہیں ہوتے اور اس کے غرائب کی کوئی انتہا نہیں اور اسی  
 کتاب کے ذریعے سے اندھیروں کو دور کیا جاسکتا ہے۔<sup>۳</sup>

علی نے اپنے والد سے انھوں نے نوفلی سے انھوں نے سکونی سے انھوں نے امام صادق  
 علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ وہ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا کہ کسی شخص  
 نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سینے میں درد کی شکایت کی تو اس حضرت نے اس سے  
 فرمایا، تم قرآن سے شفا طلب کرو اس لیے ارشاد رب العزت ہے وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ  
 (یونس: ۵۷) اور یہ شفا ہے ان بیماریوں کے لیے جو سینوں میں موج زن ہیں۔<sup>۴</sup>

علی بن ابراہیم اپنے والد سے اور علی بن محمد قاسانی سے اور انھوں نے قاسم بن محمد سے  
 انھوں نے سلیمان بن داؤد سے انھوں نے سفیان بن عیینہ سے انھوں نے زہری سے انھوں نے

(۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۹ ج ۱۷

(۳) الکافی ج ۲ ص ۶۰۰ ج ۷

(۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷ ج ۱۸

(۳) ربيع الابرار ج ۲ ص ۸۰

کہا کہ امام علی بن الحسین نے فرمایا کہ اگر کوئی مشرق اور مغرب کے مابین مرجائے تو مجھے کوئی دشت نہ ہوگی، اگر قرآن میرے ساتھ ہو اور جب وہ مالک یوم الدین کی تلاوت فرماتے تو اس کی اتنی بار تکرار کرتے کہ یوں محسوس ہوتا تھا کہ وہ موت کے نزدیک پہنچ چکے ہیں۔<sup>۱</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

## قرآن پڑھنے کی فضیلت

امام خوئی قدس سرہ نے کہا:

قرآن وہ خدائی فرشتہ ہے جو دین اور دنیا کی بہتری کے لیے انسانوں کی کفالت کرتا ہے اور ان کے لیے دنیوی اور آخروی سعادت کی ضمانت دیتا ہے، اس کی آیتوں میں سے ہر آیت ہدایت کا فیض رساں چشمہ ہے اور رہنمائی اور رحمت کی کانوں میں سے ایک کان ہے، لہذا جو بھی دائمی ثروت کی سعادت اور دین و دنیا کی راہوں میں کام یابی و کامرانی کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ کتاب اللہ العزیز سے رات کے وقت اور صبح و شام تعلق اور تمسک رکھے اور اس کی آیات کریمہ کو اپنی یادوں میں مقید کر لے اور اپنی فکر و فہم کا مزاج بنا لے تاکہ وہ اس ذکر حکیم کی روشنی میں ایسی کام یابی کا سفر جاری رکھے جو کبھی ختم نہ ہو اور ایسی تجارت کرے جو کبھی نقصان سے دو چار نہ ہو۔<sup>۱</sup>

انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا، اے میرے بیٹے صبح کا وقت ہو یا شام کا وقت کبھی بھی تلاوت قرآن سے غافل نہ ہونا اس لیے کہ قرآن دل مردہ کو زندگی عطا کرتا ہے اور بے حیائی اور خلاف عقل باتوں سے روکتا ہے۔<sup>۲</sup> شیخ نے تہذیب میں اپنی سند سے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے انھوں نے

فرمایا، تین امور ایسے ہیں جو بلغم کو ختم کر دیتے ہیں اور حافظے کو بڑھاتے ہیں۔

(۱) مسواک کرنا (۲) روزہ رکھنا (۳) قرآن کی تلاوت کرنا۔ ۱

معاویہ بن عمار سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ مجھ سے امام صادق علیہ السلام نے بیان فرمایا، جو بھی قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو وہ دولت مند ہے اور اس کے بعد کسی قسم کا فقر نہیں ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو وہ دولت مند نہیں اس لیے کہ قرآن میں وعظ و نصیحت ہے جب وہ اس کی نصیحت کو قبول کر لیتا ہے تو وہ اپنی تمام احتیاجات میں غیر اللہ سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور اگر وہ شخص قرآن سے دولت مند نہیں ہوتا تو پھر کوئی شے اسے غنی نہیں بنا سکتی اور یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول کا ایک مفہوم ہے جس میں آپؐ نے فرمایا، **مَنْ لَمْ يَتَعَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا** جو قرآن سے صاحبِ ثروت نہیں بنا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ۲

اور اس بارے میں معصوم سے روایت ہے آپؐ نے فرمایا، جب کوئی شخص قرآن پڑھتا ہے اور اُس سے غلطی یا تحریف ہو جاتی ہے تو فرشتے اسے درست لکھ کر لے جاتے ہیں۔ اور اسی روایت میں ہے کہ امام علیہ السلام نے کسی شخص سے دریافت کیا کیا تم دنیا میں بقا کے طلب گار ہو؟ تو اس نے جواب دیا ہاں۔ فرمایا، کس طرح؟ تو اس نے کہا **”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“** کی تلاوت کر کے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارے دوستوں اور شیعوں میں سے اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور وہ اچھی طرح قرآن نہ پڑھ سکتا ہو تو اسے قبر میں قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ اللہ اس کے ذریعے سے اس کے درجے کو بلندی عطا کر دے اس لیے کہ جنت کے درجات آیات قرآنی کی تعداد کے مطابق ہیں۔ قرآن کے قاری سے کہا جاتا ہے کہ تم قرآن پڑھو اور بلندی حاصل کر لو۔ ۳

کتاب وسائل میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا، تم قرآن کا علم حاصل کرو اس لیے کہ قرآن روزِ قیامت بہترین صورت میں آئے گا یہاں تک کہ رب العزت کے حضور اس کی رسائی ہوگی اور اللہ اسے آواز دے کر کہے گا اے زمین پر میری



جنت اور میرے بچے اور گویا کلام تم اپنا سر اٹھاؤ اور سوال کرو تمہیں عطا کیا جائے گا اور تمہاری شافعت قبول کی جائے گی تم نے میرے بندوں کو کیسا پایا؟ تو قرآن جواب دے گا اے میرے رب ان میں سے ایسے افراد بھی ہیں جنہوں نے میری حفاظت کی اور میرا خیال رکھا اور ان میں سے ایسے بھی لوگ ہیں جنہوں نے مجھے برباد کر دیا اور میرے حق کو کمتر حسابا اور مجھے جھٹلایا اور میں تیری تمام مخلوقات پر تیری جنت ہوں۔

اور دوسری حدیث میں ہے امام علیہ السلام نے فرمایا کہ مومن کو یہ چاہیے کہ وہ مرنے سے قبل قرآن پڑھنا سیکھ لے اور امام علیہ السلام نے فرمایا، تم قرآن پڑھنا سیکھو اس لیے کہ وہ دلوں کی بہار ہے، اور اس کے نور سے ضیا حاصل کرو کیوں کہ اس میں سینوں کی شفا ہے اور اس کی اچھی طرح تلاوت کرو کیوں کہ وہ منفعت بخش قصہ ہے اور فرمایا، جس نے قرآن پڑھا اس سے مدد طلب کی اور اسے یاد کر لیا اللہ ایسے شخص کو جنت میں داخل کر دے گا اور اس کے خاندان کے دس لوگوں کے لیے اسے شفع بنائے گا جن کے لیے جہنم واجب ہو چکی تھی۔ اور منسرمایا کہ قرآن کے بارے میں جس پر سختی کی جائے اسے دوا جزمیں گے اور فرمایا، جو مسترآن کی مشق کرے گا اور اسے مشقت کے ساتھ یاد کرے گا اور ان میں سے وہ بھی ہوگا جو کم یاد کرے گا تو بھی اسے دوا جزمیں گے اور وہ نیکو کاروں میں سے ہوگا۔<sup>۱</sup>

کتاب ثواب الاعمال میں نبی اکرم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ قرآن والے تمام آدمیوں میں اعلیٰ درجے پر فائز ہیں سوائے انبیاء و مرسلین کے، تم صاحبان قرآن کو کم زور نہ کرو اور اُن کے حقوق کو کم نہ سمجھو۔

اور امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا، جو بھی مسترآن پڑھے اور وہ مومن جوان ہو تو قرآن اس کے خون اور اس کے گوشت میں شامل ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے نیکو کار سفرائے کرام میں قرار دیتا ہے۔

اور فرمایا کہ جو بھی کھڑے ہو کر اپنی نماز میں قرآن پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے

(۱) دائرة المعارف العامہ للاعلیٰ ج ۱۳ ص ۳۱۷

ہر حرف کے عوض سونئیاں لکھ دے گا اور جو بھی اپنی نماز میں بیٹھ کر قرآن پڑھے گا تو اللہ اس کے لیے ہر حرف کے عوض پچاس نیکیاں لکھ دے گا اور جو نماز کے علاوہ قرآن پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ہر حرف کے عوض دس نیکیاں لکھ دے گا۔

اور فرمایا، قرآن کا حفظ کرنے والا اور اس پر عمل کرنے والا معزز و محترم لکھنے والوں کے ساتھ ہوگا اور جو قرآن ختم کرے گا تو اس کی دعا مستجاب ہوگی اور جو بھی ستر آں میں دیکھ کر پڑھے تو اس کی بصارت کو فائدہ پہنچے گا اور اس اگر اس کے والدین کافر ہوں تو ان کے عذاب میں تخفیف ہوگی اور جو سو آیتیں پڑھے اس کے بعد سات مرتبہ کہے ”یا اللہ“ تو اگر کسی چٹان پر پڑھے گا تو ان شاء اللہ اسے بھی اپنی جگہ سے اکھاڑ ڈالے گا۔ ۱

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباء و اجداد میں سے کسی سے روایت کرتے ہیں اس شخص کے بارے میں جو سورۃ الحمد (آم القرآن) پڑھ رہا تھا۔ امام علیہ السلام نے فرمایا، اس نے شکر ادا کیا اور اجر پایا پھر سنا کہ وہ ”کل هو اللہ احد“ پڑھ رہا ہے تو فرمایا، اس نے تصدیق کی اور وہ امن پایا پھر سنا کہ وہ ”انا انزلنا“ پڑھ رہا ہے تو فرمایا، اس نے سچ کہا اور اسے بخش دیا گیا پھر سنا کہ وہ آیت الکرسی پڑھ رہا ہے تو فرمایا، مبارک ہو مبارک ہو اس کے لیے جہنم سے نجات کا پروانہ آگیا اور فرمایا کہ جو بھی سورۃ انا انزلنا کو بروز جمعہ بعد عصر سو بار پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اپنی رحمت کے ہزار جھوٹے عطا کرے گا جسے اس نے جمعے کے دن نازل کیا تھا۔ اور فرمایا، جو مومن قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال لیموں کی سی ہے جس کا ذائقہ مزے دار اور جس کی خوش بو عمدہ ہوتی ہے اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور جیسی ہے جس کا مزہ تو اچھا ہوتا ہے لیکن اس میں خوش بو نہیں ہوتی اور اس فاجر (بد اخلاق، بد کردار) کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے گلِ بابونہ کی مثال ہے جس کی خوش بو عمدہ ہے لیکن مزہ کڑوا ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا خطلہ (اندراں) کی مانند ہے جس کا مزہ تلخ ہے اور اس میں خوش بو بھی نہیں ہے اور فرمایا، تم قرآن اس طرح پڑھو کہ جسے تمہارا کان سنے اور تمہارا دل سمجھے اور اگر کوئی بسندہ اپنے

پیروں پر کھڑے ہو کر قرآن پڑھتا ہے تو اس سے بہتر اور کچھ نہیں۔<sup>۱</sup>

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آں حضرتؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے طہ و یس کو مخلوقات کی تخلیق سے ہزار سال پہلے پڑھا جب فرشتوں نے سنا تو کہا کتنی سعید ہے وہ امت جس پر یہ نازل ہوگا کتنے بابرکت ہیں وہ قلب جو اسے اٹھائیں گے اور کتنی مبارک ہیں وہ زبانیں جو ان الفاظ کو جاری کریں گی اور فرمایا کہ جس شخص نے قرآن کو اٹھا رکھا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ رات کے وقت اس کی تلاوت کرے جب لوگ سو رہے ہوں اور دن کے وقت پڑھے جب لوگ ناشتا کر رہے ہوں اور غم کی حالت میں پڑھے جب لوگ خوشیاں منا رہے ہوں اور گریہ و زاری کے ساتھ پڑھے جب لوگ ہنس رہے ہوں اور خاموشی سے پڑھے جب لوگ بحث میں الجھے ہوئے ہوں اور خشوع کی کیفیت سے پڑھے جب لوگ غرور و تکبر میں مبتلا ہوں۔<sup>۲</sup>

امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رات کے وقت دس آیتیں پڑھے گا تو اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا اور جو شخص پچاس آیتیں پڑھے گا تو اسے ذاکرین (ذکر کرنے والے) میں لکھ دیا جائے گا اور جو سو آیتیں پڑھے گا تو اسے اطاعت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا اور جو دو سو آیتیں پڑھے گا تو اسے عاجزی کرنے والوں میں لکھ دیا جائے گا اور جو تین سو آیتیں پڑھے گا تو اسے کامیاب ہونے والوں میں لکھ دیا جائے گا اور جو پانچ سو آیتیں پڑھے گا تو اسے مجتہدین (کوشش و کاوش کرنے والے) میں لکھ دیا جائے گا اور جو ہزار آیتیں پڑھے گا تو سونے کا ڈھیر اس کے لیے لکھ دیا جائے گا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ جو شخص بغیر پڑھے ہوئے کتاب خداوندِ عالم سے ایک حرف بھی سنے گا تو اللہ اس کے لیے ایک نیکی لکھ دے گا اس کی ایک برائی مٹا دے گا اور اس کا ایک درجہ بڑھا دے گا۔ اور جو صرف دیکھ کر بغیر آواز کے پڑھے گا تو خداوندِ عالم اس کے لیے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی لکھ دے گا، اس کی ایک برائی کو مٹا دے گا اور اس کا ایک درجہ بڑھا دے گا۔ اور جو شخص ایک حرف بھی دیکھ کر دیکھے گا تو اللہ

(۱) المجلس، الصدوق ص ۳۶۱ (۲) دائرة المعارف العالمہ للعلمی ج ۱۳ ص ۳۱۸ (۳) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۳

اُس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی دس برائیوں کو مٹا دے گا اور اس کے دس درجے بڑھا دے گا۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ ہر آیت کے بدلے میں بلکہ ہر حرف کے بدلے میں ایسا ہوگا جیسے با، تا وغیرہ اور فرمایا، جو بھی بیٹھ کر اپنی نماز میں قرآن کے ایک حرف کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پچاس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی پچاس برائیوں کو مٹا دے گا اور اس کے پچاس درجے بڑھا دے گا۔ اور جو شخص اپنی نماز میں حالتِ قیام میں اس کا ایک حرف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہر حرف کے عوض اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دے گا، اس کی سو برائیوں کو مٹا دے گا اور اس کے سو درجے بڑھا دے گا اور جو بھی قرآن حتم کر لے گا تو اس کی دعا مستجاب (قبول) ہوگی خواہ اس کی قبولیت جلدی ہو جائے یا دیر میں سائل کہتا ہے میں نے امام علیہ السلام سے دریافت کیا میں آپ پر فدا ہو جاؤں کیا پورا قرآن ختم کرنے پر ایسا ہوگا امام علیہ السلام نے فرمایا، ہاں، پورا قرآن ختم کرے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کو اپنے حق کے لیے ختم کرو، یعنی جو کچھ تم جانتے ہو اسے پڑھو۔ ۱

اس موضوع پر بے شمار احادیث موجود ہیں جو ان احادیث سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ بحار الانوار کی انیسویں جلد کا مطالعہ کرے۔

## قرآن میں دیکھ کر پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی قرآن کو دیکھ کر پڑھے گا تو اس کی آنکھوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور اس کے والدین کے عذاب میں کمی ہو جائے گی خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ مجھے اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ اگر گھر میں قرآن موجود ہوتا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے ذریعے شیاطین کو اس گھر سے باہر نکال دے۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تین چیزیں اللہ کے حضور شکایت کریں گی، مسجد ویران جہاں اہل مسجد نماز نہ پڑھتے ہوں، اور وہ عالم جو جاہلوں کے درمیان ہو، اور لٹکا ہوا قرآن جس پر غبار جم رہا ہو جسے پڑھا نہ جاتا ہو۔<sup>۳</sup>

اسحاق بن عمار سے روایت ہے کہ اس نے امام صادق علیہ السلام سے سوال کیا وہ کہتا ہے کہ میں نے امام علیہ السلام سے کہا میری جان آپ پر قربان ہو میں نے زبانی پڑھ کر قرآن یاد کیا ہے تو کیا اس کا بغیر کتاب دیکھ پڑھنا افضل ہے یا میں قرآن میں دیکھ کر پڑھوں؟ اسحاق کہتے ہیں کہ امام علیہ السلام نے جواب دیا تم جب قرآن پڑھو تو اسے دیکھ کر پڑھا کر دیکھو کہ

یہ افضل ہے کیا تم نہیں جانتے کہ قرآن میں نظر کرنا (دیکھنا اور غور و فکر کرنا) عبادت ہے۔ ۱۔  
 اور امام خوئی قدس سرہ نے اس نکتے کی طرف اشارہ کیا ہے وہ فرماتے ہیں قرآن  
 میں دیکھ کر پڑھنے پر ابھارنے کے لیے ایک بہت عظیم نکتہ ہے جس کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کہ  
 اس میں اشارہ ہے کہ اس طرح قرآن کی مٹنے اور ختم ہو جانے سے حفاظت ہوگی کیوں کہ اس  
 کے بہت سے نسخے موجود ہوں گے اس لیے کہ اگر زبانی قرأت کو کافی سمجھا گیا تو کتاب کے  
 نسخوں کو ترک کر دیا جائے گا اور قرآن کے نسخوں میں کمی آجائے گی اور ہو سکتا ہے کہ یہ بات  
 اس کے آثار کو مٹا دینے تک پہنچ جائے۔ ۲۔

## گھروں میں تلاوت کرنے کی فضیلت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

تم اپنے گھروں کو تلاوت قرآن سے متور کرو اور اسے قبرستان نہ بناؤ جیسا یہودیوں اور عیسائیوں نے کر رکھا ہے وہ اپنے گرجا گھروں اور کلیساؤں میں نمازیں پڑھتے ہیں اور انھوں نے گھروں کو خالی چھوڑ دیا ہے اس لیے کہ جب گھر میں کثرت سے تلاوت قرآن ہوگی تو اس گھر کے خیر میں اضافہ ہوگا اور اس کے ساکنین کو فراخی ملے گی اور یہ گھر آسمان والوں کے لیے اسی طرح روشن ہو جائے گا جس طرح آسمان کے ستارے زمین والوں کے لیے روشن نظر آتے ہیں۔ ۱۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا:

کہ جب کوئی مسلمان شخص گھر میں قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو آسمان والے اسے اسی طرح دیکھتے ہیں جس طرح زمین کے ساکنین آسمان میں چمک دار ستارے کو دیکھتے ہیں۔ ۲۔  
امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس گھر کی برکت بڑھ جاتی ہے۔ فرشتے اس گھر میں تشریف لاتے ہیں شیاطین اس گھر کو خیر باد کہہ دیتے ہیں اور وہ

گھر آسمان والوں کے لیے اسی طرح روشن ہوتا ہے جس طرح ستارے زمین والوں کو روشن نظر آتے ہیں اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اور اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا جاتا تو اس گھر میں برکت کم ہو جاتی ہے اور فرشتے اس گھر کو چھوڑ دیتے ہیں اور شیطان اس گھر میں بسیرا کر لیتے ہیں۔<sup>۱</sup>

امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس حضرت نے فرمایا، تم قرآن کا ایک حصہ اپنے گھروں کے لیے قرار دے لو اس لیے کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ گھر والوں کے لیے آسانی فراہم کرتا ہے اور گھر میں خیر بڑھ جاتا ہے اور اس کے رہنے والوں کو فائدہ ہوتا رہتا ہے۔

اور اگر اس گھر میں قرآن نہیں پڑھا گیا تو گھر کے رہنے والے تنگی میں مبتلا ہو جاتے ہیں، خیر کم ہو جاتا ہے اور اس کے رہنے والے مسلسل خسارے میں رہتے ہیں۔<sup>۲</sup>

(۲) القرآن ثواب، ص ۳۱

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۰



## اس بارے میں کہ قرآن میں ہر شے کی وضاحت ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہر چیز وضاحت نازل کی ہے یہاں تک کہ خدا کی قسم کسی ایسی چیز کو نہیں چھوڑا بندے جس کی ضرورت محسوس کرتے ہوں بندہ یہ نہیں کہہ سکتا کاش یہ بات قرآن میں ہوتی اور نازل کر دی گئی ہوتی کہ اللہ اس کے بارے میں آیت نازل کر دیتا ہے۔ ۱

اور عبدالاعلیٰ بن اعین سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں فرزند رسول ہوں اور میں کتاب اللہ کے بارے میں زیادہ جانتا ہوں اور اس میں تخلیق کے آغاز کا ذکر اور قیامت تک ہونے والے واقعات موجود ہیں اس میں آسمان کی خبر، زمین کی خبر، جنت اور جہنم کی خبریں اور جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ ہونے والا ہے سب کچھ موجود ہے۔ میں ان تمام امور کو سب سے زیادہ اس طرح جانتا ہوں جیسے میں اپنی ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا، فیہ تبیان کل شے اس قرآن میں ہر چیز کی وضاحت موجود ہے۔ ۲

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ کی کتاب میں تم سے پہلے جو کچھ ہو چکا اور تمہارے بعد جو کچھ ہونے والا ہے ان سب کی خبریں اور تمہارے مابین جو فاصلے ہیں ان کا

بھی ذکر ہے اور ہم اسے جانتے ہیں۔ ۱۰

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ ان سے سوال کیا گیا؟  
کیا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ میں سب کچھ ہے یا آپ بھی اس بارے میں کچھ فرمائیں  
گئے؟ امام علیہ السلام نے فرمایا، تمام چیزیں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ میں موجود ہیں۔ ۱۱

jabir.abbas@yahoo.com

## قرآن کو عمدہ انداز میں اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کی فضیلت

عبداللہ بن سلمان سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے قول ”وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِیْلًا“ کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے فرمایا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا، تم اسے واضح طور سے بیان کرو نہ تو اسے شعر کی طرح جلدی جلدی پڑھو اور نہ اس طرح پھیلاؤ جیسے ریت بکھر جاتی ہے البتہ اپنے سنگین دلوں میں خوفِ خدا پیدا کرو اور تم میں سے ہر ایک کا مقصد (جلدی جلدی) آخری سورے تک پہنچنے کا نہ ہو۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ قرآنِ غم و الم کے ساتھ نازل ہوا ہے، لہذا تم غمگین ہو کر اس کی تلاوت کرو۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم قرآن کی تلاوت عربوں کے لُحْن اور آواز میں کرو اور خبردار فاسق اور گناہ گاروں کے لُحْن کو نہ اپناؤ اس لیے کہ میرے بعد ایسی قومیں آئیں گی جو قرآن کو حلق میں گھما کر گانے کی آواز میں اور نوے کی آواز میں اور رہبانیت کے طرز پر پڑھیں گی۔ ایسے افراد کا بلند آواز میں پڑھنا حبانہ نہیں ہے ان کے دل اور جوآن کے حال سے متاثر ہوئے ہیں ان کے دل پلٹ چکے ہیں۔<sup>۳</sup>

معاویہ بن عمار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں امام صادق علیہ السلام سے عرض کی

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۳ (۲، ۳) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۳

(۱) اصول کافی ج ۲ ص ۶۱۳

### ۳۰ خصوصیات و فوائدِ قرآن

کہ کوئی شخص دیکھتا نہیں ہے کہ اس نے دعا اور قرأت قرآن کے بارے میں کچھ کیا ہے اور قرأت قرآن کر رہا ہے کہ اس کی آواز بلند ہو جاتی ہے؟ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ امام علی بن الحسین زین العابدین علیہ السلام بہت خوب صورت آواز میں قرآن کی تلاوت کیا کرتے تھے جب وہ رات کے وقت عبادت کے لیے کھڑے ہوتے اور قرآن پڑھتے تو اُن کی آواز بلند ہوتی تو راستا چلنے والے جن میں سقا حضرات ہوتے تھے وہ کھڑے ہو جاتے تھے اور اُن کی قرأت کو نہایت غور سے سنتے تھے۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مکروہ ہے کہ سورہ قل ہو اللہ احد کو ایک سانس میں پڑھا جائے۔

## ختم قرآن کی فضیلت کے بارے میں

علی بن مغیرہ ابو الحسن علی بن موسیٰ الرضا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام سے دریافت کیا کہ میرے والد نے آپ کے جد سے ہر شب میں ختم قرآن کے بارے میں سوال کیا تھا؟ تو آپ کے جد نے فرمایا تھا ہر رات میں تو اس نے کہا ماہ رمضان میں تو آپ کے جد نے اس سے کہا ماہ رمضان میں تو میرے والد نے اُن سے کہا تھا میں اپنی استطاعت کے مطابق ایسا کرتا ہوں تو میرے والد ماہ رمضان میں چالیس قرآن ختم کیا کرتے تھے اپنے والد کے بعد میں بھی ختم کرتا ہوں کبھی میرے ختم زیادہ ہوتے ہیں اور کبھی کم ہو جاتے ہیں یہ منحصر ہوتا ہے میری فراغت اور میری مصروفیت اور میری چُستی اور میری سستی پر جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے تو میں رسول اللہ کے لیے ایک ختم کرتا ہوں اور دوسرا ختم حضرت علیؑ کے لیے ہوتا ہے اور ایک ختم حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا اور ایک ختم ائمہ علیہم السلام کے لیے۔ یہاں تک کہ میں آپ تک پہنچا ہوں اور آپ کے لیے ایک ختم کر دیا ہے۔ اس وقت سے لے کر اب تک میں اس حالت پر باقی ہوں آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ امام علیہ السلام نے فرمایا، تم اس پر عمل کرتے رہو تم قیامت کے دن ان کے ساتھ رہو گے میں نے آواز تکبیر بلند کی اور اللہ اکبر کہا اور تعجب سے پوچھا کہ کیا میرے لیے ایسا ہوگا تو امام علیہ السلام نے فرمایا، بے شک بے شک بے شک ایسا ہی ہوگا۔<sup>۱</sup>

## قرآن جن اقسام پر نازل ہوا اس بارے میں

اصح بن نباتہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن تین اقسام پر نازل کیا گیا۔ ایک حصہ ہمارے اور ہمارے دشمن کے بارے میں اور ایک حصہ شریعت اور امثال کے بارے میں اور ایک حصہ فرائض اور احکام کے بارے میں۔ ۱۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ قرآن چار حصوں میں تقسیم ہے ایک چوتھائی حلال کے بارے میں، ایک چوتھائی حرام کے بارے میں، ایک چوتھائی شریعت اور احکام کے بارے میں اور ایک چوتھائی تم سے پہلے والوں کی خبریں اور تمہارے بعد میں آنے والوں کی اطلاعات اور جو کچھ اختلافات تمہارے مابین ہیں اُن کے بارے میں۔ ۲۔

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں قرآن چار حصوں میں منقسم ہے۔ ایک چوتھائی ہمارے بارے میں اور ایک چوتھائی ہمارے دشمن کے بارے میں اور ایک چوتھائی فرائض اور احکام سے متعلق ہے اور ایک چوتھائی شریعت اور امثال میں اور قرآن کا قیمتی و نفیس حصہ ہمارے لیے ہے۔ ۳۔

عبداللہ بن سنان روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے

۳۳

قرآن اور فرقان کے بارے میں سوال کیا؟ تو امام علیہ السلام نے فرمایا، قرآن سے مراد مکمل کتاب ہے اور جو کچھ ہو چکا اس کا ذکر ہے اور فرقان وہ محکم امور ہیں جن پر عمل کیا جاتا ہے اور جو بھی محکم ہے وہ فرقان ہے۔<sup>۱</sup>

ابو بصیر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو عبد اللہ امام صادق علیہ السلام سے سنا ہے وہ فرما رہے تھے کہ قرآن حکم دینے والا اور روکنے والا ہے وہ جنت کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جہنم سے روکنے کی تدبیر کرتا ہے۔<sup>۲</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

---

(۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۲۰  
(۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۲۱ ج ۶

## قرآن میں سب سے پہلے اور سب سے آخر میں کیا نازل ہوا

قرآن کریم کے نزول اجمالی کو متبنی کرتے ہوئے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ہم کہیں قرآن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم طور سے اجمالی نازل ہوا یا یہ کہ وہ دنیاوی آسمان پر نازل ہوا اس لیے کہ قرآن کے نازل ہونے کی ابتدا مکہ مکرمہ میں سورۃ علق سے ہوئی۔ امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ سب سے پہلے رسول اللہ پر جو نازل ہوا وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اِقرء باسم ربك الذی خلق۔۔۔ تھا۔ اور زنجانی نے کہا کہ صحیح بات یہی ہے کہ قرآن کریم میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا قول اِقرء باسم ربك الذی خلق۔۔۔ نازل ہوا۔ ۱

اور سورتوں میں آخری سورت اذا جاء نصر اللہ والفتح ہے اور یعقوبی نے کہا، کہا گیا ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ ”الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَانْتُمُ عَلَىٰ كُمْ بَعْثِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا“ (المائدہ: ۳) ہے اور یہ روایت صحیح اور صریح طور سے ثابت ہے اور یہ آیت اُس وقت نازل ہوئی جب غدیر خم میں امیر المومنین کی ولایت کا اعلان ہوا۔ ۲

(۲) زنجانی تاریخ القرآن ص ۳۰

(۱) مجلہ رسالۃ الاسلام بغداد ۹، ۱۰ سال دوم ص ۲۹

(۳) تاریخ یعقوبی ج ۲/ ۳۵



اور کہا گیا ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ قول خدا ”وَآتَقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ“ (بقرہ ۲: ۲۸۱) ہے۔  
 ماوردی نے کہا کہ یہ آیت حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں قربانی کے دن نازل ہوئی تھی اور کہا گیا ہے کہ آخری آیت جو نازل ہوئی وہ سود کی حرمت کا حکم تھا۔ ۱

کون سی آیت آخر میں نازل ہوئی ہے اس بارے میں اختلاف اس لیے واقع ہوا کہ راویوں نے اپنے ظن کے مطابق فیصلہ کیا اور اپنے اجتہاد سے کام لیا ان میں سے ہر ایک نے وہ روایت لے لی جسے اُس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کی بیماری سے کچھ پہلے سنا تھا۔ جیسا کہ یہ احتمال بھی ہے کہ آیت نازل ہونے کے آس حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد اس کی تلاوت پہلے نازل شدہ آیات کے ساتھ ملا لیا کرتے تھے تاکہ اسے ساتھ ساتھ لکھا جاسکے تو سامع کی سمجھ میں یہ آیا کہ یہی آخری آیت ہے جو نازل ہوئی ہے اور آیات کا نزول بعثت کے بعد آپ کی دورانِ حیات ہوتا رہا اس تسلسل کے ساتھ نہیں جیسا کہ مدّونہ مسترآن میں وارد ہوا ہے اکثر ایسا ہوتا تھا کہ ایک آیت یا سورت کی کچھ آیتیں نازل ہوئیں اس کے بعد دوسری کسی سورت کی آیتیں نازل ہوئیں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی تسلیم کے مطابق آیات کو ان کی سورتوں سے ملحق کر دیتے تھے وہ فرماتے تھے ”الحقوا الایۃ کذا بالسورۃ کذا“ اس آیت کو اس سورے سے ملحق کر دو۔

ابن عباس نے کہا کہ جبریل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب بھی وحی لے کر آئے تھے تو اُن حضرت سے فرماتے تھے کہ اس آیت کو اس سورے میں فلاں مقام پر رکھ دیجیے۔ ۲  
 احادیث کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ قرآن کا اکثر حصہ جدا جدا متفرق طور پر نازل ہوا ہے اور اللہ کے فرشتہ امین حضرت جبریل علیہ السلام سال بھر میں جتنا قرآن نازل ہوتا تھا اسے رسول اللہ کے سامنے پڑھ کر سناتے تھے اور یہ کہ جبریل علیہ السلام نے آس حضرت کی حیات طیبہ کے آخری سال میں دوسرے پورا قرآن آپ کی خدمت میں پیش کیا، یعنی پڑھ کر سنایا۔ ۳

(۲) البیہقی تاریخ یعقوبی ج ۲ ص ۳۶

(۳) ابن کثیر فضائل القرآن ص ۳

(۱) البرہان ج ۱ ص ۲۱۰

(۳) الزنجانی تاریخ القرآن ص ۳۲

## قرآن کریم کی وہ سورتیں جو عزائم کہلاتی ہیں ان کے سجدوں کی کیفیت

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، اگر سورۂ عزائم کی چار سورتوں میں سے کچھ پڑھا جائے اور تم سن رہے ہو تو سجدہ کر لو خواہ تم بے وضو ہو اور تم حالتِ جنابت میں ہو اور عورت بھی نماز نہ پڑھ سکتی ہو پھر بھی سجدہ کر لے اور قرآن کی دیگر سورتوں کے بارے میں تمہیں اختیار ہے چاہے سجدہ کر دیا نہ کرو۔ ۱

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ عزائم چار ہیں (۱) اقراء باسم ربك الذی خلق (۲) والنجم (۳) تنزيل السجده (۴) اور حم السجده۔ ۲

علی بن جعفر اپنی کتاب میں اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جو نمازِ جماعت پڑھ رہا تھا کہ کسی شخص نے آیتِ سجدہ کی تلاوت کی ایسے وقت میں کیا حکم ہے؟ امام علیہ السلام نے فرمایا، اسے چاہیے کہ سر سے اشارہ کرے۔ ۳

نیز اپنی سند سے روایت کی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے ایک ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جو اپنی نماز پڑھ رہا تھا کہ کسی دوسرے شخص نے آیتِ سجدہ کی تلاوت کی تو امام علیہ السلام

۳۷

نے فرمایا کہ اگر اس نے عزائم اربع میں سے کسی آیت کو سنا ہے تو وہ سجدہ کر لے پھر کھڑے ہو کر اپنی نماز کو تمام کرے۔ لیکن اگر واجب نماز پڑھ رہا ہے تو سر سے اشارہ کر لے۔<sup>۱</sup>  
امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ میرے والد حضرت علی بن حسین علیہما السلام کو جب بھی اللہ کی کوئی نعمت یاد آتی تھی وہ سجدہ کیا کرتے تھے اور جب بھی قرآن مجید کی اس آیت کی تلاوت کرتے جس میں سجدہ واجب ہوتا تو وہ سجدے کرتے تھے اسی سبب سے آپ کا نام سجاد ہو گیا۔<sup>۲</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

## اللہ تعالیٰ سے پناہ کس طرح طلب کی جائے

تمام قاریوں کا اس امر پر اتفاق ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا جائے اور اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ میں اللہ کی پناہ میں آنا چاہتا ہوں نہ کہ اس کے غیر کی اس لیے کہ ”استعاذہ“ درحقیقت ”استجارہ“ ہے اور شیطان لغت میں جن، انسان اور چوپائے جانوروں میں ہر سرکش کو کہا جاتا ہے۔ اسی لیے ارشاد رب العزت ہوا وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَاطِئِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ (انعام: ۶: ۱۱۲) اور اسی طرح ہم نے جنات اور انسان شیطین میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے، انسانوں میں سے شیطین بنائے ہیں جس طرح جنوں میں سے شیطین کو بنایا ہے اور ہر سرکش کو شیطان کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اپنے اخلاق اور افعال میں اپنے دیگر ابنائے جنس سے جدا ہوتا ہے اور خیر سے بھی دور ہوتا ہے۔ لہٰذا رجیم بروزنی فعیل ہے اور مفعول کے معنی دیتا ہے، یعنی عرجوم جس پر قول یا فاعل سے لعنت کی جائے اور اسی مفہوم سے متعلق اللہ کا قول ہے لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَا دُجْمَتُكَ (مریم: ۴۶) (اے ابراہیم اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں ضرور رجم کروں گا) اور جائز ہے کہ شیطان رجم ہوا اس لیے کہ اللہ نے اسے اپنے آسمان سے نکال دیا اور شہاب ثاقبہ کے ذریعے اس پر سنگ باری کی۔

# قرآن مجید کی سورتوں کی خصوصیات اور ان کی فضیلت

[jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

## بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سورہ فاتحہ کی فضیلت اور ان کی خصوصیات

امام غوثی قدس سرہ سورہ فاتحہ کی فضیلت کے بارے میں فرماتے ہیں اس سورت کی فضیلت کے لیے یہی کافی ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے سورہ الحجر میں اسے قرآن کریم کے مقابل اور مماثل قرار دیا ہے وَلَقَدْ أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِنَ الْمَقَاتِلِ وَالْفُزَّانِ الْعَظِيمَةِ (الحجر: ۸۷) (ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں اور قرآن عظیم دیا ہے) اور اس سورے کا نفاذ میں پڑھنا لازمی ہے اگر دوسری تمام سورتیں نماز میں پڑھی جاتیں تو بھی اس سورت سے مستغنی نہیں کرتیں اور نماز دین کا ستون ہے اور اسی کے ذریعے مسلمان کو ایک کافر سے ممتاز کیا جاتا ہے۔

شیخ صدوق نے اپنی سند سے امام حسن بن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے وہ اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم فاتحہ الکتاب کی ایک آیت ہے اور یہ سات آیتیں ہیں جو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے مکمل ہوتی ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے یہ کہا کہ اے محمد وَلَقَدْ أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِنَ الْمَقَاتِلِ وَالْفُزَّانِ الْعَظِيمَةِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے سورہ فاتحہ عطا کر کے مجھ پر احسان کیا ہے اور اسے قرآن عظیم کے

مذہبِ مقابل قرار دیا ہے اور سورہ فاتحہ ان تمام چیزوں سے افضل ہے جو عرش کے خزانوں میں ہیں۔ بخاری نے ابی سعید بن معلیٰ سے روایت کی ہے انھوں نے کہا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا میں نے انھیں جواب نہیں دیا (اس کے بعد) میں نے کہا یا رسول اللہ میں نماز پڑھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا، کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد نہیں فرمایا، اسْتَجِیْبُوا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُولِ اِذَا دَعَاکُمْ (انفال: ۲۴) جب اللہ اور رسول تمہیں آواز دیں تو ان کی آواز پر لبیک کہو۔ اس کے بعد آپ نے حضرتؑ نے فرمایا، قبل اس کے کہ تم مسجد سے باہر چلے جاؤ کیا میں تمہیں قرآن کی سب سے عظیم سورت کی تعلیم نہ دے دوں؟ انھوں نے میرا ہاتھ تھام لیا جب ہم نکلنے لگے تو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تھا کہ آپ مجھے مسترآن کی سب سے عظیم سورت سکھائیں گے تو آپ نے حضرتؑ نے فرمایا، الحمد للہ رب الغلیم یہی سبجِ مثانی (سات آیتیں جو دوبار نازل ہوئیں) اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔ ۱

سلمہ بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے سنا ہے اگر کسی کو سورۃ الحمد سے شفا نہیں ہوتی تو پھر کسی چیز سے اسے شفا نہیں ہوگی۔ ۲

ابوبکر حضری سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اگر تم کو کوئی حاجت ہو تو مثانی اور دوسری سورت پڑھ کر دو رکعت نماز پڑھو اور اللہ سے دعا طلب کرو میں نے سوال کیا اللہ آپ کو جزائے خیر دے مثانی سے کیا مراد ہے؟ تو امام علیہ السلام نے فرمایا، سورۃ فاتحہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب الغلیم۔ ۳

سلیمان جعفری سے مروی ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ میں نے امام ابوالحسن علی بن موسیٰ الرضا علیہما السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب بھی تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے قریب جائے تو اس سے پہلے مہربانی کا برتاؤ کرنا چاہیے اس سے اس کا دل نرم ہو جائے گا اور اس کی خرابیاں ختم ہو جائیں گی اس کے بعد جب وہ اپنی ضرورت پوری کرنے لگے تو تین مرتبہ بسم اللہ کہے اگر اس کے بعد قرآن مجید کی کسی آیت کے پڑھنے پر قدرت رکھتا ہو جو اسے یاد ہو تو وہ پڑھے، ورنہ

بسم اللہ پڑھنا ہی کافی ہے۔ ۱۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو بیماری لاحق ہو جائے تو وہ اپنے گریبان میں سات مرتبہ سورہ حمد کی تلاوت کرے اگر بیماری ختم ہو جائے تو درست ہے، ورنہ ستر مرتبہ ایسا عمل کرے میں اس کی صحت یا بی کی ضمانت لیتا ہوں۔ ۲۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب مومن صراط سے گزرتا ہے اور یہ کہتا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم تو جہنم کے شعلے بجھنے لگتے ہیں اور جہنم اس سے کہتی ہے اے مومن تو گزر جا تیرے نور نے میرے شعلوں کو بجھا دیا ہے۔ ۳۔

ربیع الابرا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ ایسی دعا کبھی مسترد نہیں ہوگی جس کا آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم سے کیا جائے اس لیے کہ میری امت کے لوگ جب قیامت کے دن آئیں گے تو یہ کہیں گے بسم اللہ الرحمن الرحیم تو ان کے حنات (نیک کام) میزانِ عمل پر وزنی ہو جائیں گے تو دوسری امتیں کہیں گی کہ امت محمدی کے حنات کا وزن کس وجہ سے بڑھ گیا ہے تو انبیا جواب دیں گے کہ ان کے کلام کی ابتدا تین ناموں سے ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے نام ہیں اگر اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں تمام مخلوقات کی برائیاں رکھی جائیں تو ان کے حنات کا وزن زیادہ ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر الحمد کو سات مرتبہ پڑھا جائے تو ہر بیماری سے شفا ہے اور اگر اسے سو مرتبہ پڑھ کر اللہ کی حفاظت حاصل کر لی جائے تو خواہ روح جسم سے نکل چکی ہو اللہ اس کی روح کو دوبارہ جسم میں پلٹائے گا۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کسی میت پر ستر بار سورہ حمد پڑھی جائے اور اس میں روح دوبارہ واپس آ جائے تو اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جب استاد بچے سے کہتا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بچہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتا ہے تو خداوند عالم بچے کے لیے اس کے والدین



کے لیے اور مُعلم کے لیے نجات کا پروانہ لکھ دیتا ہے۔

ابن مسعود سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے ”زبانیہ“ (جہنم کے فرشتے) سے نجات دلا دے تو اس پر لازم ہے کہ وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے جس میں ۱۹ حروف ہیں تاکہ اللہ ہر حرف کے عوض اسے ایک سپر عطا کر دے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا شیطان انسان کے ساتھ کھانا کھاتا ہے تو آنحضرتؐ نے فرمایا، ہاں جس دسترخوان پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اُن کے ساتھ کھانے میں شریک ہوتا ہے اور اللہ اس دسترخوان سے برکت کو اٹھا لیتا ہے۔

اور ان چیزوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے جن پر ذبح کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ (انعام: ۱۲۱) امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ آنکھ کی شفا یابی کے لیے سورۃ الحمد اور معوذتین (قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق) اور آیۃ الکرسی کا پڑھنا فائدے مند ہے اور خوش بودار لکڑی اور خوش بودار گوند اور لوبان سے بخور دینا چاہیے۔<sup>۱</sup>

امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام بیمار ہو گئے تو فاطمہ زہرا انھیں اٹھا کر حضور کی خدمت میں لائیں اور آنحضرتؐ سے فرمایا، یا رسول اللہ آپ اپنے فرزند کے لیے دعا کریں کہ اللہ انھیں شفا یاب کر دے تو حضور اکرمؐ نے فرمایا، اے میری نورِ نظر اللہ ہی نے حسین جیسا فرزند تمھیں عطا کیا ہے اور وہی شفا دینے پر قدرت رکھتا ہے۔ جبرئیل امین نازل ہوئے اور کہا اے محمد اللہ نے کوئی سورت ایسی نازل نہیں فرمائی جس میں ”ف“ نہ ہو اور ہر ”ف“ آفت ہے سوائے حمد کے صرف اس سورت میں ”ف“ نہیں ہے، لہذا پانی کا ایک پیالہ لے کر چالیس مرتبہ سورۃ الحمد کی تلاوت کرو پھر وہ پانی ان پر چھڑک دو اللہ انھیں شفا دے گا۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے ایسا ہی کیا اور مرضی خدا سے حسینؑ شفا یاب ہو گئے۔<sup>۲</sup>

## سورۃ بقرہ کی فضیلت اور خصوصیات

ابو بصیر سے مروی ہے انھوں نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امام علیہ السلام نے فرمایا، جو بھی سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کرے گا یہ دونوں سورتیں روزِ قیامت اس کے سر پر بادلوں کی طرح سایہ فگن ہوں گی یا چھتری کی طرح اس کے سر پر سایہ کر رہی ہوں گی۔ ۱

عمر و بن جحج سے مروی ہے وہ بطریق مرفوع حضرت علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں حضرت علی علیہ السلام نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ بقرہ کے آغاز کی چار آیتیں، آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھیں تو وہ اپنے لیے اپنے اہل و عیال اور اپنے مال کے بارے میں ناپسندیدہ امور نہیں دیکھے گا اور شیطان اس کے نزدیک نہیں آئے گا اور وہ قرآن کو نہیں بھولے گا۔ ۲

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ قرآن کریم کی کون سی سورت افضل ہے تو اُس حضرت نے جواب مرحمت فرمایا، سورۃ بقرہ۔ پھر پوچھا گیا کون سی آیت افضل ہے فرمایا، آیۃ الکرسی اور آپ نے کم سن شخص کو امیر بنایا محض اس لیے کہ اس نے سورہ بقرہ کو یاد کر لیا تھا۔ ۳

(۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۴۳

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۲ و تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۴۳

(۳) المصباح کفعمی، ص ۵۸۰ مطبوعہ اعلیٰ

ابن عباس سے مروی ہے کہ ایک فرشتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا اے نبی آپ کو دو سورتوں کے بارے میں بشارت ہو آپ سے پہلے یہ کسی نبی کو نہیں دی گئی تھیں۔ فاتحہ الکتاب اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں ”اٰمِنَ التَّوْسُوْلَہُ“ سے لے کر آخر تک۔“ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو بھی انھیں رات کے وقت پڑھے گا تو اس کے رات بھر کے قیام کے لیے یہ کافی ہو جائیں گی۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے ہر چیز کے لیے بلندی ہوتی ہے اور قرآن کی بلندی آیت الکرسی ہے اور روایت کی گئی ہے کہ جو بھی گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا تو واپس آنے تک ہر ناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا۔<sup>۲</sup>

اور مجمع البیان میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو بھی سورۃ الحمد کو ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ دنیا کی تکلیفوں میں سے ہزار تکلیفوں اور آخرت کی دشواریوں میں سے ہزار دشواریوں کو اس سے دور کر دے گا دنیا کی سب سے زیادہ پریشان کن بات فقر و فاقہ ہے اور آخرت کی زحمتوں میں سب سے بڑھ کر عذابِ قبر ہے۔<sup>۳</sup>

اور ابوذر کی وصیت میں ہے کہ انھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا اللہ تعالیٰ نے آپ پر سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت نازل فرمائی تو آپ نے حضرتؓ نے جواب مرحمت فرمایا، آیت الکرسی۔<sup>۴</sup>

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تم سے کسی کو آنکھوں کی کوئی بیماری ہو تو اسے چاہیے کہ وہ آیت الکرسی پڑھے اور دل میں یہ خیال رکھے کہ اس سے وہ اچھی ہو جائے گی تو ان شاء اللہ اسے شفا حاصل ہو جائے گی۔<sup>۵</sup>

اور امام علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی جب گھر سے باہر نکلے تو اسے چاہیے کہ آل عمران کی کچھ آیتیں، آیت الکرسی، انا انزلناہ اور امّ الکتاب (فاتحہ) کی تلاوت

(۱) مصباح کفعمی ص ۵۸۰ مطبوعہ علمی (۲) (۳) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۶۲ (۴)

(۱) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۶۲

کرے اس لیے کہ اس کی وجہ سے اس کی دنیوی اور اخروی حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔ ۱۔  
نبی اکرم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان سے فرمایا، اے نبی میں نے آپ کو آپ کی امت کے لیے اپنے عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ مرحمت کیا ہے اور وہ فاتحہ الکتاب اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں۔ ۲۔

امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سوتے وقت آیت الکرسی پڑھے تو ان شاء اللہ اسے فالج کا خوف نہیں ہونا چاہیے اور جو بھی ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو کوئی زہریلی چیز اس پر اثر نہیں کرے گی۔ ۳۔

زرارہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دیو شیطانوں کی اولاد ہیں مومنین کی محملوں میں خلل اندازی کرتے اور داخل ہو جاتے ہیں اور ان کے خلاف ان کے اوٹوں کو بھڑکاتے ہیں، لہذا آیت الکرسی کے ذریعے اس سے محفوظ رہو۔ ۴۔  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بھی ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا تو اسے جنت میں جانے سے کوئی نہیں روک سکتا سوائے موت کے اور جو سوتے وقت آیت الکرسی پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہمسائے اور اس کے گرد و پیش گھروں میں رہنے والوں کو اس عطا فرمائے گا اور دوسری روایت میں امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے جو حالت سجدہ میں آیت الکرسی پڑھے گا تو ہرگز جہنم میں نہیں جائے گا۔ ۵۔

امام حسن علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بیس آیتیں پڑھے گا میں اس کی ضمانت دیتا ہوں کہ اللہ اس کی حفاظت کرے گا ہر ظالم بادشاہ، ہر سرکش شیطان، ہر عادی چور اور ہر نقصان پہنچانے والے درندے سے اور یہ آیت الکرسی اور تین آیتیں سورہ اعراف کی **إِنْ دَبَّكُمْ اللَّهُ** سے لے کر **المحسنین** تک (اعراف آیت ۵۴-۵۶) اور سورہ صافات کی ابتدائی دس آیتیں اور سورہ رحمن کی تین آیتیں **يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ** سے لے کر

(۱) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۶۲ (۲) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۶۳

(۳) ثواب الاعمال ص ۹۵ (۴) المحاسن ص ۳۸۰ (۵) جامع الاخبار ص ۵۳

۴۷

تَنْتَعَصِرَانِ تَبَا (رحمن ۳۴-۳۵) اور تین آیتیں سورۃ الحشر کی ھُوَ اللہ سے آخر سورہ تک۔ ۱۷  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی جس کے شکم میں پیلا پانی ہو اور وہ  
آیت الکرسی لکھ کر اس کا پانی پی لے تو اللہ کے حکم سے اسے شفا مل جائے گی۔ ۱۸

اور اصبح بن نباتہ نے ایک طولانی حدیث بیان کی یہاں تک کہ انھوں نے کہا کہ ایک شخص  
امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں گیا اور اس نے کہا کہ میرے شکم میں پیلا پانی ہے کیا شفا  
ممکن ہے؟ امام علیہ السلام نے فرمایا، ہاں بغیر درہم و دینار خرچ کیے ہوئے تم اپنے شکم پر آیت  
الکرسی لکھو اور اسے کسی ظرف میں لکھ کر اس کا پانی پی لو اور اسے اپنے شکم کے اندر پہنچ دو تم حکم  
خداوندی سے شفا یاب ہو جاؤ گے۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا اور وہ حکم خدا سے شفا پا گیا۔ ۱۹

ابن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آں حضرتؑ نے فرمایا کہ  
جس نے سورۃ بقرہ کو پڑھا تو اس پر اللہ کی رحمت اور درود ہوگا اور اسے اس شخص جتنا اجر ملے گا  
جو سال بھر اللہ کی راہ میں جنگ میں شریک ہو اور اسے خوف سے سکون نہ ملا ہو اور حضور اکرم  
نے مجھ سے فرمایا، اے ابی تم مسلمانوں سے کہو کہ وہ سورۃ بقرہ کی تعلیم حاصل کریں کیوں کہ اس  
کا پڑھنا موجب برکت ہے اور اس کا ترک کرنا باعث افسوس ہے اور بطلکہ اس پر قدرت  
نہیں رکھتے۔ میں نے سوال کیا یا رسول اللہ بطلکہ سے کیا مراد ہے فرمایا، جادوگر۔ ۲۰

(۲) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۷۲  
(۳) مصباح الکفعمی ص ۵۸۰

(۱) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۲۷۱  
(۳) عَزَّةَ الدَّاعِی ص ۲۹۳

## سورۃ آل عمران کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

ابی بن کعب نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا، جو بھی سورۃ آل عمران کی تلاوت کرے گا تو اسے ہر آیت کے بدلے میں جہنم کے پل سے امان عطا کی جائے گی۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص جمعے کے دن سورۃ آل عمران پڑھے گا تو سورج غروب ہونے تک اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس شخص پر رحمت نازل کرتے رہیں گے۔

بریدہ نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، تم سورہ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی تعلیم حاصل کرو اس لیے کہ دونوں سورتیں روشن اور چمک دار ہیں اور جوان دونوں سے تعلق رکھے گا تو یہ دونوں سورتیں اس کے سر پر سایہ فگن ہوں گی جیسے دو بادل ہوں یا دو پردے ہوں یا صوان کے پرندوں کی دو جماعتیں ہوں۔<sup>۱</sup>

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے آپؐ نے فرمایا، جو بھی سورۃ آل عمران کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر حرف کے عوض جہنم کی حرارت سے امان عطا فرمائے گا اور اگر اس سورے کو زعفران سے لکھ کر ایسی عورت کے گلے میں لٹکا دیا جائے جس کا حمل سنہ

ٹھہرتا ہو تو حکم خدا سے حمل ٹھہر جائے گا اور اگر اسے لکھ کر درخت خرما یا کسی پیڑ پر لٹکا دیا جائے جس کے پھل یا پتے گر جاتے ہوں تو حکم خدا سے وہ رک جائیں گے۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، اگر تم زعفران سے لکھ کر سورہ آل عمران کو اس عورت کے گلے میں لٹکا دو جسے حاملہ دیکھنا چاہتے ہو تو وہ عورت حکم خدا سے حاملہ ہو جائے گا اور اگر کوئی تنگ دست اسے آویزاں کر لے تو اللہ اس کے کام میں آسانی فرماہم کر دے گا اور اسے رزق فراہم کرے گا۔<sup>۲</sup>

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جب تمہیں کوئی اہم کام درپیش ہو تو جمعرات کے دن اس کی طلب میں روانہ ہو جاؤ اس لیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے، یا اللہ تو میری امت کو جمعرات کی صبح برکت عطا فرما اور جب وہ گھر سے روانہ ہونے لگے تو آل عمران کی آخری آیتیں پڑھے اور اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ کی تلاوت کرے اور سورۃ الحمد بھی پڑھے اس لیے کہ ان سورتوں میں دنیا اور آخرت کی حاجت روائی موجود ہے۔<sup>۳</sup>

(۱) خواص القرآن ص ۱ (۲) خواص القرآن ص ۱ (۳) الدر المنثور ج ۶ ص ۷۷۷

## سورۃ نساء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی ہر جمعے کو سورۃ نساء پڑھے گا تو فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ ۱

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جس نے بھی سورۃ نساء کو پڑھا تو گویا کہ اس نے اپنے وارثوں میں میراث تقسیم کر دی اور اسے غلام کو خرید کر آزاد کر دینے والے شخص جیسا اجر عطا کیا جائے گا اور اسے شرک سے براءت مل جائے گی اور ایسا شخص مشیتِ خداوندی میں ان لوگوں میں سے ہوگا اللہ نے جن کی مغفرت فرمادی ہے۔ ۲



## سورۃ مائدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورۃ مائدہ کو بروز جمعرات پڑھتا رہے گا تو اس کا ایمان کبھی ظلم سے آلودہ نہیں ہوگا اور وہ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک قرار نہیں دے گا۔ ۱

## سورۃ انعام کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ سورۃ انعام مکمل طور سے ایک ساتھ نازل ہوئی اور ستر ہزار فرشتے اس کے پیچھے چل رہے تھے ان کی تسبیح تہلیل اور تکبیر کی بلند بانگ آوازیں آرہی تھیں، لہذا جو بھی اس سورے کی تلاوت کرے گا یہ تمام فرشتے روزِ قیامت تک اس کے لیے تسبیح کرتے رہیں گے۔ ۱

عیاشی نے ابوبصیر سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سورۃ انعام مکمل طور سے یک بارگی نازل ہوئی اور جب یہ سورت رسول اللہ پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس سورے کی مشایعت کر رہے تھے ان فرشتوں نے اس کی تعظیم و تکریم کی ہے اس سورت میں ستر مقامات پر اللہ تعالیٰ کے نام ہیں اگر لوگوں کو پتا چل جائے کہ اس کے پڑھنے کی کتنی فضیلت ہے تو وہ اسے ہرگز ترک نہ کریں۔ ۛ

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، جو شخص اللہ سے اپنی حاجت روائی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ سورۃ فاتحہ اور انعام کے ساتھ چار رکعت نماز پڑھے (دو دو رکعت کر کے) اور جب قرأت سے فارغ ہو تو اپنی نماز میں کہے یا کریم یا کریم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم من کل عظیم، یا سمیع الدعاء یا من لا تغفر الا یام

(۲) تفسیر البرهان ج ۳ ص ۵

(۱) تفسیر قمی ج ۱ ص ۲۰۱

وَاللّٰی یَاۤیَ صَٰلِحٍ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمَ ضَعْفٰی، وَفَقْرِی وَفَاقَتِی، وَمَسْکِنَتِی  
فَاِنَّكَ اَعْلَمَ بِهَا مِنِّی، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِی، یَا مَنْ رَحِمَ الشَّیْخَ یَعْقُوبَ حَنِیْنَ  
رَدَّ عَلَیْهِ یُوسُفَ قُرْطَّةً عَنِّیْهِ، یَا مَنْ رَحِمَ اٰیُوبَ بَعْدَ حُلُوْلِ بَلَاٰیِهِ، یَا مَنْ رَحِمَ  
مُحَمَّدًا وَمِنْ الْیَتَمِ اَوَاةً وَنَصْرَةً عَلٰی جَبَابِرَةِ قُرَیْشٍ وَظُلُوَاغِیَّتِهَا وَاَمْكَنَهُ مِنْهُمْ  
یَا مُغِیْثُ یَا مُغِیْثُ بار بار اس کی تکرار کرے۔

جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ اس نماز کو پڑھنے کے دوران سورہ انعام  
کے بعد اگر تم اللہ سے اس دعا کے ذریعے دعا طلب کرو گے پھر تم اپنی جو حاجت بھی اللہ سے  
طلب کرو گے وہ بخل سے کام نہیں لے گا اور ان شاء اللہ تمہیں منہ مانگی مرادل جائے گی۔ ۱۔  
ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ جو بھی ہر شب سورہ انعام پڑھے گا تو وہ روز  
قیامت امن پانے والوں میں سے ہوگا اور وہ اپنی آنکھوں سے کبھی بھی جہنم کو نہیں دیکھے گا۔ ۲۔  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے جو بھی سورہ انعام کو شروع سے  
تَکْسِبُوْنَ (انعام ۳) تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ چالیس ہزار فرشتوں کو اس کے سپرد کرے گا  
جو قیامت کے دن تک اپنی عبادت جیسی اس کی عبادت لکھتے رہیں گے۔

اور کتاب افراد و الغرائب میں ہے کہ اگر کوئی نماز فجر کے وقت یہ عمل کرے گا تو خداوند  
عالم چالیس ہزار فرشتوں کو اس کی حفاظت کے لیے نازل کر دے گا اور ان کی عبادت جیسی اس  
کی عبادت لکھ دے گا۔

اور کتاب وسیط میں ہے کہ اگر کوئی صبح کے وقت ایسا کرے گا تو خداوند عالم ایک ہزار  
فرشتوں کو اس کی حفاظت پر مامور کر دے گا اور اس شخص کے لیے ان کے اعمال کی مانند قیامت  
کے دن تک لکھا جاتا رہے گا۔ ۳۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ انعام کو مشک اور  
زعفران سے لکھ کر مسلسل چھ دنوں تک پیے گا تو اسے خیر کثیر عطا کر دیا جائے گا اور سودا کی بیماری

اس تک نہیں پہنچے گی اور حکم خداوند عالم سے اسے درد و الم کی تکلیف سے نجات مل جائے گی۔ ۱۔  
امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی بیماری لاحق ہو جائے اور تمہیں اس بیماری سے خوف محسوس ہوتا ہو تو تم کو چاہیے کہ سورۃ انعام پڑھو تو جس بیماری سے تم ڈر رہے ہو وہ تم تک نہیں پہنچے گی۔ ۲۔

سلامہ بن عمرو وحمداًنی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور میں نے اُن سے کہا اے فرزندِ رسول خدا میں اہل خانہ کے ساتھ حج کے موقع پر بیمار ہو گیا اور میں اپنے اہل خانہ سے چھپ کر آپ کی خدمت میں اس بیماری کی وجہ سے پناہ لینے آیا ہوں جس نے مجھے آ لیا ہے اور یہ ایک موذی مرض ہے تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جوار میں اور ان کی حفاظت اور حمایت میں قیام کرو اور سورۃ انعام کو شہد سے لکھ کر پی لو یہ بیماری تم سے جاتی رہے گی۔ ۳۔

## سورۃ اعراف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہر مہینے میں ایک مرتبہ سورۃ اعراف پڑھے گا تو وہ روزِ قیامت اُن لوگوں میں سے ہوگا جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اگر اس سورے کو وہ ہر جمعے کے دن پڑھے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا قیامت کے دن جن سے حساب نہیں لیا جائے گا۔ یاد رکھو کہ اس سورت میں محکم آیتیں ہیں، لہذا اس کی تلاوت کرنا ترک نہ کرو۔ اس لیے کہ جو بھی اس سورے کی تلاوت کرے گا قیامت کے دن یہ سورہ اس کے لیے گواہی دے گا۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا، جو بھی سورۃ اعراف کو ہر مہینے میں پڑھے گا تو قیامت کے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے اگر اس سورے کو جمعے کے دن پڑھے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا قیامت کے دن جن سے حساب نہیں لیا جائے گا۔

اس کے بعد امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، یاد رکھو کہ اس سورے میں محکم آیتیں ہیں، لہذا اس کی قرأت اور تلاوت اور اس کے ساتھ قیام کو ترک نہ کرو اس لیے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا یہ سورہ قیامت کے دن اپنے رب کے حضور اس کے لیے گواہی دے گا۔<sup>۲</sup>

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے آں حضرتؑ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ روزِ قیامت اس شخص کے اور ابلیس کے درمیان ایک پردہ ڈال دے گا اور یہ سورہ انسان کا دوست اور ہمدم رہے گا اور جو بھی اس سورت کو گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھ کر اپنی گردن میں لٹکائے گا تو جب تک یہ تعویذ اس کے پاس رہے گا کوئی درندہ اور کوئی دشمن حکمِ خدا سے اس کے قریب نہیں آئے گا۔ ۱

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ انفال کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو شخص ہر مہینے سورۃ انفال اور سورۃ براءت پڑھے گا تو منافقت اس میں داخل نہیں ہوگی اور وہ امیر المؤمنین علیہ السلام کے شیعوں میں سے ہوگا۔ ۱

ابو بصیر امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو بھی سورۃ براءت اور انفال کو ہر مہینے پڑھے گا تو اس میں نفاق داخل نہیں ہوگا اور وہ یقیناً امیر المؤمنین علیہ السلام کے شیعوں میں سے ہوگا اور وہ قیامت کے دن لوگوں کے حساب سے فارغ ہونے تک ان کے شیعوں کے ساتھ جنت کے دسترخوان سے کھائے گا۔ ۲

اور دوسری روایت میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کوئی ہر مہینے اسے پڑھے گا تو اس کے دل میں نفاق داخل نہ ہوگا اور وہ امیر المؤمنین کے شیعوں میں ہوگا۔ ۳

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو بھی سورۃ انفال کو پڑھے گا تو میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور میں گواہی دوں گا کہ وہ شخص نفاق سے بری ہے اور منافقین کی تعداد کے مطابق اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دی

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۲۳ (۲، ۳) تفسیر العیاشی ج ۲ ص ۵۱

جائیں گی اور جو بھی اسے لکھ کر (گلے میں) آویزاں کرے گا وہ حاکم کے سامنے پیش ہو کر اپنا حق حاصل کر لے گا اور اس کی حاجت پوری ہوگی کوئی اس پر ظلم نہ ڈھاسکے گا اور یہ ہر جھگڑنے والے پر کامیاب ہو جائے گا اور اس کے پاس سے خوش و خرم باہر آئے گا اور یہ سورہ اس کے لیے مضبوط قلعہ بن جائے گا۔ ۱۰

jabir.abbas@yahoo.com



## سورۃ توبہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی اس سورہ (توبہ) کو پڑھے گا تو خداوند عالم اسے قیامت کے دن نفاق سے بری کر دے گا اور جو بھی اسے لکھ کر اپنے عمامے یا ٹوپی میں (تعوذ بنا کر) رکھ لے گا تو ہر جگہ چوروں سے محفوظ رہے گا اور اگر چوروں نے دیکھ بھی لیا ہو تو وہ اس سے منہ پھیر لیں گے اور اگر پورا محلہ بھی آگ کی لپیٹ میں آ جائے گا اس کا گھر جلنے سے محفوظ رہے گا اور جب تک یہ سورت تحریری شکل میں اس کے پاس موجود رہے گی آگ اس کے قریب نہیں آئے گی۔<sup>۱</sup>

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو سورۃ براءت سے پہلے نازل نہیں کیا گیا اس لیے کہ بسم اللہ امان اور رحمت کے لیے ہوتا ہے۔

اور امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ انفال اور براءت دونوں ایک ہیں۔<sup>۲</sup>

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے علی قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن سے لے کر آخری آیت تک (۱۱۰-۱۱۱ سورۃ اسراء ۱۷) اور لقد جاء کم رسول من انفسکم سے لے کر آخری آیت تک (۱۲۸-۱۲۹ توبہ ۹) میری امت کے لیے چوری سے امان ہے۔<sup>۳</sup>

(۱) تفسیر البرہان ج ۳ ص ۳۵۹ (۲) مجمع البیان ج ۵ ص ۶ (۳) بحار الانوار ج ۱۹ ص ۲۷۷

## سورہ یونس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو بھی سورہ یونس کو ہر دو ماہ یا تین ماہ میں پڑھے گا تو اس کے بارے میں مت ڈرو کہ وہ جاہلوں میں سے ہوگا، بل کہ ایسا شخص قیامت کے دن مقربین میں سے ہوگا۔<sup>۱</sup>

ابان بن عثمان نے محمد سے روایت کی ہے انھوں نے کہا کہ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ”تم پڑھو“ میں نے دریافت کیا ”میں کیا پڑھوں“ آپ نے فرمایا، پورہ یونس کو پڑھو جب میں اس سورت کی تلاوت کرتے ہوئے اس مقام پر پہنچا اَلَّذِينَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَرِیَادَةً وَلَا یَزْهُقُوْا وُجُوْهُهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ (یونس ۱۰: ۲۶) جن لوگوں نے نیک کام کیے ان کے لیے بھلائی اور مزید بھی کچھ ہے اور ان کے چہروں کو سیاہی اور ذلت نہیں ڈھانپے گی۔ پھر آپ نے فرمایا، تمہارے لیے یہ کافی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ مجھے تعجب اور حیرانی ہے کہ جب میں قرآن پڑھتا ہوں تو مجھ پر بڑھاپہ کھل نہیں آتا؟<sup>۲</sup>

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ (یونس) پڑھے گا تو جن لوگوں نے حضرت یونس علیہ السلام کو جھٹلایا ہے اور ان کی تصدیق کی ہے ان کی تعداد کے مطابق پڑھنے والے کو اجر اور نیکیاں عطا کی جائیں گی

اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے گا اور تمام گھروالوں کے نام لکھ دے گا تو اگر اُن میں کسی قسم کا عیب ہوگا تو وہ ظاہر ہو جائے گا اور جو بھی اسے طشت میں لکھ کر صاف پانی سے دھو کر کسی ایسے شخص کو پلائے گا جس پر اتہام لگایا گیا ہے وہ اسے گھونٹ نہ سکے گا اور وہ اسے ہرگز نہیں گھونٹے گا اور چوری کا اقرار کر لے گا۔ ۱

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ یونس کو پڑھے گا تو اسے بطور اجر دس نیکیاں ملیں گی ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے حضرت یونس کی تصدیق کی تھی اور انہیں جھٹلایا تھا اور جتنی تعداد میں لوگ فرعون کے ساتھ غرق ہوئے تھے۔ ۲

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو ہر ماہ پڑھے گا وہ جاہلوں میں سے نہیں رہے گا اور روزِ قیامت اس کا شمار مقربین میں ہوگا۔ ۳

## سورہ ہود کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر جمعے کو سورہ ہود پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ روزِ قیامت اس شخص کو انبیاء کے زمرے میں اٹھائے گا اور قیامت کے دن اس کے غلط اعمال کا نام و نشان تک نہ ہوگا۔ ۱

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی جمعے کے دن سورہ ہود پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کو مومنین اور انبیاء کے زمرے میں مبعوث کرے گا اور اس سے بہت آسان حساب لیا جائے گا اور قیامت کے دن اس کے غلط کاموں کا نام و نشان تک نہ ہوگا۔ ۲

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ (ہود) پڑھے گا تو اسے اتنا اجر و ثواب ملے گا جتنے لوگوں نے حضرت ہود اور انبیاء علیہم السلام کی تصدیق کی اور انھیں جھٹلایا اور وہ شخص قیامت کے دن شہیدوں کے درجے پر فائز ہوگا اور اس سے بہت آسان حساب لیا جائے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورت کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو خداوند عالم اس شخص کو طاعت اور نصرت عطا کرے گا اور اگر سو افراد بھی اس

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۵ (۲) تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۱۳۹ (۳) تفسیر برحان ج ۴ ص ۷۳

سے جنگ کریں گے وہ ان سب پر غالب آئے گا اور کام یاب ہوگا اور اگر یہ ان سے چسب کر بات کرے گا وہ شکست کھا جائیں گے اور جو بھی اسے دیکھے گا اس سے خوف کھائے گا۔ ۱

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مردی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ ہود کو پڑھے گا تو اسے دس گنا بدلہ دیا جائے گا ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے حضرت نوح کی تصدیق و تکذیب کی اور حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت شعیب، حضرت لوط اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کی تصدیق و تکذیب کی ہے اور ایسا شخص قیامت کے دن نیکوکاروں میں سے ہوگا۔ ۲

## سورۃ یوسف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ یوسف ہر روز دن کے وقت یا رات کے وقت پڑھے گا جب اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے اٹھائے گا تو اس کا جمال یوسف کے حسن و جمال کی طرح ہوگا اور قیامت کے دن اسے کسی خوف کا سامنا نہ ہوگا اور وہ اللہ کے صالح بندوں میں پسندیدہ ہوگا اور امام علیہ السلام نے فرمایا، یہ بات توریت میں لکھی ہوئی تھی۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو کمرؤں میں مہمان بنا کر نہ لاؤ اور انھیں کتابت نہ سکھاؤ اور انھیں سورۃ یوسف نہ پڑھاؤ البتہ انھیں چرخہ چلانا سکھاؤ اور سورۃ نور کی تعلیم دو۔<sup>۲</sup>

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنی عورتوں کو سورۃ یوسف کی تعلیم نہ دو اور نہ انھیں یہ سورۃ پڑھ کر سناؤ اس لیے کہ اس میں آزمائشیں ہیں البتہ انھیں سورۃ نور سکھاؤ اس لیے کہ اس میں نصیحتیں ہیں۔<sup>۳</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنے غلاموں کو سورۃ یوسف کی تعلیم دو جس مسلمان نے اس سورے کی تلاوت کی اور اسے اپنے

اہل و عیال اور غلاموں اور کنیزوں کو سکھایا تو خداوند عالم اس پر موت کی سختی کو آسان بنا دے گا اور اسے ایسی طاقت عطا کرے گا کہ کوئی مسلمان اس سے حسد نہیں کرے گا۔ ۱

اور کتاب خواص القرآن میں سورہ یوسف کے بارے میں ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی سورہ یوسف کو لکھ کر اپنے گھر میں تین دن رکھے اور اسے نکال کر گھر کی دیواروں میں سے ایک دیوار کی طرف گھر سے باہر لے جائے اور اسے دفن کر دے اسے پتا بھی نہیں چلے گا کہ بادشاہ کا قاصد اسے اپنے پاس طلب کرے گا اور حکم خدا سے اس کی حاجت کو پورا کر دے گا اور اس سے بہتر یہ ہے کہ اس سورہ کو لکھ کر اسے پی لے تو خداوند عالم اس کے رزق میں آسانی پیدا کر دے گا اور حکم خدا سے اس کے لیے وافر حصہ قرار دے گا۔ ۲

## سورہ رعد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا، جو سورہ رعد کو بہت زیادہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کبھی اس کا سابقہ صاعقہ (کڑک کی گونج) سے نہیں ڈالے گا خواہ وہ ناصبی کیوں نہ ہو اور اگر مومن ہو تو خداوند عالم اس شخص کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کر دے گا اور یہ شخص اپنے اہل بیت اور دوستوں میں جسے پہچانتا ہو ان کی سفارش بھی کرے گا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو شخص سورہ رعد کو بہت زیادہ پڑھے گا تو وہ صاعقہ سے کبھی دو چار نہیں ہوگا خواہ وہ ناصبی کیوں نہ ہو اس لیے کہ ناصبی سے زیادہ شرانگیز کوئی اور نہیں ہوتا اور اگر پڑھنے والا مومن ہو تو اللہ اسے بغیر حساب کے جنت میں داخل کر دے گا اور اپنے گھر والوں اور اپنے جن مومن بھائیوں کو پہچانتا ہوگا ان سب کی سفارش کرے گا۔ ۲

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اسے بطور اجر دس نیکیاں ملیں گی تمام گزرتے ہوئے بادلوں اور آنے والے بادلوں کے وزن کے مطابق اور وہ روز قیامت ان لوگوں میں اٹھایا جائے گا جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا ہے اور جو شخص اسے لکھ کر نماز عشا آخر کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں آویزاں کر دے گا اور اسے فوراً ظالم و جابر بادشاہ کے



دروازے پر رکھ دے گا تو وہ ہلاک ہو جائے گا اور اس کی حکومت ختم ہو جائے گی۔ لے

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو بھی سورہ رعد کو اندھیری رات میں نماز عشا کے بعد لکھ کر اسی وقت ظالم و جابر بادشاہ کے دروازے پر رکھ دے تو اس کا لشکر اور اس کی رعایا اس بادشاہ کے خلاف ہو جائے گی اس کی بات نہیں سنی جائے گی اس کی عمر اور اس کی بات کوتاہ ہو جائے گی اور اس کا سینہ تنگ ہو جائے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر ظالم یا کافر یا زندیق (بے دین، منافق) کے دروازے پر رکھ دیا جائے تو یہ سورہ حکم خدا سے اسے ہلاک کر ڈالے گا۔ لے

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ جسے گومڑی ہو جائے تو اس پر سورہ رعد کے ساتھ آغازِ ماہ میں سات مرتبہ و مَعْلَ کَلِمَةٍ عَبِیْعَةٍ کَشَجَرَةٍ عَبِیْعَةٍ اُجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ۔ (ابراہیم ۲۶) اور وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۖ (واقعہ ۵-۶) پڑھے۔ لے

## سورۃ ابراہیم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی سورۃ ابراہیم اور سورۃ حجر کو جمعے کے دن دونوں رکعتوں میں مکمل طور سے پڑھے گا تو کبھی بھی فقر و فاقے میں مبتلا نہ ہوگا اور نہ ہی اسے دیوانگی ہوگی اور نہ ہی وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا۔ ۱

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ (ابراہیم) پڑھے گا تو اسے بتوں کی تعداد کے مطابق نیکیاں دی جائیں گی اور ان کی تعداد کے مطابق جنھوں نے ان بتوں کی عبادت نہیں کی ہے۔ اور اگر اس سورے کو سفید کپڑے پر لکھ کر کسی بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو وہ گریہ و زاری سے محفوظ رہے گا اور یہ سورت بچوں کو ہر مصیبت سے بچانے کے لیے سودمند ہے۔ ۲

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، جو سورۃ ابراہیم کو سفید کپڑے پر لکھ کر چھوٹے بچے کے بازو پر باندھ دے تو بچہ رونے سے، جزع و فزع سے اور جو چیزیں اس ذیل میں آتی ہیں ان سب سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے حکم سے اس کے دودھ چھڑانے کو آسان بنا دے گا۔ ۳

مصباح کفعمی میں ہے جو شخص بھی سورۃ ابراہیم کی ابتدائی آیتیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَنزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ

رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي  
 الْاَرْضِ ۚ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا  
 عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللَّهِ وَيَنْفَعُوْنَهَا عِوَجًا ۚ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝  
 وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمٍۭ لِّيُبَيِّنَ لَهُمْ ۚ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ  
 وَيَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ۝ تک چالیس مرتبہ پانی پر پڑھے پھر اس پانی  
 سے کھانا تیار کرے اور اپنے شاگردوں کو وہ کھانا کھلا دے تو ان کی فصاحت سے عجیب امور  
 دیکھے گا اور اگر اس کی رعایا ہو اور وہ انھیں اپنا مطیع بنانا چاہتا ہو تو سورۃ ابراہیم کی ان آیات کو  
 گرم پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے گھر میں چھڑک دے یا اس جگہ چھڑکے جہاں وہ بیٹھتا ہو  
 اور پانی کو صرف دیواروں پر چھڑکا جائے۔ ۱

## سورہ ہجر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

خواص قرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ (ہجر) کو پڑھے گا تو اسے مہاجرین و انصار کی تعداد کے مطابق نیکیاں عطا کی جائیں گی اور جو بھی اسے زعفران سے لکھ کر ایسی عورت کو پلا دے گا جس کا دودھ کم ہوتا ہو تو اس کے دودھ میں اضافہ ہوگا اور جو بھی اسے لکھ کر بازو پر باندھے گا اور وہ خرید و فروخت کرے گا تو اس کی خرید و فروخت میں اضافہ ہوگا اور لوگ اس سے معاملہ کرنے کو پسند کریں گے۔ اور جب تک یہ تعویذ اس کے پاس رہے گا حکم باری عزاسمہ سے اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ ۱۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، جو بھی اس سورے کو زعفران سے لکھ کر ایسی عورت کو پلا دے جس کا دودھ کم ہوتا ہو تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے خزانے یا جیب میں رکھے گا اور صبح کو جب یہ کام سے نکلے گا اور یہ سورہ اس کے پاس ہوگا تو اس کی تجارت میں اضافہ ہو جائے گا اور خرید و فروخت میں جو کچھ اس کے پاس ہے کوئی بھی اس کے مقابلے پر نہیں آئے گا اور لوگ اس سے معاملے (تجارت) کو پسند کریں گے۔ ۲۔

## سورہ نحل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر مہینے میں ایک مرتبہ سورہ نحل پڑھے گا تو دنیا میں قرض اور جرمانے سے محفوظ رہے گا اور آفتوں اور بیماریوں کی ستر اقسام سے محفوظ رہے گا جن میں سب سے آسان جنون، جذام اور برص ہے اور اس کا ٹھکانا جنت ”عدن“ میں ہوگا اور یہ جنت دوسری جنتوں کے درمیان میں ہے۔<sup>۱</sup>

امام باقر علیہ السلام سے ایسی ہی روایت وارد ہوتی ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ سورہ نحل ابلیس کے لشکر اور اس کے پیروکاروں سے بچنے کے لیے بہترین ہے۔<sup>۲</sup>

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورہ (نحل) کو پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اسے جو نعمتیں عطا کی ہیں اُن کا حساب نہیں لے گا اور اس سورت کی تلاوت کرنے والا اگر اس روز دن کے وقت یا رات کے وقت مرجائے گا تو اسے اس شخص جتنا اجر ملے گا جو مرجائے اور بہترین وصیت کر کے جائے اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی باغ میں دفن کر دے تو وہ باغ پورے کا پورا جل جائے گا اور اگر اس سورے کو افراد کے گھروں میں چھوڑ دیا جائے تو ایک سال تمام ہونے سے پہلے سب کے سب مرجائیں گے۔<sup>۳</sup>

(۲) مکارم الاخلاق ص ۳۴۹

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۶

(۳) تفسیر البرہان ج ۴ ص ۴۲۶

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر باغ کی دیوار پر رکھ دے تو ہر درخت کا پھل گر جائے گا اور بکھر جائے گا اور افراد کے گھروں میں رکھ دیا جائے گا اسی سال وہ لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور اوّل سے آخر تک سب ختم ہو جائیں گے اسے ایسا کرنے والے اللہ سے ڈرو اور سوائے ظالم کے کسی اور کے لیے یہ عمل نہ کرو۔ ۱

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ اسراء (بنی اسرائیل) کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر شب جمعہ سورۃ بنی اسرائیل پڑھے گا تو وہ مرنے سے قبل امام زمانہ کو پالے گا اور ان کے اصحاب میں سے ہوگا۔ ۱۔  
 کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا اور والدین کا ذکر کرتے وقت اس کا دل نرم ہو جائے گا تو اس کے لیے جنت میں قطار ہوگا اور قطار بارہ سو اوقیہ ہوتا ہے اور ایک اوقیہ دنیا اور مافیا سے بہتر ہے اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر ریشمی سبز کپڑے میں رکھ کر اسے تعویذ بنالے گا اور اگر وہ اس عالم میں تیسر اندازی کرے گا تو اس کا تیر ہدف تک پہنچے گا اور نشانہ خطا نہیں ہوگا اور اگر وہ اسے ایک برتن میں لکھ کر اس کا پانی پی لے گا تو اس کے لیے بات کرنا دشوار نہ ہوگی اور وہ ہمیشہ درست بات کہے گا اور اس کے فہم میں اضافہ ہوگا۔ ۲۔

## سورۃ کہف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ کہف کو ہر شب جمعہ کو پڑھے گا تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی، اور اللہ اسے شہدا کے ساتھ مبعوث کرے گا اور وہ قیامت کے دن شہدا کے ساتھ کھڑا ہوگا۔<sup>۱</sup>

کفعمی سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کا پانی پڑھ کر اسے شیشے کے برتن میں ڈال کر جس کا دہانہ تنگ ہوا اپنے گھر میں رکھے تو وہ قرض اور فقر سے محفوظ رہے گا۔<sup>۲</sup>

کتاب تہذیب میں امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو بھی سورۃ کہف کو ہر شب جمعے میں پڑھے گا تو وہ سورہ ایک جمعے سے دوسرے جمعہ تک اس کے لیے کفارہ بن جائے گا۔

امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جب بھی کوئی بندہ ”قل انما انا بشر مغلکھ“ سے لے کر آخر سورہ تک پڑھے گا تو اس کی خواب گاہ سے لے کر بیت اللہ الحرام تک اس کے لیے ایک نور ہوگا اور اگر پڑھنے والا بیت اللہ الحرام (مکہ مکرمہ) کا رہنے والا ہوگا تو اس کا نور بیت المقدس تک ہوگا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص سورۃ کہف کی آخری آیت پڑھے گا تو وہ جب بھی بیدار ہونا چاہے بیدار ہو جائے گا۔<sup>۴</sup>

(۲) مصباح کفعمی ص ۷۰۷

(۴) الکافی ج ۲ ص ۴۶۲

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۶

(۳) ثواب الاعمال ص ۱۳۶



jabir.abbas@yahoo.com

روحِ فہم لہ

وہاں تیرے لئے ہے کہ بچے کر لے (۱۱:۷۱ ص ۷) ﴿اِنَّہٗ اَکْبَرُ﴾ اے بڑا  
بڑا ہے ﴿اِنَّہٗ اَکْبَرُ﴾ اے بڑا ہے ﴿اِنَّہٗ اَکْبَرُ﴾ اے بڑا ہے  
اور اگر تیرے لئے ہے کہ بچے کر لے

## سورۃ مریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا، جو پابندی کے ساتھ سورۃ مریم کی تلاوت کرتا رہے گا تو وہ مرنے سے قبل اپنی ذات اپنے مال اور اپنی اولاد کے بارے میں مستغنی ہو جائے گا اور آخرت میں وہ حضرت عیسیٰ بن مریم کے اصحاب میں سے ہوگا اور اسے دنیا میں سلیمان بن داؤد کے ملک جتنا عطا کر دیا جائے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اتنی تعداد میں نیکیاں عطا کی جائیں گی جتنی تعداد ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے کسی کو بیٹا بنایا ہے ”لا الہ الاہو“ اور اتنی تعداد کے مطابق جنہوں نے حضرت زکریا، حضرت یحییٰ، حضرت عیسیٰ، حضرت موسیٰ، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام کی تصدیق کی اور ان کی تکذیب کی اور ایسے شخص کے لیے جنت میں ایسا محل تعمیر کیا جائے گا جو جنت فردوس کے اعلیٰ مقام پر آسمانوں اور زمین سے زیادہ وسعت رکھتا ہوگا اور وہ متقین کے ساتھ سابقین کے اول گروہ میں محشور ہوگا اور اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ اور اس کی اولاد مستغنی نہ ہو جائے اور اسے جنت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکومت کی مانند عطا کیا جائے گا اور جو بھی اس سورہ (مریم) کو

لکھ کر اپنے گلے میں آویزاں کر لے گا تو اسے خواب میں خیر ہی خیر دکھائی دے گا اور اگر اسے گھر کی دیوار پر لکھ دے گا تو وہ مصیبت سے محفوظ رہے گا اور جو کچھ گھر میں ہے اس کی حفاظت کی جائے گی اور اگر ڈرنے والا اس کا پانی پی لے گا تو امن و سکون میں رہے گا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بھی اسے لکھ کر شیشے کے صاف شفاف ایک ایسے برتن میں رکھ دے گا جس کا ڈھانہ تنگ ہو تو اس کے گھر میں خیر بڑھ جائے گا اور اسے خواب میں نیکیاں دکھائی دیں گی جس طرح وہ اپنے گھر والوں کو اپنے گھر میں دیکھتا ہے۔ اور اگر اسے گھر کی دیوار پر لکھا جائے تو حادثات اور مصیبتوں سے بچا رہے گا اور گھر میں جو کچھ ہے وہ محفوظ رہے گا اور ڈرنے والا اگر اس کا پانی پی لے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے امن و امان میں رہے گا۔ ۲

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی کسی بادشاہ (حاکم) کے پاس جائے اور اس کا خوف دامن گیر ہو تو اس کے سامنے حاکم کھڑے ہو جائے اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنی جانب سمیٹ لے اور ہر حرف پڑھتے ہوئے ایک ایک انگلی کو سمیٹا رہے پھر ”خمیسق“ پڑھے اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو اسی طرح سمیٹ لے پھر یہ آیت پڑھے  
وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْبَيْتِ الْقُدُّوسِ وَقَدْ نَحَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝  
انگلیاں اس کے سامنے کھول دے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ۳

(۲) سورہ مریم آیت ۱، سورہ شوریٰ آیت ۱، آ رہ طہ آیت ۱۱۱

(۱) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۱۰۱

(۳) عذۃ الذاعی ص ۲۹۳

## سورہ طہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تم سورہ طہ کی تلاوت مت چھوڑو اس لیے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس سورت سے محبت کرتا ہے اور اس کے پڑھنے والے کو دوست رکھتا ہے اور جو بھی مسلسل اس کی تلاوت کرتا رہے گا تو خداوند عالم اس شخص کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں عطا کرے گا۔ اور مسلمان ہونے کے بعد اس نے جو بھی عمل کیے ہوں گے ان کا حساب نہیں ہوگا، اور آخرت میں اتنا اجر ملے گا جس سے وہ راضی ہو جائے۔ ۱

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی اس سورہ (سورہ طہ) کو پڑھے تو اسے قیامت کے دن مہاجرین اور انصار کے ثواب جتنا ثواب دیا جائے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے گا اور اگر شادی کے ارادے سے کسی خاندان کے پاس جائے گا واپسی سے پہلے ہی اس کا مقصد پورا ہو جائے گا اور اگر وہ ایسی دُفوجوں کے درمیان سے گزرے گا جو محوِ کارزار ہوں تو وہ ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے اور ایک دوسرے سے قتال نہیں کریں گے۔ اور اگر یہ بادشاہ کے پاس جائے گا تو اللہ اس کے شر سے اسے محفوظ رکھے گا اور اس کی تمام حاجتوں کو پورا کرے گا اور یہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی قدر و منزلت والا بن جائے گا۔ ۲

(۲) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۱۵۳

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ طہ کو لکھ کر سبز رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے گا اور ایسے خاندان کے پاس بجائے گا جس خاندان میں شادی کرنے کا خواہش مند ہو تو اس کا مقصد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا اور شادی ہو جائے گی اور اگر کسی قوم کی اصلاح مقصود ہو تو یہ کام بھی پورا ہو جائے گا اور اُن میں سے کوئی بھی اس کی مخالفت نہیں کرے گا اور اگر اس کا گزر متحارب گروہوں کے درمیان میں سے ہوگا تو وہ جدا جدا ہو جائیں گے اور ایک دوسرے سے جنگ نہیں کریں گے اور اس سورے کو لکھ کر بادشاہ کا ستیا اس کا پانی پی لے تو پھر کسی بھی ایسے حاکم (بادشاہ) کے پاس جس نے ظلم ڈھایا ہو یہ شخص داخل ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے قدرت سے اس کا ظلم ختم ہو جائے گا اور وہ بادشاہ کے پاس سے خوش و خرم واپس لوٹے گا اور اگر اس سورے کے پانی سے غسل کر لے تو شادی نہ کرنے والا بھی شادی کے لیے تیار ہو جائے اور اس کی شادی حکم خدا سے آسان ہو جائے گی۔ ۱

اور اللہ تعالیٰ کا قول سورہ طہ کی ان آیات ۱-۱۱۲ یَتَّبِعُونَ الذَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ، وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْبَئِئِ الْقَيُّومِ ۝ وَقَدْ حَاطَ مِنَ حِمْلٍ ظَلْمًا ۝ وَمَنْ يَعْثُرْ مِنَ الصَّالِحِينَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظَلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝ (طہ ۲۰: ۱۰۸-۱۱۲) کو ہرن کی کھال پر لکھ کر تانبے کی تکی میں ڈال کر روتے ہوئے بچوں کے لیے آویزاں کر دیا جائے۔ ۲

## سورۃ انبیاء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی سورۃ انبیاء انبیا کی محبت میں پڑھے گا تو گویا کہ وہ ان لوگوں کی مانند ہوگا جنہوں نے جناتِ نعیم میں تمام انبیا کی مرافقت اختیار کی ہو اور وہ شخص دنیاوی زندگی میں لوگوں کی نگاہوں میں بارعب ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے نہایت آسان حساب لے گا اور اس سورے میں جتنے انبیاء کرام کے اسماء ہیں وہ سب اس سے مصافحہ کریں گے اور سلام کریں گے اور جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے درمیان رکھ کر سو جائے گا تو وہ بیدار ہونے سے پہلے حکم الہی سے ایسے عجائبات کا مشاہدہ کرے گا جس سے اس کا دل شاداں و فرحان ہو جائے گا۔ ۲

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے درمیان رکھے اور سو جائے تو سونے سے پہلے ہی یہ تحریر اٹھالی جائے گی اور یہ سورہ مریضوں کے لیے شفا ہے اور جو شخص بھی کسی فکر، خوف یا مرض کی وجہ سے بیداری میں مبتلا ہے وہ حکم خدا سے اس بیماری سے نجات پائے گا۔ ۳

جو بھی سورۃ انبیاء کی یہ آیتیں ”وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۸۱﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمَوْلَاهُمْ  
مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَى لِلْعَابِدِينَ ﴿۸۲﴾“ (انبیاء ۲۱: ۸۳-۸۴) کھال پر لکھ کر  
حاملہ عورت پر ابتدائی چالیس دنوں تک کے لیے لٹکا دے پھر اسے کھول کر وضع حمل جس مہینے  
میں ہونے والا ہے آویزاں کر دے تو اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس کی اولاد آفات سے محفوظ رہے  
گی اور جو بھی سورہ فراتان کی ان آیتوں ”رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ  
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۸۱﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ  
فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿۸۲﴾ لِحُلِيِّمٍ فِيهَا ۖ حَسْبَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۸۳﴾“ (الفرقان ۲۵:  
۷۴-۷۶) کو لکھے اور وہ غیر شادی شدہ ہو اور شادی کرنے کا ارادہ کر رہا ہو اسے چاہیے کہ تین  
دن روزے رکھے اور ہر شب سوتے وقت ان آیتوں کو اکیس مرتبہ پڑھ کر اللہ سے قبولیت دعا  
کی تمنا کرے اور وہ ہر ماہ یہ عمل کرے اس کی شادی میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔ ۱۔

## سورہ حج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حضرت حسن بن علی سورہ سے انھوں نے اپنے والد سے اور وہ امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا، جو ہر تیرے دن سورہ حج کی تلاوت کرے گا تو ایک سال کے پورے ہونے سے پہلے ہی وہ بیت اللہ الحرام کی جانب روانہ ہو جائے گا اور اگر دوران سفر اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے سوال کیا کہ اگر وہ مخالفین میں سے ہو؟ تو فرمایا، تو اس کے بعض امور میں تخفیف ہو جائے گی۔ ۱۔

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو جن لوگوں نے حج و عمرے کی سعادت حاصل کی ہے گزشتگان اور آئندگان ان سب کے برابر نیکیاں اس سورے کے پڑھنے والے کو مل جائیں گی۔ اور جو اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر سواری میں رکھ دے تو ہر جانب اور ہر گوشے سے ہوائیں آئیں گی اور وہ سواری ہر جانب سے گھر جائے گی اور اس پر سوار تمام افراد کا احاطہ کر لیا جائے گا اور وہ سب سے سب ہلاک اور تباہ ہو جائیں گے اور ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں بچے گا لیکن اس سورے کو اس مقصد کے لیے لکھنے کی اجازت نہیں ہے سوائے ظالموں اور راستے میں رکاوٹ ڈالنے والوں اور جنگ کرنے والوں کے لیے۔ ۲۔



امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر سواری کی ہموار جگہ پر رکھ دے تو اس کی طرف ہر جانب سے ہوا آئے گی اور سواری گھٹنوں کے بل گر جائے گی اور سالم نہیں رہے گی اور اگر اس سورے کو لکھ کر پھر اسے پانی سے دھو کر ظالم بادشاہ کی جگہ پر چھڑک دیا جائے تو حکیم الہی سے اس کی حکومت زائل ہو جائے گی۔<sup>۱</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ مومنون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ مومنون کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ سعادت پر اس کا خاتمہ کرے گا اور اگر وہ ہر جمعے کو پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا مقام فردوسِ اعلیٰ میں انبیاء اور مرسلین کے ساتھ ہوگا۔ ۱

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو فرشتے اسے راحت اور ریحان کی بشارت دیں گے اور ہر اس چیز کی خوش خبری سنائیں گے جس سے موت کے وقت اُس کی آنکھوں کو ٹھنڈک ملے۔ ۲

اور فرمایا امام علیہ السلام نے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس کے اوپر لٹکا دے گا جو شراب پیتا ہے تو اسے شراب سے نفرت ہو جائے گی اور وہ اس کے قریب بھی نہیں جائے گا اور دوسری روایت میں ہے کہ وہ کبھی بھی شراب کو یاد نہیں کرے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو رات کے وقت سفید پارچے پر لکھ کر شراب پینے والے پر لٹکا دے تو وہ ہرگز شراب نہیں پیے گا اور حکم خداوند عالم سے وہ شراب سے نفرت کرنے لگے گا۔ ۴

## سورہ نور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم اپنے مال اور اپنی آبرو کی حفاظت سورہ نور کی تلاوت کے ذریعے سے کرو اور اس سورے کے ذریعے اپنی عورتوں کو پاک دامن بنا دو جو بھی اس سورے کو ہر روز پابندی کے ساتھ پڑھے گا ہر شب میں پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے گا تو وہ خود اور اس کے گھر والوں میں سے کوئی بھی مرتے دم تک کوئی برائی اور شر نہیں دیکھے گا اور مرنے کے بعد ستر ہزار فرشتے اس کے جنازے کی مشایعت (پیچھے چلنا) کریں گے وہ سب کے سب اس شخص کے لیے دعا اور اللہ سے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے یہاں تک کہ وہ اپنی قبر میں چلا جائے۔<sup>۱</sup>

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو ہر مومن اور مومنہ کی تعداد کے مطابق دس نیکیاں ملیں گی۔ اور فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر اپنے بستر میں رکھ دے گا جہاں وہ سوتا ہے تو کبھی بھی وہاں پر احتلام نہیں ہوگا اور اس سورے کو لکھ کر زمزم کے پانی میں پیے گا تو وہ جماع پر قدرت نہیں رکھے گا اور اس کے آلہ تناسل میں حرکت پیدا نہ ہوگی۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنی چادر میں رکھ لے یا

(۲) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۳۶۰

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸

سونے والے بستر میں رکھے تو اسے کبھی احتلام نہ ہوگا اور اگر اسے زمزم کے پانی سے لکھ کر پی لے تو پھر جماع نہ کرے اور نہ ہی ہمیشہ کے لیے منقطع ہو اور اگر اس نے جماع کیا تو اسے مکمل لذت حاصل نہ ہوگی اور نہ ہی اس کی قوت میں کمی ہوگی۔ ۱۔

اور کہا گیا ہے کہ جو بھی سورہ نور کو اس بستر میں لکھ کر رکھ دے جہاں وہ سوتا ہے تو اسے احتلام نہیں ہوگا اور جو بھی اسے عیقل کے طشت میں لکھ کر اسے دھو کر بیمار جانور کو پلا دے گا اور اس پر اس پانی کو چھڑک دے گا تو وہ بیمار جانور اچھا ہو جائے گا۔ ۲۔

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ فرقان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

ابوالحسن علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا اے ابن عمار، تم سورہ تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ کی قراءت کو ترک نہ کرنا اس لیے کہ جو بھی اسے ہر شب میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ہرگز عذاب نازل نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کا حساب ہوگا اور اس کا مکان فردوسِ اعلیٰ میں ہوگا۔ ۱

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورت کو پڑھے گا تو خداوند عالم جب اسے روزِ قیامت مبعوث کرے گا تو اسے یقین ہوگا کہ قیامت آکر رہے گی جس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے اور ایسا شخص بغیر حساب کے جنت میں جائے گا۔ ۲

## سورہ شعراء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شب جمعہ میں تینوں طواسین (سورہ شعراء، سورہ نحل اور سورہ قصص) پڑھے گا وہ اولیاء اللہ میں سے ہوگا اور اللہ کے نزدیک ہوگا، اس کی حفاظت میں ہوگا اور اسے دنیا میں کسی قسم کی مصیبت نہیں پہنچے گی اور اسے آخرت میں جنت سے وہ کچھ ملے گا جس سے وہ راضی ہو جائے بلکہ اس کی خوش نودی سے بھی بڑھ کر ملے گا اور اللہ تعالیٰ سو حورالعین سے اس کی شادی کرا دے گا۔<sup>۱</sup>

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اسے ہر مومن مرد اور مومنہ عورت کی تعداد کے مطابق دس نیکیاں ملیں گی اور جب وہ قبر سے نکلے گا تو لا الہ الا اللہ اس کی زبان پر جاری ہوگا اور جو بھی یہ سورہ صبح کے وقت پڑھے گا تو گویا کہ اس نے اللہ کی تمام نازل شدہ کتابیں پڑھی ہیں اور جو اسے لکھ کر اسے دھو کر پانی کے ساتھ پیے گا تو اللہ اسے ہر بیماری سے شفا عطا کرے گا اور جو اسے لکھ کر کسی آزاد مرغ پر لٹکا دے اور اس کے پیچھے پیچھے چلتا رہے یہاں تک کہ وہ مرغ رک جائے اس لیے کہ وہ مرغ وہاں رکے گا جہاں پر خزانہ ہوگا یا ایسی جگہ ٹھہرے گا جہاں پر پانی پایا جاتا ہو۔<sup>۲</sup>

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اسے سورے کو پابندی کے

(۲) تفسیر البرہان ج ۵ ص ۸۳

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸

ساتھ پڑھتا رہے گا تو اس کے گھر میں چور داخل نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ گھر جلے گا اور نہ ہی ڈوبے گا اور جو شخص اسے لکھ کر پیے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے ہر بیماری سے شفا عطا کرے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر کسی سفید آزد مرغ پر لٹکا دے گا تو وہ مرغ چلتے ہوئے سوائے خزانے کے کہیں اور نہیں ٹھہرے گا یا جادو کی جگہ لے جائے گا اور وہ اس جگہ کو چونچ سے کھودے گا تا کہ وہ ظاہر ہو جائے۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر سفید آزاد مرغ پر لٹکا دے اور اسے اپنی مرضی سے جانے دے تو وہ مرغ چلتے چلتے ایک جگہ رُک جائے گا تو جہاں پر وہ ٹھہر جائے گا تو اس جگہ کو کھودا جائے تو یا تو وہاں پر مدفون خزانہ ملے گا یا مدفون حادو ہوگا۔

اور کہا گیا ہے جو بھی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَسَمَ ۝ تِلْكَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝ لَعَلَّكَ بَآخِعٌ لِّفَسٰدِکَ اِلَّا یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ اِنْ نَّهٰا نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَۃٌ فَظَلَّکَ اَعْنَآفُهُمْ لَهَا خَصِیْعَتِیْنَ ۝ ایک مٹھی بھر مٹی پر جس پر دھوپ نہ پڑے اور اس مٹی کو دشمن کے چہرے پر ڈال دے اللہ اسے شکست دے دے گا اور رسوا اور تنہا کر دے گا۔ ۛ

(۳) مصاح کفعمی ص ۶۰۸ حاشیہ ۲

(۱-۲) تفسیر البرهان ج ۵ ص ۴۸۳

## سورہ نمل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورہ شعراء کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔  
 خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے جس نے سلیمان علیہ السلام کی تصدیق کی اور جس نے حضرت ہود، حضرت صالح اور حضرت ابراہیم کو جتلیا ہے ان کی تعداد کے مطابق دس نیکیاں ملیں گی اور جب وہ شخص قبر سے برآمد ہوگا تو بلند آواز میں کہہ رہا ہوگا لا الہ الا اللہ اور جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھے گا تو سانپ اس گھر کے نزدیک نہیں آئے گا اور نہ ہی بچھو، کیڑے مکوڑے، بڑے جنگلی چوہے، کٹ کھنے کتے، بھیڑیا اور نہ ہی کوئی موذی چیز کبھی بھی گھر کے قریب آئے گی۔

اور دوسری روایت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت میں یہ اضافہ ہے نہ ہی ٹڈی اور نہ ہی مچھر قریب آئے گا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر ایسے دباغت شدہ چڑے میں رکھ کر جس سے کچھ کاٹا نہ گیا ہو صندوق میں رکھ دیا جائے تو سانپ، بچھو، مچھر اور کوئی بھی موذی چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے گھر کے قریب نہیں آئے گی۔ ۲



## سورہ قصص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورہ شعراء کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔  
 خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اسے حضرت موسیٰ کی تصدیق کرنے اور ان کی تکذیب کرنے والوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیوں کا اجر ملے گا۔ اور قیامت کے دن زمین و آسمان کا ہر فرشتہ اس کے بارے میں یہ تصدیق کرے گا کہ وہ صادق ہے اور جو شخص بھی اسے لکھ کر پی لے گا تو اس کے درد و غم کی تمام شکایات حکم خداوند عالم سے دور ہو جائیں گی۔  
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس کا دھوون پی لے تو اس کے تمام رنج و الم اور دکھ درد دور ہو جائیں گے۔  
 امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس شخص پر لٹکا دے جو درد و شکم، طحال اور درد و جگر اور اندرونی کسی بیماری میں مبتلا ہو تو یہ تمام تکالیف دور ہو جائیں گی۔  
 نیز اس سورے کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اگر یہ پانی پی لے تو اس شخص کے تمام درد و الم دور ہو جائیں وہ بیماری سے شفا پائے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے درم دور ہو جائے گا۔  
 کتاب مصباح کفعمی میں ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی غلام پر لٹکا دے تو وہ زنا

کرنے، فرار کرنے اور خیانت کرنے سے محفوظ رہے گا اور اسی طرح اگر اس سورے کو درجہ بدرجہ در دشمن اور طحال زدہ کے لیے لٹکا دیا جائے اور جو اسے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اسے پی لے تو یہ تمام بیماریوں کے لیے منفعت بخش ہے۔<sup>۱</sup>

اور جو بھی سورہ قصص کی اس آیت اَلَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدِكَ اِلٰى مَعَادٍ (قصص: ۸۵) کو عورت کے دامن پر لکھے پھر اس کے بعد تین مرتبہ لکھے لَکِنِّ نَبِیْا مُّسْتَعْتَقٌ (انعام: ۶: ۶۷) تو اس کا خون بند ہو جائے گا۔

اور کبیر کے لیے یہ آیات لکھیں اَلَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدِكَ اِلٰى مَعَادٍ (الف) وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْاَبْلِلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (ب) وَقَلِیْلٌ یَّأْرِضُ الْاَبْلٰی مَاءٍ وَلَیْسَآءُ اَقْلٰیی وَغَیْضُ الْمَآءِ وَقُضِی الْاَمْرُ وَاسْتَعُوْثْ عَلٰی الْجُوْدِی وَقَلِیْلٌ یُّعْذَا لِّلْقَوْرِ الظَّالِمِیْنَ (ج) لَکِنِّ نَبِیْا مُّسْتَعْتَقٌ (د) تین مرتبہ پڑھے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول سورہ قصص میں وَرَبُّكَ یَخْلُقْ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِیْرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْخِیْرَةُ الْاُولٰی وَالْاٰخِرَةُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ (قصص: ۶۸-۷۰) جو بھی ان آیات کو ایسے حاکم کے سامنے سات مرتبہ پڑھے جس کے ظلم و ستم سے خوف زدہ ہو اس کے بعد کے اللہ غالبِ امر ہو تین مرتبہ تو اس کے ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔<sup>۲</sup>

(۱) مصباح کفعمی ص ۶۰۸ (۲) مصباح کفعمی ص ۶۰۸ حاشیہ ۲

(الف) قصص: ۲۸ ۸۵ (ب) انعام: ۶ ۱۳ (ج) ہود: ۱۱ ۳۴ (د) انعام: ۶ ۶۷

## سورہ عنکبوت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ماہ رمضان المبارک میں سورہ عنکبوت اور روم کو اس کی تیسویں شب میں پڑھے گا تو خدا کی قسم اے ابو محمد وہ جنتی ہوگا میں اس میں کسی کو متشقی نہیں کرتا اور اس بات سے بھی خوف زدہ نہیں ہوں کہ میں نے جو قسم کھائی ہے اس بارے میں میرے ذمے کوئی گناہ لکھا جائے گا اور یہ دونوں سورتیں اللہ کے نزدیک بلند مرتبے کی حامل ہیں۔ ۱

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی یہ سورہ پڑھے گا تو مومنین و مومنات اور منافقین و منافقات کی تعداد کے مطابق اسے دس گنا نیکیاں بطور اجر ملیں گی اور جو بھی اسے لکھ کر اس کا پانی پیے گا تو حکم الہی سے اس کے جملہ امراض اور بیماریاں زائل ہو جائیں گی۔ ۲

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر پیے گا تو قدرت خداوند عالم سے اس کے رنج و محن اور تمام بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر پیے گا تو باری کے بخار، لرزے کے بخار اور درد سے اسے نجات مل جائے گی اور وہ کسی بھی درد میں ہرگز مبتلا نہ ہوگا

سوائے موت کے درد کے جس کا ہونا لازمی ہے اور جب تک وہ زندہ رہے گا اس کی خوشی میں اضافہ ہوتا رہے گا اور اس کے پانی کو پینے سے دل کو فرحت ملتی ہے شرح صدر ہوتا ہے، چہرے کی سرخی اور گرمی کے لیے اس کے پانی سے دھونا سودمند ہے اور اسے زائل کر دیتا ہے جو بھی اپنی ناف پر انگلی رکھ کر اپنے بستر پر یہ سورہ پڑھے گا اور انگلی کو ناف کے گرد گھماتا رہے گا تو وہ ابتدائے شب سے آخر شب تک آرام سے سوئے گا اور حکیم خدا سے صبح کے وقت بیدار ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ روم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اسے ہر فرشتے کی تعداد سے دس گنا نیکیوں کا اجر ملے گا جو آسمان و زمین اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں مصروف ہیں اور اس نے اُس دن اور رات کے وقت جس چیز کو گم کر دیا ہو گا وہ اسے مل جائے گی۔

## سورہ لقمان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر شب کو سورہ لقمان پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہر شب کے لیے فرشتوں کو مقرر کر دے گا جو ابلیس اور اس کے لشکر سے صبح تک اس شخص کی حفاظت کریں گے اور اگر وہ دن کے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو وہ فرشتے شام تک ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ ۱

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اے حضرتؑ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو قیامت کے دن حضرت لقمان اس کے رفیق ہوں گے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینے والوں کی تعداد سے دس گنا نیکیاں اسے عطا کر دے گا اور جو شخص اسے لکھ کر پیے گا اور اس کے شکم میں کوئی بیماری ہوگی تو وہ دور ہو جائے گی اور خون کے بہہ جانے سے جسے کمزوری ہو جائے وہ مرد ہو یا عورت اگر خون کی جگہ اسے لٹکا دیا جائے تو حکم خدا سے وہ خون منقطع ہو جائے گا۔ ۲

اور دوسری روایت میں ہے کہ جو شخص اسے لکھ کر اس کا پانی پی لے گا اگر اس کے دل پر کوئی پردہ ہو تو وہ دور ہو جائے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی مرد یا عورت کو پلا دے جس کے اندرونی حصے میں کوئی پردہ ہو یا کسی قسم کی بیماری ہو تو اسے صحت ہو جائے گی اور بخار سے محفوظ رہے گا اور حکم خدا سے اس کی تمام تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔ ۴

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۹ (۲-۳) مجمع البیان ج ۸ ص ۷۴ (۴) تفسیر البرہان ج ۶ ص ۱۶۷

## سورۃ سجدہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ سجدہ کو ہر شب جمعہ میں پڑھے گا تو خداوند عالم اس کا نامہ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس کے کسی عمل کا حساب نہیں لے گا اور وہ شخص حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کے رفقا میں سے ہوگا۔<sup>۱</sup> اور خواص القرآن میں نبی اکرمؐ سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جس نے بھی یہ سورہ پڑھا تو گویا کہ اس نے شب قدر کو جاگ کر گزارا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بخار، سردرد اور جوڑوں کے درد سے محفوظ رہے گا۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر گلے میں لٹکائے گا تو وہ سردرد، بخار اور جوڑوں کے درد سے محفوظ رہے گا۔ اور امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے گا تو وہ بخار سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے دھو کر پی لے گا تو اللہ کے حکم سے اس کی کبھی ختم ہو جائے گی اور باری کا بخار جاتا رہے گا۔<sup>۲</sup>

اور کہا گیا ہے کہ اگر اس سورے کو لکھ کر کسی حاکم کے گھر پر رکھ دیا جائے تو وہ اسی سال معزول ہو جائے گا اور جو اپنے پاس اسے لٹکائے رکھے گا تو بخار اور دردِ شقیقہ سے محفوظ رہے گا۔<sup>۳</sup>

(۳) مصباح کھمی ص ۶۰۹

(۲) تفسیر البرہان ج ۶ ص ۱۹۲

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۹

## سورۂ احزاب کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۂ احزاب کو کثرت کے ساتھ پڑھے گا تو وہ روزِ قیامت آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی ازواج کے پڑوس میں ہوگا۔ پھر فرمایا، سورۂ احزاب میں قریش وغیرہ کے مردوں اور عورتوں کی رسوائیوں کا بیان ہے۔ لہٰذا خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا اور جو عورتیں اس کے قبضے میں ہوں زوجہ کی صورت میں اور اس کے علاوہ اگر یہ شخص انہیں بھی اس سورے کی تعلیم دے گا تو ایسے شخص کو عذابِ قبر سے امان مل جائے گا اور جو بھی یہ سورہ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے گھر کسی ڈبیا میں رکھ دے گا تو اس کی طرف شادی کے پیغامات آنے لگیں گے اور لوگ اسے اپنی بیٹیوں سے بہنوں سے اور دیگر رشتہ داروں کے ساتھ رشتے کے لیے تیار ہوں گے اور ہر فرد اس کی طرف راغب ہوگا خواہ وہ شخص محتاج ہی کیوں نہ ہو اذنِ خداوندی سے یہ کام انجام پا جائے گا۔ ۱

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو ہرن کی کھال میں لکھے گا اور اسے ڈبیا میں رکھ چھوڑے گا اور اسے اپنے گھر میں لٹکا دے گا تو لوگ اس کے گھر میں اس کی بیٹیوں، بہنوں اور دیگر رشتہ داروں کے رشتے کے لیے رجوع کریں گے اور یہ سب حکمِ خدا سے ہو کر رہے گا۔ ۲



## سورہ سبا کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے سورہ سبا اور سورہ فاطر دونوں سورتوں کے لیے فرمایا، جو الحمد للہ سے شروع ہوتی ہیں کہ جو شخص ان سورتوں کو رات کے وقت پڑھے گا تو وہ پوری رات اللہ کی حفاظت اور حمایت میں ہوگا اور جو بھی ان سورتوں کو دن کے وقت پڑھے گا تو دن کے وقت اسے کسی ناپسندیدہ امر کا سامنا نہیں ہوگا اور ان سورتوں کے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائیوں میں سے وہ کچھ عطا کیا جائے گا جس کے بارے میں نہ اس کے دل نے سوچا ہوگا نہ ہی اس کی خواہشات کی وہاں تک رسائی ہوئی ہوگی۔<sup>۱</sup>

خصوص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے (سبا) کو پڑھے گا تو قیامت کے دن ہر شے اس کی رفیق صالح بن جائے گی اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس لٹکائے رکھے گا تو کوئی چوپایہ اور کیڑا مکوڑا اس کے نزدیک نہیں آئے گا، اور اگر اس سورے کے پانی کو پیے گا اور خود پر چھڑک لے گا اور کسی شے سے دور رہے گا تو امن و سکون قلب حاصل ہوگا اور اگر اس سورے کے پانی سے اپنا چہرہ دھوئے گا تو خوف جاتا رہے گا۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس لٹکائے رکھے گا تو نہ تو کوئی چوپایہ اور نہ ہی شیر اس کے قریب آئے گا اور جو شخص اس سورے کو

لکھ کر اس کے پانی کو پی لے گا اور اس پانی کو اپنے چہرے پر چھڑک لے گا تو اگر کسی چیز کا خوف ہوگا تو وہ خوف جاتا رہے گا اور اسے اطمینانِ قلب حاصل ہوگا۔ ۱  
اور کہا گیا ہے کہ جو بھی اس سورے کو کاغذ پر لکھ کر ایک سفید رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اسے اپنے ساتھ رکھے گا تو شیر سے محفوظ رہے گا اور انتقام، تیر، پتھر اور لوہے کے ذریعے تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔ ۲

jabir.abbas@yahoo.com

## سورہ فاطر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سورہ سب کے ذیل میں اس کی فضیلت بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ سے اپنی خواہشات کی تکمیل کا ارادہ کرے گا تو قیامت کے دن جنت کے آٹھوں دروازے اسے پکاریں گے اور ہر دروازہ یہ کہے گا آؤ اس دروازے سے جنت میں جاؤ تو وہ شخص جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل ہو جائے گا۔<sup>۱</sup>

شیخ صدوق نے اپنی مجالس میں اپنی سند سے معاویہ بن وہب سے روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر تھا کہ مرو کے رہنے والے ایک شخص کا بیٹا مرگی میں مبتلا ہو گیا اور وہ شخص امام کے پاس بیٹھا ہوا تھا اس شخص نے امام علیہ السلام سے اس بات کی شکایت کی امام علیہ السلام نے فرمایا، اسے میرے قریب لاؤ۔ راوی کہتا ہے کہ امام علیہ السلام نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا پھر اس آیت کو پڑھا اِنَّ اللّٰهَ يُمِیْسِکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَکِنْ زَالِکَ اِنْ اَمْسَکْهُمَا مِنْ اَحَدٍ فَرْنَ بَعْدَہٗ ۚ اِنَّہٗ لَکَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ (فاطر: ۴۱)<sup>۲</sup>

علی بن یقظین سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

کہ اگر کسی کو زلزلہ اور بھونچال کا سامنا ہو تو وہ یہ پڑھے یَا مَنْ یُمِیْسُکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ  
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَیْنِ زَالَتْا اِنْ اَمْسَکْهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِیْ ۚ اِنَّہٗ كَانَ حَلِیْمًا  
عَفُوًّا صَلٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَمْسِکْ عَنِّی السُّوءَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ  
قَدِیْرٌ۔

اور فرمایا کہ جو اسے سوتے وقت پڑھے گا تو ان شاء اللہ گھر اس پر نہیں گرے گا۔ ۱

jabir.abbas@yahoo.com

## سورہ یٰس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

ابن بابویہ نے اپنی سند سے ابوبصیر سے روایت کی ہے انھوں نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کے لیے قلب ہوتا ہے اور قرآن کا قلب (دل) یٰس ہے جو شخص اس سورے کو سونے سے قبل یاد کرنے کے وقت شام ہونے سے پہلے پڑھے تو وہ دن کے وقت شام تک حفاظت کیے جانے والوں اور رزق دیے جانے والوں میں سے ہوگا اور جو سونے سے پہلے اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہزار فرشتوں کو اس پر مقرر فرمادے گا جو شیطانِ رجم کے ہر شر سے اور ہر آفت سے اس کی حفاظت کریں گے۔ اور اگر اس روز اس کی وفات ہو جائے تو اللہ اسے جنت میں داخل کر دے گا اور اس کے غسل کے وقت تیس ہزار فرشتے موجود ہوں گے سب کے سب اس کے لیے مغفرت کر رہے ہوں گے اور استغفار پڑھتے ہوئے اس کی قبر تک اس کی مشایعت (جنازے کے پیچھے جانا) کریں گے اور جب وہ لحد میں داخل ہوگا تو وہ فرشتے قبر کے اندر اللہ کی عبادت کر رہے ہوں گے اور اپنی عبادت کا ثواب اسے پہنچا رہے ہوں اور نظائریں جہاں تک پہنچ رہی ہیں وہاں تک اس کی قبر میں وسعت کر دی جائے گی اور اسے فشارِ قبر سے نجات مل جائے گی اور اس کی قبر سے لے کر آسمان کے کنگرے تک ایک نور ساطع رہے گا تو اللہ تعالیٰ جب تک اسے قبر سے باہر نہ نکالے اور جب اللہ اسے قبر سے برآمد کرے گا تو فرشتے اس کی مشایعت (پیچھے چلنا)

کرتے رہیں گے اس سے مجھ گنت گورہیں گے اور اسے صراط اور میزان سے پار لگا دیں گے اور وہ فرشتے اسے ایسی جگہ پر کھڑا کریں گے کہ اللہ کی کوئی اور مخلوق اس سے زیادہ قربِ خدا نہیں رکھتی ہوگی سوائے مقرب فرشتوں اور انبیاءِ مرسلین کے اور وہ شخص انبیاء کے ساتھ اللہ کے حضور میں کھڑا ہوگا یہ حُجُون کرنے والوں سے حُجُون نہیں کرے گا اور غم میں مبتلا ہونے والوں کے ساتھ غم میں مبتلا نہیں ہوگا اور جُزَع و فُزَع کرنے والوں کے ساتھ جُزَع و فُزَع نہیں کرے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ اس شخص سے کہے گا تم میرے بندے کی شفاعت کرو تم جس بارے میں شفاعت کرو گے میں تمہاری شفاعت کو قبول کروں گا اور تم مجھ سے مانگو تم جو بھی طلب کرو گے میں اپنے بندے کو وہ عطا کر دوں گا۔ وہ سوال کرے گا اے عطا کر دیا جائے گا وہ شفاعت کرے گا تو اس کی شفاعت قبول کر لی جائے گی۔ جن لوگوں کا حساب کیا جائے گا ان کے ساتھ اس سے حساب نہیں لیا جائے گا اور دوسرے لوگوں کے ہمراہ اسے کھڑا نہیں کیا جائے گا اور ذلیل کیے جانے والوں کے ساتھ اسے ذلیل نہیں کیا جائے گا اور اس کی غلطیوں کو تحریر نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی اس کا برا عمل لکھا جائے گا اور اسے اس کا اعمال نامہ کھلا ہوا دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اللہ کے پاس سے دوسری جگہ منتقل ہو جائے گا تو دوسرے لوگ مل کر کہیں گے سبحان اللہ کیا کہنا اس بندے کا کہ اس نے کوئی غلط کام نہیں کیا اور وہ رفقاءِ حضرت محمدؐ میں سے ہوگا۔ ۱

ابن بابویہ فرماتے ہیں مجھ سے بیان کیا محمد بن الحسن نے انھوں نے ابی خطاب سے انھوں نے علی بن اسباط سے انھوں نے یعقوب بن سالم سے انھوں نے ابوالحسن عبدی سے انھوں نے حباب بن جعفر سے انھوں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی زندگی میں صرف ایک بار سورہ یس کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا کی ہر مخلوق، آخرت کی تمام مخلوق اور جو کچھ آسمان میں ہے ان میں سے ہر ایک مقابل میں دو لاکھ نیکیاں عطا کرے گا اور اتنی ہی برائیاں اس سے مٹا دے گا اور وہ شخص کبھی بھی فقر و فاقہ، قرض، تباہی، مصیبت،

دیوانہ پن، جذام اور وہم کی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا اور نہ ہی اسے کوئی دوائ نقصان دے گی اور اللہ ایسے شخص نزع کی تکلیف اور اس کی ہولناکیوں کو کم کر دے گا اور اس کی قبض روح کو اپنے ذمے لے گا اور ایسا شخص ان لوگوں میں سے ہوگا کہ اللہ نے جن کے روزگار میں وسعت کی ضمانت لی ہے اور ملاقات رب کے وقت اسے خوشی میسر ہوگی اور آخرت میں ثواب سے خوش نودی ملے گی اور اللہ تعالیٰ تمام فرشتوں سے جو زمین و آسمان میں موجود ہیں خطاب کرتے ہوئے کہے گا کہ میں فلاں شخص سے راضی ہوں تم اس شخص کے لیے مغفرت طلب کرو۔<sup>۱</sup>

شیخ نے اپنی مجلس میں اپنی سند سے یہ روایت بیان کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تم اپنی اولاد کو سورہ یٰس کی تعلیم دو، انھیں سکھلاؤ کیوں کہ یہ سورہ قرآن کا گل دستہ ہے یا خوش بودار پھول ہے۔<sup>۲</sup>

خاص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ محض خوش نودی خدا کی خاطر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا اور اسے اتنا اجر ملے گا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے اور جس مریض کے پاس اس سورے کو اس کی موت کے وقت پڑھا جاتا ہے تو ہر آیت کے مطابق دس فرشتے اس پر نازل ہوتے ہیں اور اس کے سامنے کھڑے ہو کر اس کی مغفرت طلب کرتے ہیں، اس کے مرنے کا مشاہدہ کرتے ہیں، اس کے جنازے کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں، اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اس کے دفن میں شریک ہوتے ہیں اور اگر مریض اس سورے کو اپنی موت کے وقت پڑھے تو فرشتہ سموت اس وقت اس شخص کی روح کو قبض نہیں کرتا جب تک وہ جنت کا مشروب لا کر اس شخص کو پلانہ دے اور وہ شخص اپنے بستر پر موجود ہو تو جس وقت ملک الموت اس کی روح قبض کرے گا وہ سیراب ہوگا، اسے قبر میں دفن کیا جائے گا تو وہ سیراب ہوگا اور اسے دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو وہ سیراب ہوگا اور جب وہ جنت میں داخل ہوگا وہ سیراب ہوگا اور جو شخص بھی اس سورے کو لکھ کر اسے لٹکا دے تو یہ سورہ اس کے لیے ہر آفت اور بیماری کے لیے ”حرز“، یعنی ایک طرح سے حفاظت کنندہ بن جائے گا۔<sup>۳</sup>

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۰ (۲) الامالی ج ۲ ص ۲۹۰ (۳) مجمع البیان ج ۸ ص ۲۵۴ وجامع الجامع ص ۳۹۰

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو گلاب اور زعفران سے سات مرتبہ لکھ کر اسے سات مرتبہ مسلسل پیے ہر روز ایک مرتبہ تو جو کچھ وہ سنے گا اسے یاد ہو جائے گا اور اگر کوئی اس سے مناظرہ کرے تو یہ اس پر غالب رہے گا اور لوگوں کی نگاہوں میں اس کی عظمت ہوگی اور جو بھی اسے لکھ کر اپنے جسم پر معلق کر دے گا تو وہ حد اور نظر بد سے، جن و انس کے شر سے، دیوانے پن، شیر، حادثے اور درد سے حکم خدا سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی عورت اس کا پانی پی لے تو اس کے پستان میں دودھ بڑھ جائے گا اور اس میں دودھ پینے والے بچے کے لیے حکم خدا سے بہترین غذا مہیا ہوگی۔

اور روایت کی گئی ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں کے لیے یس کو پڑھے اور خود کو اپنے اہل خانہ کو اور اپنے مال و متاع کو ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رکھنے کے لیے یس کو پڑھے اور بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص دیوانہ ہو جائے اور اس پر سورہ یس کو پڑھا جائے یا اسے لکھ کر پلا دیا جائے اور اگر اس سورے کو شیشے کے برتن پر زعفران سے لکھے تو بہتر ہے اگر اس پانی کو ایسے مریض کو پلا دیا جائے تو وہ جلد ہی شفا پا جائے گا۔<sup>۱</sup>

محمد بن علی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اُن حضرت نے فرمایا کہ قرآن اللہ کے سوا ہر شے سے افضل ہے پس جس نے قرآن کی توقیر کی تو اس نے اللہ کی توقیر کی اور جس نے قرآن کی توقیر نہیں کی تو گویا کہ اس نے اللہ کے حق کو سبک (ہلکا) جانا اور قرآن کا احترام ایسا ہی ہے جیسے اولاد پر والد کا احترام لازم ہے جنھوں نے قرآن کو سنبھال رکھا ہے وہ رحمت الہی میں گھرے ہوئے ہیں وہ نور خدا کا لباس زیب تن کیے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے قرآن کے اٹھانے والو! تم کتاب خدا کی توقیر کر کے اللہ سے محبت کرو وہ تم سے زیادہ محبت کرے گا اور تمھیں اپنے بندوں میں محبوب بنا دے گا اور قرآن کی تلاوت سننے والے پر دنیا کی مصیبتوں کو اور پڑھنے والے سے آخرت کی مصیبتوں کو دور کر دے گا اور کتاب اللہ کی ایک آیت کو سننے والا سونا خیرات کرنے والے سے بہتر ہے اور کتاب الہی کی ایک آیت کو



تلاوت کرنے والا عرش سے لے کر تختِ الشریٰ تک جو کچھ ہے اُن سب سے افضل ہے۔

اور کتابِ خدا میں ایک سورت ہے جس کا نام ”عزیز“ ہے اس سورے کے پڑھنے والے کو اللہ کے حضور طلب کیا جائے گا اور یہ سورہ روزِ قیامت اس کی شفاعت کرے گا ربیعہ و مضر کی مانند۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، آگاہ ہو جاؤ کہ وہ سورہ یس ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے مخاطب ہو کر فرمایا، اے علی تم یس پڑھو اس لیے کہ سورہ یس میں دس برکتیں موجود ہیں جب بھی کوئی بھوکا اسے پڑھے گا سیر ہو جائے گا، پیاسا سیراب ہوگا، بے لباس کو لباس مہیا ہو جائے گا، کنوارے کی شادی ہو جائے گی، ڈرنے والا محفوظ رہے گا، مریض شفا یاب ہو جائے گا، قیدی قید سے آزاد ہو جائے گا، ہر مسافر کی سفر میں مدد کی جائے گی اور اگر کسی مردہ شخص کے پاس اس سورے کو پڑھا جائے گا تو اللہ اس کے عذاب میں تخفیف کر دے گا اور اگر اس سورے کو ایسا شخص پڑھے جس کی کوئی شے گم ہو چکی ہو تو وہ اسے مل جائے گی۔<sup>۱</sup>

دعواتِ راوندی میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے مخاطب ہو کر کہا اے علی یس پڑھا کرو اور پھر ایسا ہی ذکر فرمایا۔

احمد بن عبدون سے روایت ہے وہ علی بن محمد بن زبیر سے وہ علی بن فضال سے وہ عباس بن عامر سے وہ ابو جعفر بن شعمی سے وہ اسماعیل بن جابر سے وہ امام صادق علیہ السلام سے امام علیہ السلام نے فرمایا، ”تم اپنی اولاد کو سورہ یاسین کی تعلیم دو اس لیے کہ یہ سورہ قرآن کا ریحان (خوشبودار پودا، نازبو) ہے۔“<sup>۲</sup>

درّ منشور میں جناب بن عبد اللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی کسی شب کو رضائے خدا کی خاطر یس کو پڑھے گا تو اسے بخش دیا جائے گا۔

حسن علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ یس کو رضائے خدا کی خاطر پڑھے گا اسے بخش دیا جائے گا اور فرمایا، مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ یہ سورہ پورے قرآن کی مماثلت رکھتا ہے۔

ابوبکر سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سورہ یاسین کو توریت میں معما کہا جاتا ہے اس لیے کہ یہ سورہ صاحب سورہ کی دنیا و آخرت کی بھلائی پر شامل ہوتا ہے اور اس سے دنیا و آخرت کی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے اور آخرت کی ہولناکیوں کو اس سے دور رکھتا ہے اور اس سورے کا نام ”دافعہ“ اور ”قاضیہ“ بھی ہے اس لیے کہ یہ صاحب سورہ سے ہر خرابی کو دور کرتا ہے اور اس کی ہر حاجت کو پورا کرتا ہے۔ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو وہ سورہ دس حج کے برابر قرار پائے گا اور جو بھی یہ سورہ سنے گا تو یہ سورہ اس کے لیے اللہ کی راہ میں ایک ہزار دینار خرچ کرنے کے مساوی ہوگا اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر اسے پی لے گا تو گویا اس کے شکم میں ہزار دوائیں داخل ہو جائیں گی اور ہزار نور، اور ہزار یقین، اور ہزار برکت اور ہزار رحمت داخل ہو جائے گی اور اس شخص سے ہر طرح کا کینہ اور بیماری کھینچ لی جائے گی۔

اور حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی سورہ یاسین کو سنے گا تو وہ سورہ اس کے لیے بیس دینار میں تبدیل ہو جائے گا جو اس نے اللہ کی راہ میں خرچ کیے ہوں اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو وہ بیس حج کے برابر ہوں گے اور جو اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی پیے گا تو اس کے شکم میں ہزار یقین، ہزار نور، ہزار برکت، ہزار رحمت اور ہزار رزق داخل ہوگا اور اس سے ہر طرح کا کینہ اور بیماری کو نکال لیا جائے گا۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری بھی تمنا ہے کہ میری امت کے ہر فرد کے دل میں سورہ یاسین ہو۔<sup>۱</sup>

عطاء بن ابی رباح سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ یاسین کو دن کے آغاز میں پڑھے گا تو اس کی تمام حاجتیں پوری کر دی جائیں گی۔

ابوالدرداء نے نبی اکرم سے روایت کی ہے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب بھی کسی میت کے نزدیک سورہ یاسین پڑھی جاتی ہے اللہ اس میت کے لیے آسانی فراہم کر دیتا ہے۔

ابو قلابہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ جو بھی سورہ یاسین پڑھے گا اسے بخش دیا جائے گا اور اگر کوئی بھوکا اسے پڑھے وہ سیر ہو جائے گا اور اگر بھٹکا ہو پڑھے تو اسے راست مل جائے گا اور اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کے پڑھنے والے کو کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی اور کھانے کے کم پڑنے کا خوف ہو اور اس سورے کو پڑھا جائے تو کھانا کافی ہو جائے گا اور اگر اسے کسی میت کے پاس پڑھا جائے تو اس کے لیے آسانیاں پیدا ہو جائیں گی اور جس عورت کو بچہ جتنے وقت دشواری کا سامنا ہو اس سورے کے پڑھنے سے اس کے لیے آسانیاں ہو جائیں گی اور جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو گویا کہ اس نے اکیس مرتبہ قرآن پڑھا ہے اور ہر شے کے لیے قلب (دل) ہوتا ہے اور قرآن کا قلب یاسین ہے۔

یحییٰ بن ابی کثیر سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح کے وقت یاسین پڑھے تو وہ شام ہونے تک فراخی میں رہے گا اور جو شخص شام کے وقت اس سورے کو پڑھے گا تو وہ صبح تک فراخی میں رہے گا۔

اور جعفر سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ سعید بن جبیر نے سورہ یاسین کو ایک دیوانے شخص پر پڑھ کر دم کیا تو وہ صحیح ہو گیا۔

احمد بن عبید اللہ بن محمد بن عمرو الدباغ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ میں ایک راستے سے جا رہا تھا جس میں چھلاوے رہا کرتے تھے کہ اچانک میں نے ایک عورت کو زرد رنگ کا کپڑا پہنے ہوئے دیکھا جو ایک تخت پر بیٹھی ہوئی تھی اور قدیلیں روشن تھیں اور وہ مجھے اپنی طرف بلا رہی ہے جب میں نے یہ منظر دیکھا تو سورہ یاسین پڑھنے لگا تو اس کی تمام قدیلیں گل ہو گئیں اور وہ عورت کہہ رہی تھی اے بندہ خدا تم نے میرے ساتھ کیا کر دیا اور اس طرح میں اس کے پاس سے سلامت نکل آیا۔ پڑھنے والا کہتا ہے اگر تمہیں کسی قسم کا خوف ہو یا بادشاہ سے کسی قسم کا مطالبہ ہو یا دشمن کا سامنا ہو تم پر لازم ہے کہ سورہ یاسین کو پڑھو وہ تم سے اس شے کو دور کر دے گا۔

جزیم بن فائک فرماتے ہیں کہ میں اپنے اونٹوں کی تلاش میں نکلا اور ہم جب بھی وادی

میں اترتے تو ہم یہ کہا کرتے تھے نَكُوذُ بِعَرِيضٍ هَذَا الْوَادِي [میں اس وادی کے ”عریض“

(بادشاہ) کی پناہ میں آنا چاہتا ہوں] کہ اچانک ایک ہاتف نے آواز دے کر کہا

تم پرواے ہوتم پناہ مانگو اللہ سے جو ذوالجلال ہے جس نے حلال و حرام کو نازل کیا

ہے۔ تم اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرو اور بھوت پریت کے خوف کی پروا نہ کرو۔ اس نے کچھ

اشعار پڑھے جو صراطِ مستقیم کی رہنمائی کر رہے تھے اور جنوں اور بھوتوں سے پناہ طلب کرنے

سے روک رہے تھے میں نے اس سے دریافت کیا تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا میں جنوں کا

بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہوں مجھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کے جن کی

طرف بھیجا ہے۔ میں نے کہا کہ کیا ایسا کوئی ہے جو میرے اونٹ کو میرے اہل و عیال تک پہنچا

دے تاکہ میں حضور کی خدمت میں پہنچ کر ان کی خدمت میں سلام پیش کروں۔ تو اس نے

جواب دیا میں پہنچا دوں گا۔ تو میں انھی میں سے ایک اونٹ پر سوار ہوا پھر میں روانہ ہوا میں نے

دیکھا کہ نبی اکرم منبر پر تشریف فرما ہیں جب آں حضرت نے مجھے دیکھا تو فرمایا کہ جس شخص

نے تمہارے اونٹوں کو پہنچانے کی ضمانت لی۔ تھی جانتے، ہو اس نے کیا کیا؟ اس نے انھیں

سلامت تمہارے گھر تک پہنچا دیا۔

ابوبکر سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو

شخص ہر جمعہ کو والدین یا ان میں سے کسی ایک کے قبر کی زیارت کرے اور ان کے پاس سورہ

یاسین کی تلاوت کرے تو یاسین میں جتنے حروف ہیں ان کی تعداد کے مطابق اللہ اس شخص کی

مغفرت کر دے گا۔

ابن عباس سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ قریش کے لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ و

سلم کے گھر کے دروازے کے سامنے جمع ہو کر ان کے باہر تشریف لانے کا انتظار کر رہے تھے

تاکہ انھیں اذیت پہنچائیں۔ یہ بات ان پر بہت شاق گزری کہ اتنے میں جبریل علیہ السلام

سورہ یاسین لے کر نازل ہوئے اور انھیں باہر قریش کی طرف نکلنے کے لیے کہا تو آں حضرت

نے ایک مٹھی مٹی اٹھائی اور باہر تشریف لے گئے اور وہ یہ سورہ پڑھ رہے تھے اور ان کے

[illegible]

”اے بھائی! میں نے یہ سب کچھ اپنے دل سے ہی کہا ہے۔“

۱۔ آج کل کے بہترین فلمی فنکاروں کی طرح، وہ بھی اپنے فن کا نام لے کر چلتی ہے۔

[illegible]

خیال ترک کر دو اور اپنے آبا و اجداد کے مسلک کو اپنائے رہو۔ عتبہ آں حضرت کی خدمت میں پہنچا اور قریش نے اس سے جو کچھ کہا تھا وہ اس نے آں حضرت سے بیان کر دیا جب وہ اپنی بات ختم کر چکا اور چپ ہو گیا تو آں حضرت نے فرمایا، **يُسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَحَدَّثَكَ نَزْلُ الْقُرْآنِ مِنْ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** اور آں حضرت نے آغاز سورہ سے یہاں تک پڑھا **قُلْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ طَبْعَةً مِّنْ طَبْعَةٍ عَادٍ وَّ اَمُوْدٌ** (فصلت: ۱۳ (الف)) عتبہ واپس چلا گیا اور قریش کو اس بات سے آگاہ کیا اور اس نے کہا محمد نے ایسی بات کہی جو نہ شاعری ہے اور نہ ہی سحر اور یہ ایک ایسا عجیب و غریب کلام ہے جو انسانوں کا کلام معلوم نہیں ہوتا۔ قریش نے کہا ہم سب مل کر محمد کے پاس جائیں گے۔ جب انھوں نے یہ ارادہ کیا تو رسول اکرم نے انھیں دیکھ لیا اور وہ ان کی جانب بڑھے یہاں تک کہ ان کے قریب پہنچ گئے اور پڑھنا شروع کیا **يُسْمِ اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَسْ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ** یہاں تک کہ جب وہ **اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا** تک پہنچے تو اللہ نے قریش کے ہاتھوں سے ان کی گردنوں تک مہر لگا دی اور اس طرح ان کے سامنے اور ان کے پیچھے رکاوٹ کھڑی کر دی۔ آں حضرت نے مٹی اٹھا کر ان کے سروں پر ڈال دی اور پھر وہاں سے واپس چلے گئے اور انھیں پتا تک نہیں چلا کہ آں حضرت نے ان کے ساتھ کیا کیا۔ جب آں حضرت واپس تشریف لے جا چکے تو جو کچھ ان کے ساتھ ہوا تھا اس پر انھیں حیرانی ہوئی اور انھوں نے کہا کہ ہم نے ان سے بڑا کوئی جادو گر نہیں دیکھا ذرا دیکھو انھوں نے ہم سے کیا سلوک کیا۔<sup>۱</sup>

ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سبقت لے جانے والے تین افراد ہیں موسیٰ کی طرف سبقت کرنے والے یوشع بن نون ہیں اور عیسیٰ کی طرف بڑھنے والے صاحب یس ہیں اور حضرت محمد کی طرف آگے آنے والے حضرت علی ابن ابی طالب ہیں۔ ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، صدیق تین ہیں حزقیل مومن آل فرعون حبیب النجار صاحب آل یس اور علی ابن ابی طالب۔

(۱) الدر المنثور ج ۵ ص ۲۵۹ (الف) (فصلت کا دوسرا نام تحفہ سجدہ ہے)

ابولیلیٰ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق تین افراد ہیں حبیب التجار مومن آلِ یس جنھوں نے کہا یَقُومُوا اتَّبِعُوا الْمُؤْمِلِينَ ﴿۲۰﴾ (یس: ۲۰) اور حزقیل مومن آلِ فرعون جنھوں نے کہا اَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ (غافر: ۲۸) اور علی بن ابی طالب اور وہ سب سے افضل ہیں۔

ابن عساکر سے مروی ہے کہ تین افراد ایسے ہیں جنھوں نے کبھی بھی اللہ کا انکار نہیں کیا مومن آلِ یس اور علی بن ابی طالب اور آسیہ زوجہ فرعون۔<sup>۱</sup>

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو سورۃ یس اور سورۃ الصافات کو جمعے کے دن پڑھے گا پھر اللہ سے طلب کرے گا تو اللہ اسے عطا کر دے گا۔<sup>۲</sup>

کتاب مصباح میں ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی عورت کو پلا دے گا تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو نظر بد اور جنات سے محفوظ رہے گا اور اسے بہترین اور عمدہ خواب نظر آئیں گے۔

جو شخص کسی دشمن کا سامنا کرے اور اس کا خوف دامن گیر ہو تو قبلہ رخ ہو کر کہے اللہ الْقَاهِرُ الْغَالِبُ اللَّهُ مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ نَاصِرُ الْعَقِي حَنِئٌ كَانَ لَهُ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ (اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَبِيحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ) تو یہ دشمن کے لیے کافی ہوگا۔ اور جو شخص روغنِ زیتون پر قَالَ مَنْ يَحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ سے لے کر .....علیم تک چالیس مرتبہ پڑھے اور اس کی ماش کرے موج پر ٹوٹی ہوئی ہڈی پر اور جوڑوں کے درد پر تو وہ حکم خدا سے اچھا ہو جائے گا۔

اور جس کا جانور (گھوڑا وغیرہ) سرکش اور اڑیل ہو تو یہ آیتیں لکھ کر اس پر لٹکا دے اور اسے اس جانور کے کانوں میں بھی پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوَّلَمَّا يَزِدُّوْا اَنَّا خَلَقْنٰ لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ۔<sup>۳</sup>

## سورۃ صافات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سلیمان جعفری سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام ابوالحسن علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے قاسم سے فرما رہے ہیں کہ اے میرے بیٹے اپنے بھائی کے سرھانے سورۃ ”وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا“ پڑھو انھوں نے سورۃ پڑھنی شروع کی جب وہ یہاں تک پہنچے اَھُمَّ اَھْدُ حَلَقًا اَمْرٌ مِّنْ حَلَقَتَا (صافات ۱۱) تو اس جوان کی روح پرواز کر گئی جب اسے کفن پہنا دیا اور لوگ نکل گئے تو ابوالحسن علیہ السلام کی خدمت میں یعقوب بن جعفر آئے اور اُن سے کہا کہ جب کسی کا انتقال ہونے والا ہوتا ہے تو ہم یہ پیمان لیتے ہیں کہ اس کے نزدیک سورۃ یٰس کی تلاوت کی جائے آپ ہمیں سورۃ الصافات پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے جب بھی کسی مرنے والے کی تکلیف کے وقت اس سورۃ کو پڑھا جائے گا تو اس کو جلد ہی راحت مل جائے گی۔ ۱

روایت کی ہے شیخ نے تہذیب میں اپنی سند کے ساتھ محمد بن یحییٰ سے انھوں نے موسیٰ بن الحسن سے انھوں نے سلیمان جعفری سے انھوں نے فرمایا کہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ۲

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ الصافات کو ہر جمعے



کے روز پڑھے گا تو ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اور دنیوی زندگی میں ہر غم اور آزمائش اس سے دور کر دی جائے گی اور دنیا میں اسے رزق کی وسعت اور فراخی عطا کی جائے گی اور اس کے مال، اس کی اولاد اور اس کے جسم میں شیطان کی جانب سے کوئی خرابی اور برائی نہیں پہنچے گی اور نہ ہی کسی ظالم اور سرکش سے کوئی تکلیف ہوگی اور اگر اس دن اُس کی موت واقع ہو جائے یا اس شب کو انتقال ہو جائے تو اللہ اسے شہید کی صورت میں مبعوث کرے گا اور اس کی موت بھی شہیدوں کی موت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے جنت میں شہدا کے ساتھ جنت کے اعلیٰ درجے میں داخل کرے گا۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورت کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ہر جن اور شیطان کی تعداد کے مطابق اسے دس گنا نیکیاں مرحمت فرمائے گا اور جو بھی اس سورے کو شیشے کے برتن میں لکھے گا اور اسے کسی صندوق میں رکھ دے گا تو دیکھے گا کہ جن اس کی طرف تیز تیز آ رہے ہیں اور فوج در فوج پہنچ رہے ہیں اور اسے نقصان نہیں پہنچا رہے ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھے اور ایک ایسے شیشے کے برتن میں رکھ دے جس کا دہانہ تنگ ہو اور اسے کسی صندوق پر آویزاں کر دے تو وہ دیکھے گا کہ جن اس کی طرف تیزی سے فوج در فوج چلے آ رہے ہیں اور اسے اذیت نہیں پہنچا رہے ہیں۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر ایک ایسے شیشے کے برتن میں رکھے جس کا دہانہ تنگ ہو اور اسے اپنے گھر میں رکھ دے تو دیکھے گا کہ جنات فوج در فوج اس کے گھر میں آ جا رہے ہیں لیکن کسی فرد کو ذرا سا بھی نقصان نہیں پہنچا رہے ہیں اور اگر اس پانی سے آسب زدہ اور جسے لرزے سے بخار چڑھتا ہو وہ غسل کر لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے سکون مل جائے گا۔

(۲) مجمع البیان ج ۸ ص ۱۹۳

(۳) تفسیر البرہان ج ۶ ص ۲۰۸

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۱

(۳) البرہان ج ۶ ص ۲۰۸

## سورہ ص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ ”ص“ کو شبِ جمعہ میں پڑھے گا تو اس شخص کو دنیا اور آخرت کے خیر سے اتنا کچھ عطا ہوگا کہ جو کسی کو عطا نہیں کیا گیا سوائے نبی مرسل یا مقرب فرشتے کے اور اللہ اسے جنت میں داخل کر دے گا اور وہ شخص اپنے اہل خانہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہوگا یہاں تک کہ وہ خادم بھی جو اس کی خدمت پر مامور ہو خواہ وہ اس کے عیال میں شامل نہ ہو اور نہ اُس کی حد تک جس کی شفاعت کی جائے۔ ۱۔

کتابِ خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو پڑھنے والے کو ہر اس پہاڑ کے وزن سے دس گنا زیادہ اجر ملے گا جسے اللہ نے حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے مسخر کر دیا تھا اور اللہ ایسے شخص کو چھوٹے اور بڑے گناہ پر اصرار کرنے سے محفوظ رکھے گا اور جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی قاضی یا حاکم کے نیچے کسی جگہ پر چھوڑ دے گا تو تین دن سے زیادہ امر اس کے اختیار میں نہیں رہے گا اس کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے اسے معزول کر دیا جائے گا اور لوگ اس کے اطراف سے منتشر ہو جائیں گے۔ ۲۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص اس سورے کو لکھ کر متضی یا دالی

کے نیچے رکھ دے گا تو تین دن سے زیادہ امر اس کے اختیار میں نہیں رہے گا۔  
اور لوگوں پر اس کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے اور لوگ اس کے اطراف سے مستتر  
ہو جائیں گے۔<sup>۱</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر شیشے کے برتن میں رکھ  
دے اور اس میں سوراخ کر دے اور قاضی یا پولیس کی جگہ پر رکھ دے گا تو وہ تین دن سے  
زیادہ اس منصب پر باقی نہیں رہے گا اور اس دوران اس کے عیوب ظاہر ہونے لگیں گے اور  
لوگ اس کی منزلت میں نقص نکالیں گے اور اس کے بعد اس کا حکم نافذ نہیں رہے گا اور وہ حکم  
خداوندی سے تنگی اور سختی میں باقی رہے گا۔<sup>۲</sup>

کتاب مصباح میں سورہ ”ص“ کی خاصیتوں کے ذیل میں بیان کیا ہے کہ جو شخص اس  
آیت ”اَزْ كُفٍّ يَرْجَلَيْكَ، هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ“ کی زیادہ تلاوت کرے گا اور  
کنواں کھودے گا تو بہترین چشمہ پھوٹے گا۔<sup>۳</sup>

## سورہ زمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی سورہ زمر اپنی زبان سے چپکے چپکے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے دنیا اور آخرت کا شرف عطا فرمائے گا اور بغیر دولت اور خاندان کے اسے عزت عطا کرے گا یہاں تک کہ ہر دیکھنے والا اُس سے مرعوب ہوگا اور اللہ اس کے جسم کو آگ کے لیے حرام قرار دے گا اور اس کے لیے جنت میں ہزار شہر تعمیر کر دے گا ہر شہر میں ہزار محلات ہوں گے اور ہر محل میں ایک سو حوریں ہوں گی اور اس کے ساتھ ساتھ دو چشمے جاری ہوں گے، دو چشمے اُبل رہے ہوں گے دو باغات گہرے سبزی مائل رنگ کے ہوں گے اور چشموں میں بری بڑی آنکھوں والی حوریں مقیم ہوں گی اور درخت بہت زیادہ شاخوں والے ہوں گے اور ہر پھل دو دو طرح کا ہوگا۔<sup>۱</sup>

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو ہر نبی اور صدیق اس کے لیے رحمت کی تمنا اور مغفرت طلب کرے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کر دے گا یا اپنے بستر میں رکھ دے گا تو ہر آنے اور جانے والا اسے خیر سے یاد کرے گا اس کی تعریف کرے گا اور اس کا شکر گزار ہوگا۔ لوگ ہمیشہ اللہ کے فضل و کرم سے اس پڑھنے والے کا شکر ادا کرتے رہیں گے۔<sup>۲</sup>

(۲) تفسیر البرہان ج ۶ ص ۵۲۱

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر  
آویزاں کر دے گا تو ہر آنے اور جانے والا اسے خیر سے یاد کرے گا اور ہر جگہ ہمیشہ اس کا  
شکریہ ادا کرتا رہے گا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے بازو میں باندھ لے  
گا یا بستر میں رکھ دے گا تو ہر آنے جانے والا اس شخص کا ذکر خیر کے ساتھ کرے گا اور اس کا  
شکریہ ادا کرے گا اور ہر ملنے والا اس کا شکریہ ادا کرے گا اور اس سے محبت کرے گا اور ہمیشہ  
لوگ اس کے شکر پر باقی رہیں گے اور اس کے فضل کی گفتگو کریں گے اور انسانوں میں سے کوئی  
بھی کبھی اس کی غیبت نہیں کرے گا۔ ۲

## سورۃ غافر (مومن) کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ حم مومن (غافر) ہر شب کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ اور آئندہ تمام گناہوں کو معاف فرمادے گا اور اسے کلمہ تقویٰ کا پابند بنا دے گا اور اس کی آخرت کو اس کی دنیا سے بہتر بنا دے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی امید کو منقطع نہیں کرے گا اور اسے وہ کچھ ملے گا جو ان لوگوں کو ملے گا جو دنیا میں خوفِ خدا رکھتے تھے اور جو اس سورے کو لکھ کر باغ کے احاطے میں آویزاں کر دے گا تو وہ سرسبز ہوگا اور اس کے غنوں میں اضافہ ہو جائے گا اور اگر اسے لکھ کر کسی سرے یا دکان میں رکھ دیا جائے تو اس کی خیر و برکت میں اضافہ ہوگا اور خرید و فروخت بڑھ جائے گی۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی باغ میں آویزاں کر دے گا تو وہ سرسبز ہو جائے گا اور اس کی نشوونما میں اضافہ ہوگا اور اگر کسی دکان میں رکھ چھوڑے گا تو اس کی خرید و فروخت بڑھ جائے گی۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اسے رات کے وقت لکھے اور اسے احاطے میں یا

باغ میں رکھ دے تو اس کی برکت بڑھ جائے گی وہ سرسبز ہو جائے گا، پھول کھل انھیں گے اور اپنے وقت میں خوب صورت ہو جائے گا۔ اور اگر اس سورے کو دکان کے احاطے میں رکھ چھوڑا جائے تو اس دکان میں خرید و فروخت زیادہ ہوگی اور اگر اسے ایسے شخص کو لکھ کر دیا جائے جسے خُصیے میں تکلیف ہو تو وہ دور ہو جائے گی اور وہ تن درست ہو جائے گا۔

اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس شخص پر آویزاں کر دیا جائے جسے پھوڑا ہو حباے تو وہ پھوڑا دور ہو جائے گا اور اسی طرح خوف زدہ کا خوف دور ہو جائے گا اور اگر اسے لکھ کر اس کے پانی میں آٹے کو گوندھا جائے پھر اسے خشک کر لیا جائے، یعنی خشک ہو کر وہ کیک کی طرح ہو جائے پھر اسے کوٹ کر باریک بنا لیا جائے اور اسے تنگ برتن میں رکھ کر ڈھک دے اگر کسی کو دل کے درد یا بے ہوشی یا جگر اور طحال کے درد کے لیے اسے دے دیا جائے تو وہ شخص حکم خداوندی سے اس درد سے نجات پا جائے گا۔<sup>۱</sup>

## سورہ شوریٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ حم عسق (شوریٰ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت جب مبعوث کرے گا تو اس کا چہرہ برف کی طرح یا سورج کی مانند روشن اور چمک دار ہوگا یہاں تک کہ وہ اللہ کے حضور میں آکر کھڑا ہو جائے گا تو آوازِ قدرت آئے گی میرے بندے تم نے ہمیشہ حم عسق کی تلاوت کی ہے لیکن تمہیں معلوم نہ تھا کہ اس کا ثواب کیا ہے لیکن اگر تمہیں معلوم ہو جاتا کہ اس سورے کی اہمیت کیا ہے اور اس کا ثواب کتنا ہے تو تم کبھی بھی اسے پڑھتے ہوئے تھکتے نہیں لیکن میں تمہیں اس کے پڑھنے کی جزا دوں گا اس شخص کو جنت میں لے جاؤ کیوں کہ اس کے لیے جنت میں سرخ یا قوت کا محل تیار ہے جس کے دروازے جس کی دیواریں اور اس کے کنگرے اور اس کی سیڑھیاں بھی یا قوت کی ہیں جس کا ظاہر اس کے باطن سے اور جس کا باطن اس کے ظاہر سے نظر آ رہا ہے اس کے لیے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں موجود ہیں اس کے لیے ہزار کنیزیں اور ہزار غلام لڑکے ہیں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے جن کی توصیف بیان کی ہے۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور مرنے کے بعد اس کے لیے رحمت طلب

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۲



کریں گے اور جو بھی اس سورے کو بارش کے پانی سے لکھے گا اور اس پانی کو سرے میں ملا دے گا تو اس سرے کو ایسے شخص کی آنکھوں میں لگائے گا جس کی آنکھوں میں سفیدی آگئی ہو تو وہ جاتی رہے گی اور اس کی آنکھوں کی تمام بیماریاں اور تکلیفیں حکم خداوندی سے زائل ہو جائیں گی۔ ۱

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو عینِ مکی (مکہ کے آٹے اور بارش کے پانی سے لکھے اور اسے سرے میں ملا دے اور اس کا سرمہ آنکھوں میں لگائے تو آنکھوں کی سفیدی اس سے زائل ہو جائے گی اور آنکھ کا ہر طرح کا درد جاتا رہے گا۔ ۲

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر آویزیں کرے گا تو لوگوں سے محفوظ رہے گا اور جو اس کا پانی سفر کے دوران پیے گا وہ محفوظ رہے گا۔ ۳

مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو لکھ کر سفر کے دوران پیے گا تو اس کی پیاس کم ہوگی اور اگر اس پانی کو کسی آسیب زدہ پر چھڑک دیا جائے گا تو اس کا شیطان جل کر خاکستر ہو جائے گا اور اس شخص کی جانب دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ ۴

## سورہ زخرف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص مداومت کے ساتھ سورہ حم زخرف پڑھتا رہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی قبر کو حشرات الارض اور فشارِ قبر سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑا ہو۔ پھر اس کے بعد وہ آئے گا اور حکم الہی سے جنت میں جائے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو ان لوگوں میں سے ہو جائے گا جن سے روزِ قیامت کہا جائے گا: اے اللہ کے بندو! تمہارے لیے نہ تو کوئی خوف ہے اور نہ ہی کسی قسم کا حزن اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی پی لے تو عارض ہونے والی بیماری کے لیے اسے کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوگی اور اگر اس پانی کو کسی مرگی کے مریض پر چھڑک دیا جائے تو وہ اس مرض سے نجات پا جائے گا اور حکمِ خدا سے اس کا شیطان جل کر خاکستر ہو جائے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، جو بھی اس سورے کو لکھ کر اس پانی کو پی لے گا تو اس کے ساتھ کسی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی اور اگر اس پانی کو کسی مرگی زدہ پر چھڑک دیا جائے تو مرگی سے افاقہ ہو جائے گا۔ ۳

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۳ (۲) تفسیر البرہان ج ۷ ص ۱۰۵ (۳) القرآن ثوابہ وخواصہ ص ۸۷

۱۲۵

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص اس سورے کو مخالفت کرنے والی بیوی کو پلا دے گا وہ اس کی اطاعت کرنے لگے گی اور اس کا پانی پینے سے پیٹ کی حفاظت ہوتی ہے اور اجابت میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ اور جو اس کو لکھ کو اپنے ساتھ رکھے گا تو ہر شر سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے سونے والے کے سر کے نیچے رکھ دیا جائے تو خواب میں سوائے خیر کے کچھ نہ دیکھے گا۔ ۱

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ دخان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ دخان کو فرض اور نوافل نمازوں میں پڑھے گا تو اللہ روز قیامت اس شخص کو عرش کے نیچے امن یافتہ افراد میں مبعوث کرے گا اور اس سے بہت آسان حساب لیا جائے گا اور اس کا نامہ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو اس سورے کے ہر حرف کے عوض بطور اجر اسے ایک لاکھ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جو شخص اس سورے کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کی مغفرت فرمادے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ شیاطین کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر سرہانے رکھے گا تو خواب میں ہر طرح کا خیر دیکھے گا اور رات کے وقت ہر طرح کے اضطراب سے محفوظ رہے گا اور اگر درویشیقہ والا اس کا پانی پیے گا تو اسے اس سے نجات مل جائے گی اور اگر اسے تجارت کی جگہ پر رکھا جائے گا تو تجارت کرنے والے کو فائدہ ہوگا اور جلد ہی اس کا مال بڑھ جائے گا۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر

(۲) تفسیر البرہان ج ۷ ص ۱۵۵

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۳

آویزاں کرے گا تو وہ شیطانی مکر و فریب سے محفوظ رہے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر سر کے نیچے رکھے گا تو اسے خواب میں خیر ہی خیر دکھائی دے گا اور وہ اضطراب سے محفوظ ہوگا اور اگر درِ شقیقہ والا اس کا پانی پی لے گا تو اسے اسی وقت درد سے نجات مل جائے گی اور اگر اسے مقام تجارت پر رکھا جائے گا تو تجارت کرنے والے کو فائدہ ہوگا اور تیزی سے اس کے مال میں اضافہ ہوگا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے گا اور وہ جس سے ملاقات کرے گا اس کا رعب اس پر باقی رہے گا اور وہ شخص لوگوں کے نزدیک پسندیدہ ہوگا اور اگر وہ اس کا پانی پیے گا تو شکم کے کھچاؤ سے فائدہ پہنچے گا اور حکم خدا سے اجابت میں آسانی ہوگی۔ ۲

درمنثور میں ابو ہریرہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی تم دغان کورات کے وقت پڑھے گا تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے۔

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص حم دغان کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اس کی مغفرت ہو جائے گی۔

ابی امامہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ دغان کورات کے وقت پڑھے گا تو اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ابو رافع سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ جو سورۃ دغان کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کی شادی حورالعین کے ساتھ ہو جائے گی۔

عبداللہ بن عیسیٰ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ جو بھی حم الدغان کو ایمان اور تصدیق کے ساتھ شب جمعہ میں پڑھے گا تو اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ ۳

## سورۂ جاثیہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ جاثیہ پڑھے گا تو اس کا ثواب یہ ملے گا کہ وہ جہنم کی آگ کو ہرگز نہیں دیکھے گا اور نہ ہی وہ جہنم کی چسچس پکار اور چنگھاڑ کو سنے گا اور وہ حضرت محمدؐ کے ساتھ ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو جب وہ گھٹنوں کے بل قیامت کے دن بیٹھا ہوا ہوگا تو اللہ اس کی گھبراہٹ کو پرسکون بنا دے گا اور اس کی شرم گاہ کو چھپا دے گا اور جو اسے لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کرے گا ہر جابر و ظالم اور بادشاہ کی سطوت سے مامون رہے گا اور انسانوں میں سے جو بھی اسے دیکھے گا وہ ہر دیکھنے والے کی نظر میں بارعب، محبوب اور وجیہ ہوگا یہ اس پر اللہ کا فضل و کرم ہوگا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کرے گا ہر شیطان اور جبار (ظالم) کی سطوت (غلبہ) سے محفوظ رہے گا اور انسانوں میں سے جو بھی اسے دیکھے گا وہ ہر دیکھنے والے کی نظر میں بارعب اور محبوب ہوگا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اسے لکھ کر اپنے اوپر آویزاں کر لے گا تو وہ ہر چغل خور کے شر سے محفوظ رہے گا اور لوگوں سے اس کی غیبت نہیں کی جائے گی اور وقت ولادت

۱۲۹

جب بچہ شکم مادر سے باہر آتا ہے اگر اس بچے پر اس کو لکھ کر آویزاں کر دیا جائے تو وہ بچہ  
حکم خداوندی سے محفوظ رہے گا اور اس کی نگرانی ہوتی رہے گی۔ ۱  
مصبح میں ہے کہ جو اسے ساتھ رکھے گا تو ہر خوف و خطر سے محفوظ رہے گا اور جو  
سر کے نیچے رکھے گا وہ جن کے شر سے بچا رہے گا۔ ۲

jabir.abbas@yahoo.com

## سورہ احقاف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر روز یا ہر جمعے کو سورہ احقاف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیاوی زندگی میں اس تک کسی خوف کو نہیں پہنچنے دے گا اور ان شاء اللہ اسے روزِ قیامت کے جزع و فزع (دہشت و خوف) سے محفوظ رکھے گا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ چلتے ہوئے پڑھے گا تو اس کے لیے زمین پر چلنے والے ہر فرد کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی دس برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس کے دس درجے بڑھا دیے جائیں گے اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر یا کسی بچے پر یا اسے دودھ پلانے والے پر آویزاں کر دے گا یا اس کا پانی پلائے گا تو وہ جسم کے اعتبار سے قوی ہوگا اور بچوں کو جو بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں وہ ان بیماریوں سے محفوظ رہیں گے اور بچہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کے کرم سے اپنے گہوارے میں پرسکون اور مطمئن رہے گا۔<sup>۲</sup>

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر کسی بچے پر آویزاں کر دے یا اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی پلا دے تو وہ بچہ جسمانی اعتبار سے طاقت و قوت کا مالک ہوگا اور بچوں کو جو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں ان سے صحیح و سالم اور تن درست رہے



گا اور اپنے گہوارے میں پرسکون اور مطمئن رہے گا۔<sup>۱</sup>  
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو کسی کاغذ پر لکھ کر اسے زم زم کے پانی سے دھو کر اس پانی کو پی لے تو وہ لوگوں کے نزدیک محبوب ہو جائے گا اور اس کی بات سنی جائے گی اور وہ ہر بات کو سن کر اسے یاد رکھے گا اور یہ سورہ تمام اغراض کے لیے سودمند ہے اس سورے کو لکھ کر اس کے پانی سے بیماریوں کو دھویا جاسکتا ہے اور حکم خداوندی سے اس سورے کے ذریعے بیماری سے سکون حاصل ہو سکتا ہے۔<sup>۲</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

## سورہ محمد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جس نے سورہ الذین کفروا، یعنی سورہ محمد پڑھی وہ کبھی شے میں مبتلا نہ ہوگا اور اس کے دین میں کبھی شک کا دخل نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے کبھی فقر و فاقے سے دوچار نہ کرے گا اور نہ ہی اسے کسی بادشاہ کا خوف دامن گیر ہوگا اور وہ شخص مرتے دم تک شک اور کفر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا اس کے مرنے کے بعد خداوند عالم ایک ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دے گا جو اس کی قبر پر نماز پڑھتے رہیں گے اور ان کی نمازوں کا ثواب سورے پڑھنے والے کو ملے گا اور وہ فرشتے اس کی مشایعت کریں گے یہاں تک کہ اسے اس جگہ تک پہنچا دیں گے جو اللہ کے نزدیک جائے امن ہوگی اور وہ شخص اللہ تعالیٰ اور حضرت محمدؐ کے امان میں ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو قبر سے نکلتے وقت وہ اپنا چہرہ پھراتے ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس کی زیارت کرے گا اور اس کا اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہوگا کہ وہ اسے جنت کی نہروں سے سیراب کرے اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پڑھا دے اس کو لے گا تو وہ نیند اور بیداری کے عالم میں اس سورے کی برکت سے ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔ ۲

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ جاگتے اور سوتے ہوئے ہر خطرے سے محفوظ رہے گا اور ہر بیماری اور مصیبت سے بچا رہے گا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو جنّات اس سے دور رہیں گے اور وہ عالم خواب اور بیداری میں امن کے ساتھ رہے گا اور اگر کوئی شخص اسے اپنے سر کے اوپر رکھ دے گا تو حکم خدا سے برائی کے ہر جال کے لیے یہ سورہ کافی رہے گا۔ ۲

کتاب مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو جنگ کے دوران آویزاں کر دے گا تو اس کی نصرت کی جائے گی اور جو لکھ کر اس سورے کا پانی پیے گا تو اس سے رعب اور سختی ختم ہو جائے گی اور جو اس سورے کو سمندر میں پڑھے گا تو وہ اس سے محفوظ رہے گا۔ ۳

اور اسی کتاب میں یہ بھی ہے کہ جو بھی سورہ محمد (رسول اللہ) ماہ رمضان کی چودھویں شب کو ریشم کے سفید کپڑے پر منک، کانور اور گلاب سے لکھے اور اسے ہرن کی کھال میں رکھ دے تو اس کا رکھنے والا ہمیشہ حفظ و امان میں رہے گا اور جہاں بھی کسی قسم کا درد ہو تو اسے لٹکانے سے حکم خدا سے درد جاتا رہے گا۔ ۴

اور جو شخص اس آیت کو ”قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا“ (مریم ۱۹) ”بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ لکھ اس پر آویزاں کر دے جس کے سر میں درد ہو تو حکم خدا سے درد جاتا رہے گا۔ جب دو فوجیں باہمی قتال میں مصروف ہوں اور لڑائی جاری ہو تو ایک مٹھی مٹی وہاں سے اٹھا کر اور اس پر یہ آیت (وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالُهُمْ ۝ سَيَهْدِيهِمْ وَيُضِلِّحَ بِالْهَمِّ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَتْهَا لَهُمْ ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُغْنِيْكُمْ) (سورہ محمد ۷۷) پڑھ کر ریت کو دشمن کے

چہرے کی طرف پھینک دیا جائے تو وہ ٹکست کھا جائے گا اور راہ فرار اختیار کرے گا اور جو شخص اپنی ڈھال پر اللہ کا قول ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ (۷ سورہ محمد ۷۷)“ اور ”فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْآعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَكُمْ أَغْمًا لَّكُمْ“ (۳۵ محمد ۷۷)“ اور اللہ کا قول ”وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ“ سے لے کر ”بِأَلْهِمْ“ (۴-۵ محمد ۷۷)“ تک منقش کر دے پھر دشمن سے ڈبھيڑ ہو تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ ۱

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ فتح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم لوگ اپنے اموال، اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں اور غلاموں کو ”اِنَّا فَتَحْنَا“ کا سورہ پڑھ کر تلف ہونے سے بچاؤ۔ اس لیے کہ جو بھی مداومت کے ساتھ اس سورے کو پڑھتا رہے گا تو ایک منادی روزِ قیامت ندا دے گا جسے تمام مخلوقات سنے گی کہ تم اللہ کے مخلص بندوں میں سے ہو، اس شخص کو میرے صالح بندوں سے ملحق کر دو اور اسے جناتِ نعیم میں رہائش دے دو اور اسے کافور ملی ہوئی مہربند خالص شراب کے جام سے سیراب کرو۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں جتنا ثواب لکھ دے گا جنہوں نے درخت کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی تھی اور اس بیعت کو پورا کیا تھا اور ان لوگوں جتنا ثواب جنہوں نے فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تھا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنے سر کے نیچے رکھ دے گا تو وہ چور سے محفوظ رہے گا اور جو اسے کسی درق پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر اسے پی لے گا تو لوگوں کے نزدیک اس کی بات سنی جائے گی اور اس تک جو بات بھی پہنچے گی وہ اسے یاد رکھے گا اور وہ بات اسے حفظ ہو جائے گی۔ ۲

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے بستر میں رکھ دے گا تو وہ چور سے محفوظ رہے گا اور جو اسے لکھ کر زم زم کے پانی میں پیے گا تو لوگوں کے نزدیک اس کی بات سنی جائے گی اور وہ شخص جو بات بھی سنے گا اسے یاد رکھے گا۔ ۱۔  
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر جنگ و جدال اور دشمنی کے موقع پر رکھ دے گا تو ان سب سے محفوظ رہے گا اور اس کے لیے خیر کے دروازے کھل جائیں گے اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی خوف کو دور کرنے اور رعب کو ختم کرنے کے لیے پیے گا تو اسے خوف سے سکون ملے گا اور جو اس سورے کو سمندر کی سواری میں پڑھے گا تو حکیم الہی سے ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔ ۲۔

کتاب مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو بادشاہ کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے لکھ کر کسی دیوار پر یا گھر میں لٹکا دیا جائے تو شیطان اس گھر کے قریب نہیں آئے گا اور اگر عورت اس سورے کا پانی پیے تو اس کا دودھ زیادہ ہو جائے گا۔ ۳۔

## سورہ حجرات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر شب سورہ حجرات پڑھے گا یا ہر روز اس کی تلاوت کرے گا تو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زائرین میں شمار ہوگا۔<sup>۱</sup> خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے افراد اور اللہ کی نافرمانی کرنے والے لوگوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ اجر ملے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کر دے گا تو قتل یا دشمنی کے خوف سے اسے امن نصیب ہوگا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ہر خیر کے دروازے کو کھول دے گا۔<sup>۲</sup> رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کر لے گا کسی قتل یا دشمنی کے موقع پر تو اللہ تعالیٰ اس کی نصرت فرمائے گا اور اس کے لیے خیر کے ہر دروازے کو کھول دے گا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر حاکم پر آویزاں کر دے گا تو اس کی شخصیت سے امن میں ہوگا اور وہ دوبارہ اس کی طرف رُخ نہیں کرے گا اور ہر طرح کے خوف و خطر سے محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر پی لے تو دودھ بند ہونے کے بعد دوبارہ جاری ہو جائے گا اور اس کا جو بچہ شکم میں ہے وہ محفوظ رہے گا اور اذن خداوندی سے وہ اپنے اوپر ہونے والے ہر خوف سے محفوظ رہے گی۔<sup>۴</sup>

## سورۃ ق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی فرض اور نوافل نمازوں میں پابندی کے ساتھ سورہ ”ق“ پڑھے گا تو اللہ اس کے رزق کو وسیع کر دے گا اور اللہ اس کا نامہ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس سے نہایت آسان حساب لے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ موت کی تکلیف کو اس کے لیے آسان بنا دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر کسی مرگی کے مریض پر آویزاں کر دے گا تو اسے اس مرض سے افاقہ ہو جائے گا اور اس کی شیطنت سے وہ محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس عورت کو پلا دیا جائے جس کا دودھ کم ہو تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو عالم نزع میں اس کے لیے آسانی فراہم ہو جائے گی اور جو یہ سورہ لکھ کر کسی دیوانے یا مرگی کے مریض پر آویزاں کرے تو اسے افاقہ نصیب ہوگا اور جو یہ سورہ کسی برتن میں لکھ کر ایسی عورت کو پلائے جس کا دودھ کم ہو تو دودھ بڑھ جائے گا۔ ۳

کتاب مصباح میں ہے کہ جو اس سورے کو کاغذ پر لکھ کر اسے بارش کے پانی سے دھو



۱۳۹

دے اور اس پانی کو خوف زدہ اور پریشان حال اور شکم کی اور منہ کی بیماری کی شکایت کرنے والا  
پیے تو اس کا درد زائل ہو جائے گا اور اگر اس پانی سے چھوٹے بچے کے منہ کو دھویا جائے تو بغیر  
کسی تکلیف کے اس کے دانت نکل آئیں گے۔ ۱۷

اور اسی کتاب میں ہے کہ جو اللہ کا قول إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ  
أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿۵۰﴾ لکھ کر پیے تو دردِ دل کے لیے بے حد مفید ہے۔ (۵۰ ق ۵۰) ۱۸

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ ذاریات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ ذاریات دن یا رات کے وقت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی معیشت کو درست کر دے گا اور اسے وسیع رزق عطا کرے گا اور اس کی قبر میں ایسا چراغ روشن کر دیا جائے گا جو قیامت کے دن تک روشن رہے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو دنیا میں چلنے والی ہواؤں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں عطا کرے گا۔ ۲

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص اس سورے کو کسی برتن پر لکھ کر اسے پیے گا تو خوف کی اذیت سے نجات پا جائے گا اور اگر اسے حاملہ عورت پر آویزاں کر دیا جائے تو اس کے بچے کی ولادت ہو جائے گی۔ ۳

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو اس سورے کو کسی برتن پر لکھ کر اسے پیے گا تو دردِ شکم جاتا رہے گا اور اگر ایسی حاملہ عورت پر آویزاں کر دیا جائے جسے وضعِ حمل میں تکلیف ہو رہی ہو تو اس کے بچے کی ولادت ہو جائے گی۔ ۴

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو ایسے مریض کے پاس لکھ کر گیس پر جاں کنی کا عالم طاری ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانیاں فراہم کر دے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر کسی حاملہ عورت پر آویزاں کر دیا جائے تو وہ حکمِ خدا سے جلد ہی وضعِ حمل کرے گی۔ ۵

## سورہ طور کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام اور باقر علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو بھی سورہ طور کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو جمع کر دے گا۔<sup>۱</sup>  
 خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر اس کا حق ہوگا کہ اسے عذاب سے بچالے اور اپنی جنت میں اس پر انعام کرے اور جو اس سورے کو پڑھے گا اور مسلسل پڑھتا رہے گا تو اگر وہ قید میں ہو تو زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو اور قید خانے میں بند ہو تو اللہ اس کے وہاں سے نکلنے کو آسان بنا دے گا خواہ اس پر کتنے ہی الزامات ہوں۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کی مداوت کرے اور وہ قید خانے میں ہو یا مقتید ہو تو اللہ اس کی رہائی کو آسان کر دے گا۔<sup>۳</sup>  
 امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو مسلسل پڑھے گا اور وہ گرفتار ہو تو اللہ اس کی آزادی کو آسان بنا دے گا خواہ اس کے ذمے کتنے ہی الزامات اور سزائیں ہوں اور اگر مسافر اسے مسلسل پڑھے گا تو دوران سفر ناپسندیدہ امور سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کا پانی بچھو کے ڈسنے کی جگہ پر چھڑک دیا جائے تو وہ حکم خدا سے اچھا ہو جائے گا۔<sup>۴</sup>

## سورہ نجم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ہر روز یا ہر شب سورہ نجم کو پڑھے گا تو وہ لوگوں کے درمیان قابل ستائش زندگی گزارے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور وہ لوگوں میں محبوب ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصدیق کرنے والوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اسے عطا کرے گا اور جو شخص اس سورے کو چیتے کی کھال پر لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو وہ جس بادشاہ کے پاس جائے گا اُس کا دل اُس بادشاہ کے سامنے قوی رہے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو چیتے کی کھال پر لکھ کر خود پر آویزاں کر دے گا تو ہر چیز کے مقابل میں اس کا دل قوی ہو جائے گا اور وہ شخص جس بادشاہ کے پاس جائے گا وہ بادشاہ اس کی عزت کرے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو چیتے کی کھال پر لکھ کر خود پر آویزاں کر دے گا تو وہ اس کے ذریعے سے ہر شیطان پر غلبہ حاصل کر لے گا اور یہ شخص ہر جھگڑنے والے پر غالب آجائے گا اور اللہ کے حکم سے اسے قوت اور غلبہ حاصل رہے گا۔ ۴

کتاب مصباح میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول ”أَقِمْ هَذَا الْحَدِيثَ تَعْبُدُونِ ۖ وَتَصْعَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۖ وَأَنْتُمْ سَيِّدُونَ ۝“ لکھ کر بچوں کے رونے کے لیے آویزاں کرے۔ ۵

## سورہ قمر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ ”اقتربت الساعة“ یعنی سورہ قمر کو پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے قبر سے نکال کر جنت کے ناتوں میں سے ایک ناتے پر بٹھائے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جب اسے مبعوث کرے گا تو اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا وہ لوگوں کے سامنے صبح کی طرح متور و فروزاں ہوگا اور جو یہ سورہ ہر شب میں پڑھے گا تو وہ صاحب فضیلت ہوگا اور جو شخص اس سورے کو جمعے کے دن نماز ظہر کے وقت لکھ کر اپنے عمائے میں رکھے یا آویزاں کر دے تو وہ شخص جہاں جائے گا یا بلایا جائے گا صاحب دجاہت و منزلت ہوگا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو جمعے کے دن ظہر کے وقت لکھے گا اور اسے اپنے عمائے میں رکھے گا یا آویزاں کرے گا تو لوگوں کے نزدیک صاحب عزت و دجاہت اور محبوب ہوگا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو جمعے کے دن نماز ظہر کے وقت

لکھ کر اپنے عمامے میں رکھے گا تو لوگوں کے نزدیک وہ وجیہ اور مقبول ہوگا۔<sup>۱</sup>  
 درمشور میں ابن عباس سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ”اقتربت“ پڑھنے والے کو  
 توریت میں ”مُتَبِعُہ“ کے نام سے پکارا گیا ہے جس دن دوسرے چہرے روشن ہوں گے اور  
 سورے کو پڑھنے والے کا چہرہ بھی روشن ہوگا۔

حضرت عائشہ سے روایت مرفوع میں وارد ہوا ہے کہ جو شخص ”الم تنزیل“ (یعنی سورہ  
 سجدہ نمبر ۳۲) اور ”اقتربت الساعۃ“ (یعنی سورہ قمر نمبر ۵۴) اور ”قُلْ یَا اَیُّہَا  
 الْمَلِکُ“ (یعنی سورہ الملک نمبر ۶۷) پڑھے تو وہ سورے اس کے لیے نور اور شیطان سے بچنے  
 اور شرک سے دوری کا ذریعہ بن جائیں گے اور قیامت کے دن اس شخص کے درجات بلند  
 کر دیے جائیں گے۔

اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ روایت مرفوع میں فرماتے ہیں کہ جو بھی سورہ اقتربت  
 الساعۃ (قمر) ہر دو راتوں میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ جب اسے روز قیامت مبعوث فرمائے گا تو  
 اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔

ہمدان کے ایک شیخ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت مرفوع نقل کی  
 ہے آں حضرت نے فرمایا کہ جو شخص سورہ اقتربت الساعۃ (قمر) کو ایک ایک رات کو چھوڑ کر  
 مرتے دم تک پڑھتا رہے گا تو جب اس کی اللہ سے ملاقات ہوگی تو اس کا چہرہ چودھویں رات  
 کے چاند سے زیادہ چمک دار ہوگا۔<sup>۲</sup>

(۱) تفسیر البرہان ج ۷ ص ۳۶۷

(۲) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۰۵ درمشور سے نقل کرتے ہوئے ج ۶ ص ۱۳۲

## سورہ رحمن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حماد بن عثمان کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مستحب ہے کہ جمعے کے دن صبح کی نماز کے بعد سورہ رحمن کو پڑھا جائے پھر ”قَبَّأَتِي آلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ“ پڑھنے کے بعد تم سے جو کہا گیا ہے وہ کہو، یعنی ”لَا يَهْدِيءُ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ اُكْذِبُ“ (اے میرے پروردگار میں تیری نعمتوں میں سے کسی شے کو نہیں جھٹلاتا) ۱۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم سورہ رحمن کی تلاوت اور اس کے قیام کو ترک نہ کرو اس لیے کہ یہ سورہ منافقین کے دل میں جاگزیں نہیں ہوگا اور یہ سورہ قیامت کے دن انسانی شکل میں بہترین صورت میں عمدہ خوش بو لپے ہوئے آئے گا یہاں تک کہ ایسی جگہ پر کھڑا ہوگا کہ کسی کو اللہ سے اس سے زیادہ قربت میسر نہ ہوگی اللہ اس سورے سے خطاب کر کے فرمائے گا بتاؤ دنیاوی زندگی میں کس نے تمہارے ساتھ قیام کیا اور کون ہے جو مسلسل تمہاری تلاوت کرتا رہا تو وہ سورہ جواب دے گا اے میرے پروردگار فلاں شخص اور فلاں شخص تو ان لوگوں کے چہرے متور ہو جائیں گے تو اللہ اُن سے کہے گا تم لوگ جس کی چاہے شفاعت کرو تو وہ لوگ شفاعت کریں گے یہاں تک کہ کوئی انتہا باقی نہ رہے گی اور نہ ہی کوئی ایسا شخص باقی بچے گا جس کی وہ شفاعت کریں تو اس وقت ارشاد باری ہوگا تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ اور جس طرح چاہو رہائش اختیار کرو۔ ۲۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ رحمان پڑھے اور ”قَبَّأَتِي آلَاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ“ پڑھنے کے بعد ”لَا يَهْدِيءُ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ اُكْذِبُ“ کہے تو وہ اگر یہ

سورہ اگر رات کے وقت پڑھے گا اور پھر مر جائے گا تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی اور اگر دن کے وقت پڑھے اور موت واقع ہو جائے تو بھی شہادت کی موت ہوگی۔ ۱

محمد بن منذر جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے سامنے سورہ رحمان پڑھی تو وہ چپ رہے اور انھوں نے کچھ نہیں کہا تو اس حضرت نے فرمایا کہ جب میں نے یہ سورہ جنات کے سامنے پڑھا تھا تو انھوں نے تم سے بہتر جواب دیا تھا اور کہا تھا لَا يَقْنِيءُ مِنْ أَلَا فِكْ رَبِّ أَكْذِبٌ۔ ۲

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی کم زوری پر رحم کرے گا اور اسے پڑھ کر وہ اللہ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کر دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر آویزاں کر دے گا تو اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام کو اس کے لیے آسان بنا دے گا اور اگر آشوب چشم کے لیے اسے آویزاں کیا جائے گا تو شفا پائے گا۔ ۳

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو محفوظ رہے گا اور اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی اور اگر آشوب چشم والے مسرد پر آویزاں کر دی جائے تو وہ حکم خدا سے اچھا ہو جائے گا۔ ۴

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر یہ سورہ لکھ کر آشوب چشم والے شخص پر آویزاں کر دیا جائے تو آشوب چشم ختم ہو جائے گا اور اگر اس سورے کو مکمل طور سے گھر کی دیوار پر لکھ دیا جائے تو حکم الہی سے حشرات الارض وہاں نہیں آئیں گے۔ ۵

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر یہ سورہ لکھ کر اس کا پانی پیا جائے تو طحال کے لیے اور درد دل کے لیے مفید ہے اور آشوب چشم کے لیے اور مرگی کے مسریض یا دیوانگی کے لیے آویزاں کر دیا جائے تو نجات پا جائے گا اور اگر گھر کی دیوار پر اس سورے کو لکھ دیا جائے تو حشرات الارض رخصت ہو جاتے ہیں۔ ۶

(۲) الناقب ابن شہر آشوب ج ۱ ص ۷۴

(۶) مصباح کفعمی ص ۱۱۱

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴۵

(۵، ۴، ۳) تفسیر البرہان ج ۷ ص ۳۸۲



## سورۃ واقعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو سورۃ واقعہ پڑھے گا تو اللہ اس کو محبوب رکھے گا اور اسے تمام انسانوں کا محبوب بنا دے گا اور وہ شخص دنیا میں کبھی افلاس اور فقر و فاقے سے دوچار نہ ہوگا اور نہ یہ کوئی دنیاوی آفت اس کے قریب آئے گی اور وہ امیر المؤمنین علیہ السلام کے رفقاء میں سے ہوگا اور یہ سورۃ امیر المؤمنین علیہ السلام کے لیے مخصوص ہے اور اس میں کوئی اُن کا شریک نہیں ہے۔<sup>۱</sup>

محمد بن حمزہ روایت کرتے ہیں کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص جنت اور اس کی خوبیوں کا مشتاق ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سورۃ واقعہ پڑھے اور جو شخص جہنم کی کیفیت سے واقفیت حاصل کرنا چاہے تو اسے سورۃ لقمان پڑھنا چاہیے۔<sup>۲</sup>

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب سوئے سے قبل سورۃ واقعہ پڑھے گا تو جب وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور میں جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں شب کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔<sup>۳</sup>

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا اور اگر اس سورے کو

لکھ کر گھر میں رکھ دیا جائے تو اس گھر میں خیر و برکت کا ظہور ہوگا اور جو مسلسل اسے پڑھتا رہے گا تو اس کا فقر و فاقہ دور ہو جائے گا اور اس سورے میں قبولیت، حفظ کی زیادتی توفیق اور مال میں وسعت موجود ہے۔ ۱۷

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہے کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر اپنے گھر میں آویزاں کر دے تو اس گھر میں خیر کی کثرت ہوگی اور جو مسلسل اس سورے کو پڑھتا رہے گا تو اس کا فقر جاتا رہے گا اور اس سورے میں قبولیت، حفاظت، توفیق اور مال میں وسعت پائی جاتی ہے۔ ۱۸

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس سورے میں اتنے فائدے ہیں جن کا احصا ممکن نہیں ان میں سے یہ ہے کہ اگر اس سورے کو کسی مردے پر پڑھا جائے تو اللہ اس کی مغفرت کر دے گا اور اگر اس سورے کو اس شخص پر پڑھا جائے جس کی موت کا وقت قریب ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قبض روح میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ ۱۹

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر سورۃ واقعہ کو آویزاں کر دیا جائے تو اس سے ولادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔ ۲۰

## سورۃ حدید کے فضائل اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو فرض نمازوں میں پابندی کے ساتھ سورۃ حدید اور مجادلہ پڑھے گا تو اللہ مرتے دم تک اس پر عذاب نازل نہیں کرے گا اور وہ ہرگز اپنے اور اپنے اہل و عیال کے بارے میں کسی برائی اور خرابی کو نہیں دیکھے گا اور اس کے جسم میں کوئی نقص نہیں ہوگا۔ ۱

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی مُسَبِّحَات، یعنی سورۃ حدید، سورۃ حشر، سورۃ صف، سورۃ جمعہ اور سورۃ تغابن کو سونے سے پہلے پڑھے تو وہ جب تک قائم کو پا نہ لے موت سے ہم آغوش نہیں ہوگا اور اگر اسے موت آگئی تو وہ رسول اللہ کی ہمتی میں ہوگا۔ ۲

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا اللہ پر یہ حق ہوگا کہ وہ اسے عذاب سے بچائے اور باغ بہشت میں اس پر انعام و اکرام کرے اور اگر کوئی قیدی زنجیروں میں جکڑا ہوا قید خانے سے رہائی کے لیے اس سورے کو مسلسل پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی رہائی کو آسان بنا دے گا خواہ اس پر کتنے ہی الزامات اور جرائم کیوں نہ ہوں۔ ۳

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۴ (۲) مجمع البیان ج ۹ ص ۳۸۱ (۳) تفسیر البرہان ج ۷ ص ۳۳۴

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھ کر خود پر آویزاں کر لے اور وہ عالم جنگ میں ہو تو اسے کوئی تیر نہیں لگے گا اور نہ لوہا اس کے قریب آئے گا اور مڈبھیڑ کے وقت وہ دل کا قوی ہوگا اور اگر اسے ایسی جگہ پڑھا جائے جہاں پر لوہا ہو تو پڑھنے والا بغیر کسی صدمے کے وہاں سے نکل آئے گا۔ ۱

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص اس سورے کو خود پر آویزاں کرے گا تو قتال کے دوران لوہے سے محفوظ رہے گا اور اگر اسے لوہے پر پڑھ دیا جائے تو بغیر کسی تکلیف کے اس سے باہر نکل آئے گا اور اگر اس سورے کے پانی سے سرخی، درم، زحیم اور پھوڑے کو دھو دیا جائے تو حکم خدا سے وہ صحت پا جائے گا اور جو اس سورے کو اپنے ساتھ رکھے گا تو اس کا دشمن اسے نہ دیکھ سکے گا۔ ۲

## سورہ مجادلہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس کی فضیلت کا بیان سابقہ سورت کے ذیل میں ہو چکا ہے۔  
 خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو  
 بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ روز قیامت اللہ کے فلاح پانے والوں کے زمرے میں سے ہوگا۔  
 اور جو اس سورے کو لکھ کر کسی مریض پر آویزاں کر دے گا یا اس پر پڑھے گا تو اس کو تکلیف دہ  
 بیماریوں سے سکون مل جائے گا اور اگر کسی دفن شدہ شے پر یا حفاظت کے لیے اس سورے کو  
 پڑھا جائے تو وہ شے محفوظ رہے گی یہاں تک کہ اس کا مالک اسے نکال لے۔<sup>۱</sup>  
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھ کر مریض پر  
 آویزاں کر دے یا مریض پر پڑھ کر دم کرے تو اس کی تکلیف زائل ہو جائے گی اور اگر دفن  
 شدہ مال یا خزانے پر پڑھا جائے تو وہ محفوظ رہے گا۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر یہ سورہ مریض کے نزدیک پڑھا جائے تو اسے نیند  
 آجائے گی اور اسے سکون مل جائے گا اور اگر شب و روز اس کی قرأت کو معمول بنالے گا تو ہر  
 مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر یہ سورہ کسی خزانے یا مدفون شے کے لیے پڑھا جائے گا تو جب  
 تک اسے اُس جگہ سے نکالا نہ جائے وہ محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اگنے والی فصل

(۱-۳) تفسیر البرہان ج ۷ ص ۴۶۷

میں چھڑک دیا جائے تو فصل کو تباہ اور برباد کرنے والا عنصر حکم خدا سے زائل ہو جائے گا۔<sup>۱</sup>

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص کسی ظالم سے حلف (قسم) لینا چاہے تو دونوں کو چاہیے کہ جمعے کے دن ظاہر ہو کر دونوں نمازوں کے درمیان قرآن مجید کو کھول اور اس میں سے سورہ مجادلہ نکال کر حکم دے کہ وہ اپنی انگلی تسبیح میں دو گرہوں کے درمیان میں رکھے اور اس سے کہے تم اس ذات کی قسم کھاؤ جس نے کتاب کو نازل کیا اور اس کے علاوہ وہ چسیزیں جن سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے تو اگر وہ شخص جھوٹا ہوگا اور توبہ نہیں کرے گا تو اس کی بصارت حتم ہو جائے گی اور وہ اندھا ہو جائے گا۔<sup>۲</sup>

## سورہ حشر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

ابن بابویہ اپنی سند سے ابی بن کعب سے اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ حشر پڑھے گا تو جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجابات، ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں، ہوا، فضا، پرندے، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتے سب کے سب اس کے لیے رحمت طلب کریں گے اور اس کے لیے مغفرت چاہیں گے اور اگر اسی دن یا رات کو اس کی موت واقع ہو جائے تو وہ شہید مرے گا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ کے کام یاب ہونے والے گروہ میں سے ہوگا اور جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجابات، ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں، پرندے، ہوائیں، پہاڑ، درخت، چوپائے اور فرشتوں میں سے کوئی ایسا نہ ہوگا جو اس کے لیے رحمت اور مغفرت طلب نہ کرے اور اگر وہ اس شب یا اسی دن مر گیا تو وہ جنتی ہوگا اور جو شخص یہ سورہ شب جمعہ کو پڑھے گا تو صبح ہونے تک بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور جو شخص چار رکعتیں نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ حشر کی تلاوت کرے اور اللہ کی طرف توجہ مبذول کرے تو وہ جو بھی حاجت طلب کرے اور جو کچھ چاہے گا اگر معصیت کا سوال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر خواہش کو پورا کرے گا۔

(۱) ثواب الاعمال ص ۷۱۳

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ لکھ کر آویزاں کرے اور کسی حاجت کا قصد کرے اور اللہ کی جانب متوجہ ہو تو اگر وہ کسی معصیت کے لیے نہ ہو تو اللہ اس کی حاجت روائی کرے گا۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص شب جمعہ اس سورے کو پڑھے گا تو وہ صبح ہونے تک ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور جو طلب حاجت کے لیے وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ حشر کی تلاوت کرے اور چوتھی رکعت سے فارغ ہونے کے بعد اللہ کی جانب اپنی قضاے حاجت کے لیے متوجہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے امر کو آسان بنا دے گا اور جو بھی یہ سورہ پاک پانی سے لکھ کر اسے پی لے تو اسے اللہ کے حکم سے ذہانت ملے گی اور نسیان میں کمی واقع ہو جائے گی۔

سند کے ساتھ ابن البطائی سے انھوں نے علی بن قاسم کندی سے انھوں نے محمد بن عبد الواحد انھوں نے ابوالجلیل سے اور وہ علی بن زید بن جدعان سے وہ زبیر بن حنیس سے وہ ابی بن کعب سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس حضرت نے فرمایا کہ جو بھی سورہ حشر کو پڑھے گا تو جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجابات، ساتوں آسمان، ساتوں زمین، ہوائیں اور فضاں، پرندے، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتے سب کے سب اس کے لیے رحمت اور مغفرت طلب کریں گے اور اگر اسی دن یا اسی شب میں مرے گا تو وہ شہید ہوگا۔<sup>۱</sup>

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح سویرے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو اس کی حفاظت پر مامور فرما دے گا جو فرشتے رات کو اس کے لیے رحمت طلب کرتے رہیں گے اور اگر وہ اس دن مر جائے تو شہادت کی موت مرے گا۔<sup>۲</sup>

در مشور مین ابن مسعود اور حضرت علی علیہ السلام سے روایت مرفوع میں منقول ہے کہ



اللہ تعالیٰ کے قول لَوَاذِلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ سے لے کر سورے کے آخری حصے تک درود سر کی تعویذ ہے۔

اور یس بن عبد الکریم حداد سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے کسی قاری کے پیچھے یہ سورہ پڑھا اور جب میں اس آیت ”لَوَاذِلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ“ پر پہنچا تو اس نے کہا کہ تم اپنا ہاتھ سر پر رکھو کیوں کہ میں نے جب سلیم کے سامنے اس سورے کو پڑھا اور اس آیت پر پہنچا تو اس نے کہا اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو کیوں کہ میں جب اس سورے کو حمزہ کے سامنے پڑھا اور اس آیت پر پہنچا تو انھوں نے کہا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو اس لیے کہ میں نے جب علقمہ اور اسود کے سامنے اس سورے کو پڑھا اور اس آیت تک پہنچا تو انھوں نے کہا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو کہ ہم دونوں نے جب یہ سورہ عبد اللہ کے سامنے پڑھا اور اس آیت پر پہنچے تو انھوں نے کہا کہ تم دونوں اپنے اپنے ہاتھ اپنے سروں پر رکھو اس لیے کہ میں نے جب یہ سورہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھا اور اس آیت پر پہنچا تو انھوں نے فرمایا، تم اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو اس لیے کہ جب جبریلؑ اس سورے کو لے کر نازل ہوئے تو انھوں نے فرمایا کہ اے نبی آپ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھیے اس لیے کہ یہ سورہ ہر بیماری سے شفا دینے والی ہے، سوائے موت کے، سوائے موت کے، سوائے موت کے۔<sup>۱</sup>

انس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ حشر کی آخری آیتیں پڑھے گا تو اگر اسی روز یا اسی شب اس کا انتقال ہو جائے گا تو اللہ اس کی ہر خطا کو معاف کر دے گا جو اس سے سرزد ہوئی ہوگی۔

انس سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جب وہ بستر میں جانے لگے تو اس وقت سورہ حشر پڑھے اور فرمایا کہ اگر اس کی موت واقع ہو جائے تو وہ شہید ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت

تین مرتبہ کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّيِّعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پھر سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتوں کو مامور فرما دے گا جو شام تک اس کی حفاظت کریں گے اور اگر اسی روز اس کا انتقال ہو گیا تو وہ شہید مرے گا اور جو شام کے وقت سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھے گا تو صبح تک یہی کیفیت اور منزلت میسر ہوگی۔

محمد بن حنفیہ سے مروی ہے کہ براء بن عازب نے حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے کہا کہ میں اللہ کا واسطہ دے کر آپ سے سوال کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس افضل شے سے آپ کو مخصوص کیا ہے اور جبریل نے انھیں جو مخصوص بات بتائی اور وہ جسے رحمان سے لے کر آئے تھے آپ مجھے وہ مخصوص بات تعلیم دیجیے تو حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا، اے براء اگر تم اللہ کے اسم اعظم کے ذریعے سے دعا طلب کرنا چاہتے ہو تو تمہیں چاہیے کہ سورہ حدید کے آغاز کی دس آیتیں اور آخر کی آیتیں پڑھ کر کہو یا مَن هُوَ هُكَذَا وَلَيْسَ شَيْءٌ هُكَذَا غَيْرُهُ اسْمُكَ انْ تَفْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔ ”اے وہ ذات جو ایسی ہے اور اس جیسا کوئی بھی نہیں ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت روائی کر دے..... اور اپنی حاجتیں طلب کرے۔“ اے براء خدا کی قسم تم اگر میرے خلاف بددعا کرو گے تو مجھے بھی زمین میں دھنسا دے گی۔

ابو امامہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّيِّعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھنے کے بعد سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو مبعوث فرمائے گا جو اس شخص سے جنوں اور انسانوں کے شیطانوں کو بھگاتے رہیں گے اگر رات کے وقت پڑھے گا تو صبح تک یہ سلسلہ جاری رہے گا اور اگر دن کے وقت پڑھے گا تو شام تک یہ معمول رہے گا۔

اور انھی سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو سورہ حشر کی ”خواتیم“ آخری تین آیتیں رات کے وقت پڑھے یا دن کے وقت اگر اسی روز یا اسی شب اس کا انتقال ہو جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

۱۵۷

عقبہ سے مروی ہے انھوں نے کہا ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ اگر کوئی شخص سورہ حشر کی ”خواتیم“ یعنی آخری آیتوں کو صبح کے وقت پڑھے گا تو اگر رات کے وقت کوئی چیز حاصل کرنے سے رہ گئی ہو تو وہ اسے پالے گا اور شام تک محفوظ رہے گا اور جو شام کے وقت پڑھے گا تو دن کا جو عمل رہ گیا تھا وہ اسے حاصل کر لے گا اور صبح تک حفاظت سے رہے گا اور اگر مر جائے تو اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔

امام حسن بن علی علیہما السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورہ حشر کی آخری تین آیتیں صبح کے وقت پڑھے گا تو اگر اسی روز اس کا انتقال ہو جائے تو وہ شہدا کے زمرے میں محشور ہوگا اور اگر شام کے وقت یہ آیتیں پڑھے اور اسی شب میں اس کا ارتحال ہو جائے تو شہدا کی مہر اس پر ثبت کر دی جائے گی۔<sup>۱</sup>

## سورہ ممتحنہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حضرت علی بن الحسین امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس نے اپنے فرائض اور نوافل نمازوں میں سورہ ممتحنہ کو پڑھا تو اللہ نے ایمان کے لیے اس کے دل کا امتحان لے لیا اور اس کی آنکھوں کو اس کے لیے متور کر دے گا اور اسے کبھی بھی فقر و فاقے سے دوچار ہونا نہیں پڑے گا اور اس کے جسم اور اس کی اولاد میں کسی قسم کی دیوانگی نہیں ہوگی۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے اور اگر اسی دن یا اسی شب میں اس کی موت واقع ہو تو وہ شہید کی موت مرے گا اور قیامت کے دن مومنین اس کی شفاعت کریں گے اور جو بھی یہ سورہ لکھ کر تین دن تک مسلسل پیے گا تو اس کا طحال باقی نہیں رہے گا اور وہ درد اور تکلیف سے نجات پا جائے گا اور زندگی بھر اسے اللہ کے حکم سے ریاچ کی شکایت نہیں ہوگی۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو فرشتے اس پر درود بھیجیں گے اور اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے اور اگر اسی دن یا اسی شب میں اس کی موت واقع ہوگئی تو شہید مرے گا اور مومنین اور مومنات روز قیامت اس کی شفاعت کریں گے۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، جو شخص طحال میں مبتلا ہو اور اسے تکلیف ہو تو اس سورے کو لکھ کر مسلسل تین روز تک پیے حکم خداوند عالم سے اس کا طحال زائل ہو جائے گا۔ ۴

## سورہ صف کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو سورہ صف پڑھے اور واجب اور نوافل نمازوں میں مسلسل اس سورے کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ اس پڑھنے والے کو اپنے فرشتوں اور انبیاء کے ساتھ ان کی صف میں رکھے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے تو وہ شخص جب تک دنیا میں رہے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس پر درود بھیجتے رہیں گے اور اس کے لیے استغفار کریں گے اور اگر اس کی موت واقع ہوگی تو آخرت میں اس کے رفیق ہوں گے اور جو سفر میں اس سورے کی تلاوت کو اپنا معمول بن لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا اور واپس آنے تک اسے حادثات سے بچائے رکھے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو جب تک یہ دنیا میں رہے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور جو سفر کے دوران اس سورے کی مسلسل تلاوت کرتا رہے گا تو اللہ اس کی حفاظت فرمائے گا اور اس کی سلامتی کے ساتھ واپسی تک اسے حادثات سے بچائے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو یہ سورے پڑھے اور سفر کے دوران مسلسل پڑھتا رہے تو حادثات سے سلامت رہے گا اور حکم خداوندی سے واپس آ کر اپنے اہل و عیال سے ملنے تک محفوظ رہے گا۔ ۴

## سورۃ جمعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ہر مومن پر واجب اگر وہ ہمارا شیعہ ہے تو شب جمعہ میں سورۃ جمعہ اور سورۃ سج اسم ربک الاعلیٰ پڑھے اور نماز ظہر میں جمعہ اور منافقین کا سورہ پڑھا کرے اگر اس نے ایسا کیا تو گویا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل سے اپنے عمل کو ملالیا اور اس کی جزا اور ثواب اللہ کی جانب سے جنت ہوگی۔ ۱

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ خداوند عالم نے مومنین کو جمعہ کے ذریعے مکرم بنایا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں بشارت دینے کے لیے سورۃ جمعہ کی تلاوت کو سنت قرار دیا ہے اور سورۃ منافقین کی تلاوت کو منافقین کی سرزنش کے لیے لازم قرار دیا ہے، لہذا اس سورے کو چھوڑنا نہیں چاہیے اگر کوئی جان بوجھ کر یہ سورہ ترک کر دے تو اس کی نماز درست نہیں ہوگی۔ ۲

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تمام شہروں سے جتنے لوگ نماز جمعہ میں مجتمع ہوں گے اللہ ان کی تعداد سے دس گنا ثواب اس کے لیے لکھ دے گا اور اگر وہ یہ سورہ ہر روز اور ہر شب پڑھے گا تو ہر ڈرنے والی شے سے اسے سلامتی میسر ہوگی اور ہر خطرے سے محفوظ کر دیا جائے گا۔ ۳

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی سورہ جمعہ مسلسل پڑھتا رہے گا تو اس کے لیے بہت بڑا اجر ہوگا اور وہ شخص ہر خوف و خطر سے محفوظ رہے گا اور ہر ڈرانے والی شے کو اس سے دور کر دیا جائے گا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ رات کے وقت یا دن کے وقت صبح و شام پڑھے تو وہ شیطان کے دوسو سے امان میں رہے گا اور اس روز سے لے کر دوسرے دن تک ہر عمل کی مغفرت ہو جائے گی۔ ۲

کتاب مصباح میں سورہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کے قول ”ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنۡ يَّشَآءُ“ کو کسی سہی پر لکھ کر زراعت میں ڈال دے تو وہ زراعت آفت سے محفوظ رہے گی اور جو یہ آیت لکھ کر کسی شے میں رکھ دے تو اس شے کی حفاظت کی جائے گی اور وہ شے باہر کت ہو جائے گی۔ ۳

## سورۃ منافقین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ہر مومن پر واجب ہے اگر وہ ہمارا شیعہ ہے تو ہر شب جمعہ سورہ جمعہ، سورہ سج اسم ربک الاعلیٰ اور نماز ظہر میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقین کو پڑھا کرے اگر اس نے ایسا کر لیا تو گویا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عمل کو اپنا لیا اور اس عمل کا ثواب اللہ جنت کی صورت میں عطا کرے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ اپنے دین میں نفاق اور شک سے دور رہے گا اور اگر یہ سورہ پھوڑا پھنسی پر دم کر دیا جائے تو وہ جاتا رہے گا اور اگر باطنی درد کے لیے پڑھا جائے تو درد سے سکون ملے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ دین میں شرک و منافقت سے بری ہوگا اور اگر اس سورے کو کسی مریض پر یا جس کو کسی قسم کا درد ہو رہا ہو اس پر پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا مرحمت کرے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ آشوب چشم والے پر پڑھے گا تو اللہ اس کے آشوب کو دور کر دے گا اور اسے سکون مل جائے گا اور جو یہ سورہ باطنی درد و الم کے لیے پڑھے گا تو قدرتِ خدا سے درد کو سکون ملے گا اور درد زائل ہو جائے گا۔ ۴



(1) 2nd

۱- در خدمت و اجابت

[illegible]

## سورہ تغابن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اپنی فرض نماز میں سورہ تغابن پڑھے گا تو یہ سورہ قیامت کے دن اس کی شفاعت کرے گا اور اس ہستی کے حضور شاہد عادل بن جائے گا جس کی شہادت کو جائز قرار دیا گیا ہے اور پھر وہ سورہ اس شخص سے جدا نہ ہوگا یہاں تک کہ وہ شخص جنت میں نہ چلا جائے۔ ۱

جابر سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے تو جمعہ مُسَبَّحَات (یعنی ان تمام سورتوں کو جو سُبْح اور بُشْر سے شروع ہوتی ہیں) کو سونے سے قبل پڑھے گا تو وہ مرنے سے پہلے قائم کا زمانہ پالے گا اور اگر مر گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسائیگی میں ہوگا۔ ۲

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ شخص یہ سورہ پڑھے گا اللہ اس سے غیر متوقع موت کو دور کر دے گا اور اگر اس سورہ کو ایسے حاکم کے پاس جائے گا جس سے خوف زدہ تھا تو اللہ اسے اُس حاکم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ ۳

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اللہ اس سے غیر متوقع موت کو دور کر دے گا اور جو بھی یہ سورہ پڑھ کر ظالم حاکم کے پاس جائے گا تو اللہ اس

کے شر سے اسے بچالے گا اور یہ شخص اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔<sup>۱</sup>  
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی بادشاہ (حاکم) سے خوف زدہ ہو یا  
کسی اور شخص سے جس کے پاس وہ جانے والا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ سورہ تغابن کو پڑھ لے  
تو وہ حکم خدا سے اس حاکم کے شر سے محفوظ رہے گا۔<sup>۲</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

## سورہ طلاق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ طلاق اور سورہ تحریم کو فرض نماز میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت ان سے پناہ دے گا جن سے خوف یا حزن کا امکان ہو اور جہنم سے نجات دے دی جائے گی اور ان دونوں سورتوں کی تلاوت اور محافظت کی وجہ سے اللہ اُس شخص کو جنت میں داخل کر دے گا اس لیے کہ دونوں سورتیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہیں۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے توبہ نصوح سے نوازے گا۔ ۲

کتاب مصباح میں اللہ تعالیٰ کا یہ قول ”وَإِذَا زَايَعْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ“ اگر پاک مٹی پر پڑھا جائے ایسی مٹی جس پر دھوپ نہ پڑی ہو اور اس مٹی کو دشمن کے چہرے پر پھینک دو لیکن اسے پتا نہ چل تو پھینکنے والا اللہ تعالیٰ کی نصرت سے دشمن کے شر سے اور اذیت رسائی سے محفوظ رہے گا۔ ۳

(۳) مصباح کفعمی ص ۶۱۲

(۲) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۴

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸

## سورہ تحریم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورہ طلاق کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

کتاب خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اللہ اس شخص کو توبہ نصوح سے نوازے گا اور جو بھی یہ سورہ پتھو سے ڈسے ہوئے شخص پر پڑھے گا تو اللہ اسے شفا یاب کرے گا اور زہر اس میں سرایت نہیں کرے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس کا پانی کسی مرگی کے مریض پر چھڑ دیا جائے تو اس کا شیطان جل کر خاکستر ہو جائے گا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو کسی مریض پر پڑھے گا اسے سکون مل جائے گا اور اگر یہ سورہ کسی ایسے مریض پر پڑھا جائے جو لرزہ طاری کرنے والے بخار میں مبتلا ہو تو اسے اس سورے کو پڑھنے سے ٹھنڈک مل جائے گی اور اگر یہ سورہ مرگی کے مریض اور دیوانے پر پڑھا جائے تو اسے افاتہ ملے گا اور اگر ایسے شخص پر پڑھا جائے جس کو نیند نہ آتی ہو تو اسے نیند آجائے گی اور اگر قرض دار اس سورے کی مداومت کرے تو حکیم خدا سے اس کا تمام قرض ادا ہو جائے گا۔ ۲

کتاب مصباح میں ہے کہ یہ سورہ بیمار، ڈسے ہوئے شخص، مرگی زدہ اور مجنوں، بیدار رہنے والے اور شدید بخار میں مبتلا شخص پر پڑھا جائے تو ان کا تمام مرض جاتا رہے گا اور جو مسلسل اس سورے کو پڑھے گا تو اس کے ذمے قرض باقی نہ رہے گا۔ ۳

## سورۃ ملک کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ ”تَكْوِيْنُكَ الَّذِي بِبَيْدِهِ الْمُلْكُ“ سونے سے قبل واجب نماز میں پڑھے گا تو وہ صبح ہونے تک اللہ کی امان میں ہوگا اور قیامت کے دن تک امانِ خدا میں رہے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔<sup>۱</sup>

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ سورۃ ملک ”مانعہ“ ہے اس لیے کہ یہ قبر کے عذاب سے روکتی ہے اور توریت میں سورۃ ملک کے نام سے موسوم ہے اور جو بھی اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو گویا کہ اس نے کثرت کے ساتھ عمل کیا اور عمل طیب انجام دیا اور اس کا نام غافلین میں سے نہیں ہوگا اور میں نماز عشا کے بعد اس سورے کو پڑھ کر رکوع کرتا ہوں دریاں حالے کہ میں بیٹھا ہوا ہوتا ہوں (یعنی بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں) اور میرے والد اس سورے کو دن کے وقت اور رات کے وقت بھی پڑھا کرتے تھے۔

اور جو بھی اس سورے کو پڑھے گا تو جب منکر و نکیر اس کی قبر میں اس کے پیروں کی طرف سے داخل ہوں گے تو اس کے دونوں پیران فرشتوں سے کہیں گے تم کسی صورت میری جانب نہیں آسکتے اس لیے کہ یہ بندہ مجھ پر کھڑا ہوتا تھا اور ہر دن اور ہر رات کو سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا اور اگر وہ فرشتے اس کے شکم کی جانب سے آئیں گے تو شکم ان سے کہے گا تم اس راہ سے مجھ تک

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۸

نہیں پہنچ سکتے اس لیے کہ یہ بندہ رات دن سورہ ملک کو میرے اندر محفوظ رکھتا تھا اور جب وہ فرشتے اس کی زبان کی طرف سے آئیں گے تو زبان گویا ہوگی کہ تم دونوں اس راہ سے گزر نہیں سکتے اس لیے کہ یہ بندہ میرے وسیلے سے ہر شب درود سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے تو یہ سورہ عذاب قبر سے نجات دلانے والا سورہ ہے اور اس کے پڑھنے والے کو اتنا اجر ملے گا جتنا شب قدر میں شب بیدار رہنے والے کو ملتا ہے اور جو یہ سورہ یاد کر لے گا تو یہ سورہ قبر میں اس کا مونس ہوگا اور قبر میں نازل ہونے والی ہر مصیبت کو جو بصورت عذاب ہو اس سے دور کر دے گا اور دوبارہ زندہ کیے جانے تک اس کی حفاظت کرے گا اور اپنے رب کے پاس اس کی سفارش کرے گا اور اس شخص کے قریب ہوگا یہاں تک کہ وہ شخص وحشت قبر اور وحدت قبر (قبر کی تنہائی) سے نجات پا کر امن و سکون کے ساتھ جنت میں چلا جائے گا۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو یاد کرے گا تو یہ سورہ قبر میں اس شخص کا مونس ہوگا اور قیامت کے دن اس کی شفاعت کرے گا یہاں تک کہ وہ امن کے ساتھ جنت میں داخل ہو جائے گا اور جو شخص اس سورے کو خود پڑھے اور اپنے برادران ایمانی کو پڑھ کر ہدیہ کر دے تو یہ سورہ تیزی کے ساتھ اچک لے جانے والی بجلی طرح پہنچ جائے گا اور وہ جس حالت میں گرفتار ہوں گے اس میں تخفیف ہو جائے گی اور یہ سورہ قسبر میں ان کا مونس و غم خوار رہے گا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ کسی مردہ شخص پر پڑھے گا تو وہ جس تکلیف سے گزر رہا ہوگا اللہ اس میں کمی کر دے گا اور اگر اس سورے کو پڑھ کر کسی مرنے والے کو ہدیہ کر دیا جائے تو یہ سورہ اس کی جانب حکم خدا سے اچک لینے والی بجلی کی طرح پہنچ جاتا ہے۔

کتاب دعوات راوندی میں ہے ابن عباس نے فرمایا کہ ایک شخص نے ایک قبر پر اپنا خیمہ نصب کر لیا اور اسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہ قبر ہے اس نے وہاں ”سورہ تبارک الذی بیدہ

الملک“ کو پڑھا تو کسی آواز دینے والے کو سنا جو پکار کر کہہ رہا تھا کہ یہ سورہ ”مُجِیہ“ (یعنی نجات دینے والی) ہے اس نے اس بات کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو اس حضرتؐ نے فرمایا، یہ سورہ عذاب قبر سے بچانے والا ہے۔

درمشور میں سیوطی نے ابوہریرہ سے روایت نقل کی ہے وہ کہتے ہیں کہ اس حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم میں ایک سورت ہے جس میں تیس آیتیں ہیں وہ سورہ کسی شخص کی سفارش کر دے تو وہ بخشا جائے گا اور اس سورے کا نام ”تبارک الذی بیدہ الملک“ ہے۔

انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید میں ایک سورہ ہے جو اپنے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گا یہاں تک اسے جنت میں داخل کرا کے دم لے گا اور وہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اصحاب نبی میں سے کسی نے قبر پر شامیانہ نصب کر دیا اور اسے پتہ نہ تھا کہ وہ قبر ہے بعد میں پتا چلا کہ وہ قبر ہے اس نے سورہ ملک کو پڑھ کر اسے بخش دیا اور آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات سے مطلع کیا تو اس حضرتؐ نے فرمایا کہ یہ سورہ المانعہ اور المُجِیہ ہے یہ عذاب قبر سے نجات دلاتا ہے۔

ابن مسعود سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”تبارک“ عذاب قبر سے روکنے والا سورہ ہے۔

ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے وہ فرما رہے تھے کہ مجھ پر سورہ تبارک نازل ہوا جس میں تیس آیتیں ہیں اور یہ سب آیتیں ایک ساتھ نازل ہوئی ہیں اور اس سورے کا نام ”المانعہ“ بھی ہے کیوں کہ یہ قبروں میں عذاب سے روکتی ہے۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں سے پہلے ایک شخص کا انتقال ہو گیا تھا اور اس کے پاس کتاب خداوندی سے سوائے ”تبارک الذی“ کے کچھ نہ تھا جب اسے قبر کے گڑھے میں رکھا گیا تو فرشتہ اس شخص کے پاس آیا تو سورہ اس کے چہرے کے سامنے پکارا تو فرشتے نے اس سے کہا تم کتاب اللہ کا حصہ ہو اور میں



تمہارے ساتھ برا سلوک نہیں کر سکتا اور میں نہ تو تم کو نہ اس کو اور نہ ہی خود کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں اور نہ ہی نقصان اگر تمہیں رہنمائی مطلوب ہے تو پروردگار کے پاس جا کر اس کی سفارش کرو تو وہ سورہ رب کے پاس جائے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار فلاں شخص نے تیری کتاب میں سے مجھے سیکھا اور میری تلاوت کی اور جب کہ میں اس کے دل و دماغ میں ہوں کیا ایسے عالم میں بھی تو اسے آگ سے جلانے گا اور اس پر عذاب نازل کرے گا اگر تو ایسا کرنا چاہتا ہے تو مجھے اپنی کتاب سے منادے تو جواب قدرت آئے گا کہ میں تمہیں نہایت غضب ناک دیکھ رہا ہوں تو وہ سورہ کہے گا غضب ناک ہونے میں، میں حق بجانب ہوں تو ارشاد باری ہوگا جا میں نے تمہاری خاطر اس شخص کو بخش دیا اور اس کے بارے میں تمہاری شفاعت قبول کر لی تو سورہ ملک آئے گا اور غم زدہ اور مصیبت کے مارے کو وہاں سے نکالے گا اور اس کے منہ پر منہ رکھ کر یہ کہے گا مبارک ہو یہ منہ جو اکثر میری تلاوت کیا کرتا تھا مبارک ہو یہ سینہ جو میری حفاظت کرتا رہا مرحبا ہو ان پیروں پر جو مجھے پڑھتے ہوئے کھڑے رہے اور یہ سورہ وحشت قبر کے خوف سے اس کے انس کو بڑھاتا رہا۔ تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حدیث بیان فرمائی تو کوئی چھوٹا، کوئی بڑا، کوئی آزاد اور کوئی غلام ایسا نہ تھا جس نے اس سورے کی تعلیم حاصل نہ کی ہو اور رسول اللہ نے اس سورے کا نام ”المجنیہ“ (یعنی نجات دلانے والا) رکھا ہے۔<sup>۱</sup>

ابن مسعود سے مروی ہے کہ کسی شخص کو قبر میں اس کے پیروں کی جانب سے فرشتے آئیں گے تو اس کے پیر کہیں گے تم میری طرف سے نہیں آ سکتے اس لیے کہ یہ شخص ان پیروں پر کھڑے ہو کر سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا پھر وہ اس کے سینے کی طرف سے آئیں گے تو آواز آئے گی تمہیں میری جانب سے آنے کا راستہ نہیں ہے اس لیے کہ یہ سینہ سورۃ الملک کا خزینہ ہے۔ پھر اس شخص کے سر کی جانب سے فرشتے آئیں گے تو سر یہ کہے گا تم اس جانب سے بھی نہیں آ سکتے اس لیے کہ یہ میرے ذریعے سے سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا تو درحقیقت یہ سورہ ”المانعہ“ ہے کیوں کہ یہ قبر کے عذاب سے روکنے والی سورت ہے اور تورات میں اس سورے کا نام ”سورۃ الملک“ ہے جو

شخص اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو اسے زیادہ اور عمدہ اجر ملے گا۔

ابن مسعود سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ مرنے والا جب مرجاتا ہے تو اس کے گرد گرد آگ روشن کر دی جاتی ہے تو آگ اس سے متصل چیزوں کو کھا جاتی ہے اگر اس کے پاس ایسا کوئی عمل نہ ہو جو اس شخص کے اور آگ کے درمیان حائل ہو اور اگر کوئی شخص مرجائے اور اس نے قرآن مجید میں سے کسی اور سورے کو نہ پڑھا ہو سو اسے اس سورے کے جس میں تیس آیتیں ہیں (یعنی سورۃ الملک) تو یہ سورہ مرنے کے بعد اس کے سر کی جانب سے آ کر کہے گا یہ مجھے پڑھا کرتا تھا، لہذا میں اس کے پیروں کی جانب سے جاؤں گا تو یہ سورہ کہے گا کہ یہ کھڑے ہو کر مجھے پڑھا کرتا، لہذا میں اس کے سینے کے پاس سے جاؤں گا تو آواز آئے گی یہ اس سینے میں اس سورے کو محفوظ رکھتا تھا، لہذا میں اسے نجات دلاؤں گا ابن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے اور مسروق نے قرآن مجید میں دیکھا تو صرف سورۃ الملک کو تیس آیتوں والا سورہ پایا۔

انس سے روایت مرفوع میں وارد ہوا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص کو دوبارہ زندہ کر کے لایا جائے گا جس نے ہر طرح کے گناہ کا ارتکاب کیا ہوگا، مگر اللہ کی وحدانیت کا قائل تھا اور وہ شخص قرآن مجید کی صرف ایک سورت پڑھتا تھا تو حکم دیا جائے گا کہ اسے جہنم میں لے جاؤ تو اس وقت اس کے شکم میں کوئی شے شہاب ثاقب کی طرح پرواز کرے گی اور کہے گی اے اللہ میں اس قرآن کا حصہ ہوں جسے تو نے اپنے نبی پر نازل فرمایا، تھا اور تیرا یہ بندہ مجھے پڑھا کرتا تھا تو یہ سورہ مسلسل شفاعت کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس شخص کو جنت میں داخل کر دے گا اور اس سورے کا نام ”النجیۃ“ ہے، یعنی نجات دلانے والی سورت ”تبارک الذی بیدہ الملک“۔

ابن مسعود سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز جمعہ میں سورۃ جمعہ اور سورۃ سج اسم ربک الاعلیٰ کو پڑھا کرتے تھے اور جمعے کے روز نماز صبح میں الم تنزیل (السجدہ ۳۲) اور تبارک الذی بیدہ الملک کی تلاوت کرتے تھے۔

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں کتاب اللہ میں اس سورے کے سوا کوئی اور سورہ نہیں پاتا جس میں تیس آیتیں ہوں جو

بھی سوتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے تیس نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی تیس برائیوں کو مٹا دیا جائے گا اور اس کے تیس درجے بڑھا دیے جائیں گے اور اللہ اس کی جانب ایک فرشتے کو بھیجے گا جو اس شخص پر اپنے پر پھیلانے رہے گا اور اس کے بیدار ہونے تک اس کی حفاظت کرتا رہے گا اس سورے کا نام ”مجادلہ“ ہے یہ پڑھنے والے کے لیے قبر میں جدال کرے گی اور یہ سورہ تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔

انس سے روایت مرفوع میں ہے کہ میں نے ایک عجیب بات دیکھی میں نے یہ دیکھا کہ ایک شخص جس نے بہت زیادہ گناہ کیے تھے، جو اپنے نفس پر زیادتی کیا کرتا تھا اس کا انتہا ہو گیا مرنے کے بعد جب بھی قبر کے اندر عذاب اس کے پیروں کی جانب سے آیا یا اس کے سر کی طرف سے آیا تو وہ سورہ جس میں ”طیر“ کا ذکر ہے وہ سورہ اس شخص کی جانب سے عذاب سے جدال کر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ یہ شخص میری محافظت کرتا تھا پابندی سے مجھے پڑھا کرتا تھا اور میرے رب نے مجھ سے وعدہ کر رکھا تھا کہ جو بھی پابندی کے ساتھ مجھے پڑھے گا وہ اس شخص پر عذاب نازل نہیں کرے گا، لہذا عذاب اس وجہ سے اس شخص کو چھوڑ کر چلا گیا۔ تمام مہاجرین اور انصار اس سورے کو سیکھتے تھے اور کہتے تھے جو شخص یہ سورہ نہ سیکھے وہ خسارے میں ہے اور اس سورے کا نام سورۃ الملک ہے۔

حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ ”الم تزیل السجدہ“ اور ”تبارک الذی بیدہ الملک“ ہر شب پڑھا کرتے تھے اور اس سورے کو سفر اور حضر کسی موقع پر ترک نہیں فرماتے تھے۔

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے چند کلمات ایسے ہیں کہ جو بھی ان کلمات کو اپنی وفات کے وقت کہے گا وہ جنتی ہوگا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ تین مرتبہ الحمد لله رب العالمین تین مرتبہ

اور تَبَارَكَ الَّذِي يَبْدُوهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱

## سورہ قلم کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی سورہ ”ن وَالْقَلَم“ واجب نماز یا نافلہ نماز میں پڑھے گا تو اللہ اسے محفوظ رکھے گا کہ کبھی بھی نقر اس کے قریب نہ پہنچے اور مرنے کے بعد اس شخص کو فناء قبر سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں جتنا ثواب دے گا اللہ نے جن کے خوابوں کو باعظمت بنایا ہے اور اگر اس سورے کو لکھ کر چوٹ کھائی ہوئی ڈاڑھ پر لٹکا دیا جائے تو فوراً ہی اس کی تکلیف جاتی رہے گی۔ ۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی اس سورے کو لکھ کر خود پر یا جسے ڈاڑھ کی تکلیف ہے اس پر آویزاں کر دے گا تو حکم خدا سے وہ فوراً ہی سکون پا جائے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو لکھ کر ڈاڑھ کے درد والے شخص پر آویزاں کر دیا جائے تو حکم خدا سے اس کا درد جاتا رہے گا اور اسے سکون مل جائے گا۔ ۴

کتاب مصباح میں اللہ کے قول ”سَتَسِيْمُهُ عَلَى الْغُرْطُوْرِهِ ۝ اِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا اَصْحَبَ الْجَنَّةِ، اِذْ اَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَعْنُوْنَ ۝“

۱۷۵

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُونَ ﴿١٥﴾ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿١٦﴾ (سورہ  
القلم) ”ظالموں کے باغیوں کو اور ان کی زراعتوں کو ویران کرنے کے لیے اور  
وہاں آفتیں لانے کے لیے اگر آپ ایسا چاہتے ہوں تو کسی اجاڑ درخت کی مٹی لیں اور اس کو  
سات حصوں میں تقسیم کر دیں لوح بنا دیں اور اسے دھوپ میں خشک کر لیں جب سوکھ جائیں تو  
ان پر یہ آیات لکھیں اور انہیں باریک کوٹ لیں اور جس جگہ پر آپ چاہتے ہوں کہ ویران  
ہو جائے وہاں چھڑک دیں۔ حیران کن مشاہدہ کریں گے۔ ۱۷

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ الحاقہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ سورۃ ”الحاقہ“ کو کثرت کے ساتھ پڑھا کر اس لیے کہ اس سورے کو واجب نمازوں اور نافلہ نمازوں میں پڑھنا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہے اس لیے کہ یہ سورہ امیر المؤمنین علیہ السلام اور معاویہ کے بارے میں نازل ہوا اور اس سورے کا پڑھنے والا لادینیت اختیار نہیں کرے گا یہاں تک کہ اللہ عزوجل سے ملاقات کرے۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت آسان حساب لے گا اور جو شخص اس سورے کو لکھ کر کسی حاملہ عورت کے گلے میں لٹکا دے گا تو جو کچھ اس کے شکم میں ہے وہ حکم خدا سے محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اسے دھویا جائے اور اس پانی کو ایسے بچے کو پلا دیا جائے جو دودھ چھڑانے سے قبل دودھ پیتا ہو تو وہ بچہ ذہین اور حافظ (قرآن) ہوگا۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت آسان حساب لے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر حاملہ عورت کے گلے میں لٹکا دے تو حکم خداوندی اس کے شکم میں جو بچہ ہوگا وہ محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اسے دھو کر دودھ

(۲) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۹۸

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۳۹

۱۷۷

پینے والے بچے کو پلا دیا جائے تو وہ بچہ ذہین نکلے گا اور جو کچھ سنے گا اسے یاد رکھے گا۔<sup>۱</sup>  
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اگر اس سورے کو لکھ کر کسی حاملہ عورت کے گلے  
میں لٹکا دیا جائے تو جنین کی حفاظت ہوگی اور اگر اس سورے کا پانی بچے کو پلا دیا جائے تو وہ  
ذہین ہو جائے گا اور اللہ اسے سلامتی کے ساتھ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی بہترین  
نشوونما ہوگی۔<sup>۲</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

## سورہ معارج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ”سَأَلْ سَائِلٌ“ والا سورہ زیادہ پڑھا کرو اس لیے کہ جو بھی اس سورے کو زیادہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے ان گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کرے گا جو اس نے کیے تھے اور ان شاء اللہ اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنت کا مکین بنادے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ ان مومنین میں سے ہوگا جن تک حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت پہنچی ہو اور جو شخص یہ سورہ پڑھے گا اگر وہ قید میں ہو یا قید خانے میں ہو مقتید ہو تو اللہ اے اس سے چھٹکارا دلادے گا اور واپس آنے تک اس کی حفاظت کرے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہے کہ جو اس سورے کو پڑھے گا اور وہ قید خانے میں ہو یا قیدی اللہ تعالیٰ اس کے لیے کشائش پیدا کر دے گا اور وہ اپنے اہل و عیال تک سلامتی کے ساتھ پہنچ جائے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو وہ جنابت اور احتلام سے محفوظ رہے گا اور رات سے لے کر صبح ہونے تک حکم باری عز اسمہ سے امان میں ہوگا۔ ۴



## سورہ نوح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اس کی کتاب پڑھتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ ”انا ارسلنا نوحا الی قومہ،“ یعنی سورہ نوح کی تلاوت کو ترک نہ کرے اگر کوئی بندہ اس سورے کو ثواب کی امید رکھتے ہوئے صبر کا دامن تھامے ہوئے واجبی نمازوں یا نوافل میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو نیکو کاروں کی رہائش گاہوں میں رکھے گا اور اللہ اپنے فضل و کرم سے اپنی جنت کے علاوہ اسے تین باغات اور عطا فرمائے گا اور دو سو حوروں سے اس کی شادی کر دے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ چار ہزار (ہمیات) بیویاں اس کے لیے مہیتا ہوں گے۔ ۱

خواص القرآن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی آں حضرت نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے گا تو اللہ حاجت روائی میں آسانیاں فراہم کر دے گا۔ ۲  
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص مداومت کے ساتھ یہ سورہ رات کے وقت یا دن کے وقت پڑھے گا تو وہ مرنے سے قبل جنت میں اپنی رہائش دیکھ لے گا اور اگر اس سورے کو طلب حاجت کے وقت پڑھا جائے گا تو حکم خداوندی سے اس کی حاجت پوری کر دی جائے گی۔ ۳

## سورۂ جن کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”قل اوحی الی“ یعنی سورۂ جن کی کثرت کے ساتھ تلاوت کرے گا تو اسے زندگی میں جنوں کی نظر بدان کی جھاڑ پھونک، ان کی جادوگری اور ان کی مکاری سے کوئی چیز بھی اس تک نہیں پہنچے گی اور وہ شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوگا وہ کہے گا یا رب لا اريد منه بدلاً، ولا ابني عنه حولاً“ اے میرے پروردگار نہ تو میں حضرت محمدؐ کا تبادل چاہتا ہوں اور نہ ہی ان کے عوض کا خواہش مند ہوں۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ہر جن اور شیطان جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصدیق کی ہوگی یا انھیں جھٹلایا ہوگا تو اسے ان کی تعداد کے مطابق غلام آزاد کرنے کا اجر ملے گا اور وہ شخص جنوں سے محفوظ رہے گا۔ ۲

اور فرمایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے اجر عظیم ہوگا اور وہ اپنے آپ کو جنوں سے محفوظ بنا لے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اس سورے کو پڑھنے سے جن اپنی جگہ چھوڑ کر بھاگ

جاتے ہیں اور جو یہ سورہ پڑھ کر کسی ظالم حکمران کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا اور جو اگر زنجیروں میں جکڑا ہوا شخص یہ سورہ پڑھے گا تو قید و بند سے نکلنے میں اسے آسانی میسر ہوگی اور جو شخص تنگی میں یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے لیے فراخی کا دروازہ کھل جائے گا۔ ۱

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورے کا پانی پیے گا تو اس نے جو کچھ سنا ہوگا اسے یاد رکھے گا اور مناظرے میں اسے غلبہ رہے گا اور جس جگہ اس سورے کی تلاوت کی جائے گی وہاں سے جنوں کو شکست میسر آئے گی اور جو یہ سورہ پڑھ کر حاکم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا اس کے پڑھنے سے خزانہ محفوظ رہے گا قیدی کو آزادی مل جائے گی اور قرض ادا ہو جائے گا۔ ۲

سید جلیل حبیب اللہ ابن ابی محمد موسوی جو علامہ رحمۃ اللہ علیہ کے معاصر تھے اپنی عمدہ کتاب المجموع کی پہلی جلد میں فرماتے ہیں کہ جو شخص پابندی کے ساتھ سورہ جن کی تلاوت کرے گا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے گا اور وہ شخص نبی اکرم سے جو بھی سوال چاہے گا دریافت کرے گا۔

## سورہ مُرَّ مِل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ مزمل کو نماز عشا میں یا رات کے آخری حصے میں پڑھے گا تو رات اور دن دونوں سورہ مزمل کے ساتھ اس گواہ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اسے پاکیزہ زندگی عطا کرے گا اور اس کی موت بھی پاکیزہ موت ہوگی۔ ۱۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ حضرت نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کو اس شخص جتنا اجر جس نے جنوں اور سرکش و نافرمان افراد کی تعداد کے مطابق اللہ کی راہ میں غلاموں کو آزاد کیا ہو اور اللہ دنیا اور آخرت میں اس سے تنگ دستی کو برطرف کر دے گا اور جو شخص یہ سورہ مسلسل پڑھتا رہے گا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا تو جو اس کا دل چاہے گا وہ ان سے وہ سب کچھ طلب کرے گا۔ ۲۔

اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی ہمیشہ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس سے تنگ دستی کو اٹھالے گا اور وہ خواب میں نبی اکرم کی زیارت کرے گا۔ ۳۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، جو ہمیشہ یہ سورہ پڑھے گا اور نبی اکرم کو دیکھے گا اور ان سے جو چاہے طلب کرے گا تو وہ جو خیر بھی چاہے گا اللہ اسے عطا کر دے گا اور جو شخص یہ سورہ شب جمعہ کو سو بار پڑھے گا تو اللہ اس کے سو گناہ معاف فرما دے گا اور اس کی سونکیوں کو دس گنا بڑھا کے لکھ دے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ ۴۔

## سورۃ مَدَّ ثَر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ مدثر کو واجب نماز میں پڑھے گا تو اللہ پر اس کا یہ حق ہوگا کہ وہ اسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان کے درجے میں قرار دے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اسے دنیوی زندگی میں کبھی بھی بدبختی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ان لوگوں کی تعداد سے دس گنا زیادہ اجر دیا جائے گا جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصدیق کی یا انہیں جھٹلایا ہے اور جو ہمیشہ یہ سورہ پڑھتا رہے گا اور سورہ ختم کرنے کے بعد اللہ سے حفظ قرآن کا سوال کرے گا تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اللہ اس کے سینے کو کھول نہ دے اور وہ حفظ نہ کر لے۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے بہت بڑا اجر موجود ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے قرآن مجید کی تمام سورتوں کو یاد کرنے کی التجا کرے گا تو مرنے سے پہلے وہ انہیں یاد کر لے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو دائمی طور سے یہ سورہ پڑھے گا اور سورہ ختم کر کے اللہ تعالیٰ سے حفظ قرآن کی درخواست کرے گا تو مرنے سے پہلے وہ حافظ ہو جائے گا اور اگر اس سے بھی زیادہ کوئی اور سوال کرے گا تو اللہ اس کی حاجت روائی فرمادے گا اور اللہ سب سے بڑھ کر جاننے والا ہے۔ ۴

## سورہ قیامت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو ”لَا اُقْسَمُ“ کا سورہ پابندی کے ساتھ پڑھے گا اور اس پر عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر سے اُسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بہترین صورت میں مبعوث کرے گا وہ اس شخص کو بشارت دیں گے اور اس کے سامنے مسرور و شاداں ہوں گے یہاں تک کہ وہ شخص صراط اور میزان سے گزر جائے۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو میں اور جبرئیل امین روزِ قیامت اس کی گواہی دیں گے کہ وہ روزِ قیامت پر یقین رکھتا تھا اور جب وہ اپنی قبر سے برآمد ہوگا تو اس کا چہرہ مخلوقات کے چہروں سے زیادہ روشن ہوگا اور اس کا نور اس کے سامنے چل رہا ہوگا اور مسلسل اس کا پڑھتے رہنا رزق کو مہیا کرتا ہے اور حفاظت کے سامان فراہم کرتا ہے اور لوگوں میں محبوب بنا دیتا ہے۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی پابندی کے ساتھ اس سورے کو پڑھے گا تو میں اور جبرئیل امین قیامت کے روز اس کے لیے گواہی دیں گے کہ یہ روزِ قیامت کو تسلیم کرتا تھا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت سے انسان میں فروتنی عاجزی

۱۸۵

پیدا ہوتی ہے اور یہ سورہ پاک دامن مہیا کرتا ہے اور حفاظت کرتا ہے اور اس سورے کو پڑھنے والا بادشاہ سے خائف نہیں ہوگا اور جب وہ یہ سورہ پڑھے گا تو رات اور دن کے وقت حکم خدا سے اس کی حفاظت ہوگی۔ ۱۔

کتاب مصباح میں ہے کہ اس کے پڑھنے سے دل قوی ہوتا ہے اور اس کا پانی پینے سے کم زوری تقویت میں بدل جاتی ہے۔ ۲۔

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ انسان کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بھی سورہ ”ہل اتی“ کو ہر جمعرات کی صبح کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی شادی آٹھ سو کنواری حورالعین سے کر دے گا اور چار ہزار (چھیترہ) حورالعین اس کے لیے مہتا ہوں گی اور وہ نبی اکرمؐ کے ساتھ ہوگا۔ ۱۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو خداوند عالم اس کے بدلے میں جنت اور ریشم عطا کرے گا اور جو شخص دائمی طور سے اس سورے کو پڑھتا رہے گا تو اس کے کم زور نفس کو تقویت ملے گی اور جو یہ سورہ لکھ کر اس کا پانی پیے گا تو یہ درد دل کے لیے مفید ہوگا وہ تن درست ہو جائے گا اور اس کا مرض جاتا رہے گا۔ ۲۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ پڑھنے والے کو جنت بطور جزا عطا کر دے گا اور ہر معاملے میں وہ جو چاہے گا اسے ملے گا اور جو یہ سورہ کسی برتن پر لکھے گا اور اس کا پانی پیے گا تو درد دل کی خرابی کے لیے مفید ہوگا اور اس کے جسم کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ ۳۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اس کا پڑھنا نفس کو طاقت ور بناتا اور ہتھوں کو مضبوط کرتا اور اضطراب کو تسکین بخشتا ہے اور اگر اسے پڑھنے میں کم زوری محسوس کرتا ہو تو یہ سورہ لکھ



کر اسے دھو کر اس کے پانی کو پی لے تو اگر اسے سانس لینے میں کم زوری محسوس ہوتی ہو تو وہ حکم خدا سے دور ہو جائے گی۔ ۱

علی بن عمر العطار سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں منگل کے روز حاضر ہوا تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تمہیں کل نہیں دیکھا تو میں نے کہا کہ میں نے پیر کے دن سفر کرنا مناسب نہیں سمجھا تو امام عالی مقام نے فرمایا، اے علی جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ اسے روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رکھے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز صبح کی پہلی رکعت میں سورہ ”ہل اتی علی الانسان“ پڑھے پھر امام علیہ السلام نے ”قَوْفُہُمْ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَلَقِہُمْ نَصْرًا وَسُورًا“ (اللہ تعالیٰ نے انھیں اس دن کے شر سے بچا لیا اور انھیں شادابی اور شاد کامی میسر کر دی) پڑھا۔ ۲

## سورۃ مرسلات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”والمرسلات عرفاً“ پڑھے گا تو خداوند عالم اس شخص کے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان معرفت پیدا کر دے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اس کے لیے لکھ دیا جائے گا کہ یہ شخص اللہ کی ذات میں کسی کو شریک گردانے والوں میں سے نہیں ہے اور اگر اس کے اور کسی شخص کے مابین کوئی مقدمہ دائر ہو اور یہ سورہ پڑھے تو اللہ اسے دشمن پر برتری دلانے کا اور اسے کام یابی سے ہم کنار کرے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے اور کسی فتنی یا حاکم کے پاس اس کا مقدمہ ہو تو اللہ پڑھنے والے کو دشمن پر غالب کر دے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ کسی حکومت میں پڑھے گا تو جس کے پاس مقدمہ فیصلے کے لیے گیا ہے اسے اس کے مقابل میں طاقت و قوت ملے گی اور اگر اس سورے کو لکھ کر اسے دھو کر پیاز کے پانی میں پیا جائے تو درد شکم جاتا رہے گا اور حکم خدا سے درد زائل ہو جائے گا۔ ۴

## سورۃ نباء کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ سورہ ”عہ یکتساء لئون“ کو پڑھے گا تو ایک سال بھی نہ گزرنے پائے گا کہ وہ ان شاء اللہ خانہ خدا کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اور اسے یاد کر لے گا تو قیامت کے دن اس کا حساب اس سورے کی تحریر جتنا ہوگا یہاں تک اسے جنت میں داخل کر دیا جائے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو جوئیں اس کے قریب نہیں آئیں گی اور اس کی طاقت اور رعب و داب میں اضافہ ہوگا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو پڑھے گا اور اسے حفظ کرے گا تو قیامت کے دن اس کا حساب ایک نماز کے برابر ہوگا اور جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آویزاں کرے گا تو جوئیں اس کے نزدیک نہیں آئیں گی اور اس کی قوت بڑھے گی اور رعب و داب میں اضافہ ہوگا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے اور بیدار رہنا چاہے تو بیدار رہے گا اور اگر رات کا مسافر یہ سورہ پڑھ لے گا تو حکم خدا سے حادثے سے محفوظ رہے گا۔ ۴

کتاب مصباح میں ہے کہ جو یہ سورہ ہرن کی کھال پر زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے گا اور اسے اپنے پاس رکھے گا تو اس کی نیند کم ہو جائے گی وہ بیدار رہے گا اس کی جوئیں کم ہو جائیں گی اور اگر اسے بازوؤں میں باندھ دیا جائے تو اس میں قوت بڑھ جائے گی اور اس کے پانی پینے سے شکم کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ ۵

## سورۃ نازعات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورۃ ”النازعات“ کو پڑھے گا وہ مرتے وقت، دوبارہ زندہ کیے جاتے وقت اور جنت میں داخل ہوتے وقت خوب اچھی طرح سیراب ہوگا۔ ۱۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا اور جو یہ سورہ دشمن سے مقابلے کے وقت پڑھے گا تو دشمن اس سے منحرف ہو جائے گا اور وہ یہ شخص دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور وہ لوگ اسے اذیت نہیں پہنچا سکیں گے۔ ۲۔  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو وہ عذابِ خداوندی سے محفوظ رہے گا اور اللہ روزِ قیامت اسے مشروب پلائے گا اور جو شخص یہ سورہ دشمن سے مقابلے کے وقت پڑھے گا تو وہ اس سے رُخ پھیر لیں گے اور یہ اُن کی اذیت رسانی سے محفوظ رہے گا۔ ۳۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ ایسے وقت میں پڑھے جب وہ دشمن کا سامنا کر رہا ہو تو دشمن اسے نہیں دیکھے گا اور وہ لوگ اس سے منہ موڑ کر چلے جائیں گے اور جو یہ سورہ پڑھے کہ کسی ایسے شخص کے پاس جائے گا جس کا خوف دامن گیر ہو تو اس سے نجات پا جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے محفوظ رہے گا۔ ۴۔

## سورہ عبس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”عبس وتولی“ اور ”اذا الشمس کورت“ کی سورت پڑھے گا تو وہ اللہ کی پناہ گاہ اور اس کی جنت میں رہے گا اور اللہ کے زیر سایہ اور اس کی کرامت میں رہے گا اور اس کی جنتوں میں رہے گا اور اگر اللہ چاہے تو یہ امر اس کے لیے کوئی مشکل نہیں۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو روز قیامت اپنی قبر سے ہنستا ہوا اور خوش و خرم برآمد ہوگا اور جو یہ سورہ ہرن کی کھال پر لکھ کر آویزاں کرے گا تو جہاں جائے گا سوائے خیر کے کچھ نہ پائے گا۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص زیادہ تر اس سورے کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت کے دن جب آئے گا تو اس کا چہرہ شاندار و فرحان ہوگا اور جو اس سورے کو ہرن کی کھال پر لکھ کر آویزاں کرے گا تو جہاں جائے گا خیر ہی خیر پائے گا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اگر مسافر سفر کے دوران یہ سورہ پڑھے گا تو راستے میں پیش آنے والے تمام حادثات سے محفوظ رہے گا۔<sup>۴</sup>

کتاب مصباح میں ہے کہ جو یہ سورہ اپنے ساتھ رکھے گا تو راستے میں خیر دیکھے گا اور جس امر کا قصد کیا ہے وہ پورا ہو کر رہے گا اور جو اس سورے کو تین روز تک سات بار کسی خشک چشمے پر پڑھے گا تو وہ چشمہ پانی سے پُر ہو جائے گا اور اگر یہ سورہ ایسی دفن شدہ شے پر پڑھا جائے جو کھو گئی ہے تو حکم خدا سے اس جانب رہ نمائی ہو جائے گی۔<sup>۵</sup>

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۱ (۲-۳) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۶۱۱ (۵) مصباح کفعمی ص ۶۱۳

## سورہ تکویر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورہ عیس کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا روز قیامت جب نامہ اعمال دکھلایا جائے گا تو اللہ پڑھنے والے کو رسوائی سے اپنی پناہ میں رکھے گا اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس عالم میں دیکھے گا کہ اسے امن مل چکا ہوگا۔ اور جو اس سورے کو آشوب چشم والے شخص یا جس کی آنکھوں سے زخم کے سبب پانی بہہ رہا ہو پر پڑھے گا تو حکم خدا سے وہ صحت یاب ہو جائے گا۔<sup>۱</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت کی رسوائی سے اسے اپنی پناہ میں رکھے گا جس دن اس کا نامہ عمل نشر کیا جائے گا اور جو بھی آشوب چشم کے لیے یا جس آنکھ سے زخم کی وجہ سے پانی بہہ رہا ہو وہ حکم خدا سے ٹھیک ہو جائے گی۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس بات میں مسرت محسوس کر رہا ہو کہ وہ روز قیامت کی جانب اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اذا انشئت کورت اور اذا السماء انفطرت اور اذا السماء انشقت کو پڑھا کرے۔<sup>۳</sup>

## سورۃ الفطار کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

حسین بن ابی العلاء سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو بھی یہ دونوں سورتیں پڑھے گا اور اپنی واجب نمازوں اور مستحب نمازوں میں انھیں اپنا نصب العین بنا دے گا ”اذا السماء انفطرت“ اور ”اذا السماء انشقت“ تو اللہ کی جانب سے اس کے لیے کوئی حاجب باقی نہیں رہے گا اور نہ ہی کوئی چیز اس کے اور اللہ کے مابین رکاوٹ بنے گی وہ مسلسل اللہ کی جانب دیکھتا رہے گا اور اللہ اس کی طرف بنظر کرم دیکھے گا یہاں تک کہ وہ انسانوں کی حساب دہی سے فارغ ہو جائے۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا جو جب اس کا نام عمل دکھلایا جائے گا تو اللہ اسے رسوائی سے پناہ فراہم کرے گا اور اس کے شرم گاہ کو چھپا رکھے گا اور قیامت کے دن اس کی شان کو بہتر بنائے گا اور اگر پڑھنے والا قید خانے میں ہو یا قیدی ہو اور وہ خود پر آویزاں کر لے تو اللہ اس کی رہائی کو آسان بنا دے گا اور وہ جس عالم میں ہوگا اور جس سے خوف زدہ ہوگا یا جس بارے میں اسے ڈرایا جا رہا ہوگا ان سب سے چھٹکارا پا جائے گا اور اللہ کے حکم سے جلد ہی اس کی حالت درست ہو جائے گی۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہے کہ جو بھی یہ سورہ پابندی کے ساتھ

پڑھے گا تو وہ روز قیامت کی رسوائی سے محفوظ رہے گا اور اس کے عیبوں پر پردہ ڈال دیا جائے گا اور قیامت کے دن اس کی حالت درست ہوگی اور اگر پڑھنے والا قید خانے میں ہوگا یا اسے باندھ دیا گیا ہوگا تو وہ اس سورے کو لکھ کر اگر آویزاں کر لے گا تو اللہ جلد ہی اس کی رہائی کو آسان بنا دے گا۔ ۱۷

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ بارش کے وقت پڑھے گا تو اللہ ہر قطرے کے مطابق جو برسے گا اس شخص کی مغفرت فرما دے گا اور اگر اس سورے کو آنکھ پر پڑھا جائے تو نظر کو تقویت ملتی ہے اور قدرتِ خداوندی سے آشوب اور پردہ ختم ہو جاتا ہے۔ ۱۸



## سورہ مطففین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص واجب نماز میں ”ویل للمطففین“ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اسے جہنم سے امن عطا کرے گا نہ آتش جہنم اس کو دیکھے گی اور نہ وہ آتش جہنم کو دیکھے گا وہ جہنم کے پل سے بہ آسانی گزر جائے گا روز قیامت اس کا حساب نہیں ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ روز قیامت اسے سر بہر جنت کی خالص شربت سے سیراب کرے گا اور اگر اس سورے کو کسی خزانے پر پڑھ دیا جائے تو اللہ اسے ہر آفت سے محفوظ رکھے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مسلسل پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ جنت کی خالص سر بہر شراب سے اسے سیراب کرے گا اور اگر کسی خزانے پر اسے پڑھا جائے تو اللہ اسے ہر آفت سے محفوظ رکھے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سورے کو جس شے پر پڑھ دیا جائے گا تو وہ شے محفوظ ہو جائے گی اور اسے حکم خدا سے حشرات الارض سے بچا لیا جائے گا۔ ۴

## سورہ الشقاق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورہ انفطار کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس بات سے پناہ دے گا کہ اس کا نامہ عمل اس کی پچھلی طرف سے دیا جائے اور اگر اس سورے کو لکھ کر اس عورت پر آویزاں کر دیا جائے جسے بچے کی ولادت میں دشواری پیش آرہی ہو یا اس سورے کو پڑھ دیا جائے تو فوراً ہی بچے کی ولادت ہو جائے گی۔ ۱۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ مسلسل یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس بات سے پناہ دے گا کہ اس کا نامہ عمل اس کی پیٹھ کی جانب سے دیا جائے اور اگر یہ سورہ لکھ کر اس عورت کے پاس رکھا جائے جسے ولادت میں دشواری ہو رہی ہے تو بچہ جلدی اور فوراً پیدا ہو جائے گا اور اگر یہ سورہ پڑھ دیا جائے تو بھی جلدی ولادت ہو جائے گی۔ ۲۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو دردزہ والی عورت پر آویزاں کیا جائے تو وضع حمل ہو جائے گا اور دایہ پر یہ لازم ہے کہ اس سورے کو زچہ سے فوراً الگ کر دے تاکہ شکم میں جو کچھ اور ہے وہ باہر نہ آجائے اور اگر یہ سورہ چوپائے پر لٹکایا جائے تو اسے آفتوں سے بچائے گا اور اگر اسے گھر کی دیوار پر لکھا جائے تو تمام پریشانیوں سے نجات مل جائے گی۔ ۳۔

## سورہ بروج کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی ”والسماۃ ذات البروج“ واجب نماز میں پڑھے گا تو یہ انبیاء کی سورت ہے پڑھنے والے کا حشر اور توقف انبیاء، مرسلین اور صالحین کے ساتھ ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو جتنے میں جمع ہونے والے اور عرفہ کے دن جمع ہونے والے کی تعداد سے دس گنا زیادہ اجر عطا کرے گا اور اس کے پڑھنے سے ڈرانے والی چیزوں اور سختیوں سے نجات مل جاتی ہے۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا اسے اجر عظیم عطا ہوگا اور وہ خوف ناک چیزوں اور دشواریوں سے محفوظ رہے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اور اگر اسے بچے کا دودھ چھڑانے کے لیے آدیزاں کیا جائے تو دودھ چھڑانے میں آسانی فراہم ہو جائے گی اور جو اسے اپنے بستر میں پڑھے گا تو صبح ہونے تک وہ امن و امان میں ہوگا۔ ۴

مصباح میں ہے کہ جو یہ سورہ بستر میں پڑھے گا وہ محفوظ رہے گا اور جو گھر میں نکلتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو وہ خود اور گھر میں جو اہل و عیال اور مال و منال ہوگا وہ سب محفوظ رہے

گا اور جو اس سورے کے آغاز سے ”قتل اصحاب الاعدود“ تک پڑھے گا تو بھڑوں اور بڑے چوہوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے کافی ہوگا۔ ۱

اور جو پانی پر ”والسما ذات البروج“ پڑھے گا اور اسے وہ شخص پیے گا جس نے زہر پی لیا ہے تو زہر ان شاء اللہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔ ۲

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشا کے آخر میں ”والسما ذات البروج“ اور ”والسما والطارق“ پڑھا کرتے تھے اور انہی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ نماز عشا میں ”ساوات“ یعنی ”والسما ذات البروج اور السما والطارق کو پڑھا جائے۔

جابر بن سمرہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ ظہر اور عصر میں ”والسما والطارق“ اور ”والسما ذات البروج“ پڑھا کرتے تھے۔

سعید بن منصور سے مروی ہے انہوں نے جابر سے روایت کی انہوں نے فرمایا کہ رسول اکرم نے معاذ سے کہا کہ ان کے ساتھ نماز عشا میں سبح اسم ربك الاعلى واللیل اذا یغشی اور السما ذات البروج پڑھا کرو۔ ۳

(۱) مصباح کفعمی ص ۲۱۳

(۲) مکارم الاخلاق ص ۳۵۰

(۳) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۲۲ و منثور سے نقل کرتے ہوئے ج ۶ ص ۳۳۱

## سورہ طارق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی اپنی فرض نمازوں میں ”والسما والطارق“ پڑھے گا تو روز قیامت اللہ کے نزدیک اس کی وجاہت و منزلت ہوگی اور وہ مومنین اور ان کے ساتھیوں کے رفقا میں سے ہوگا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو آسمان میں جتنے ستارے ہیں ان کی تعداد سے دس گنا زیادہ ثواب اللہ اس شخص کے لیے لکھ دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اور اس تحریر کو پانی سے دھو کر زخم کو اس پانی سے دھوئے گا تو درد نہیں ہوگا اور اگر کسی شے پر پڑھے گا تو اس کی حفاظت ہوگی اور اس شے کا مالک امین ہوگا۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو کسی برتن میں لکھ کر اسے پانی سے دھوئے گا اور اس پانی سے زخم کو دھوئے گا تو اس پر درد نہیں ہوگا اور اگر اس سورے کو کسی شے پر پڑھا جائے تو یہ سورہ اس شے کی حفاظت کرے گا اور اس چیز کا مالک امین رہے گا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کے پانی سے زخم کو دھوئے گا تو زخم صحیح ہو جائے گا اور اس میں پیپ نہیں پڑے گی اور جو ایسی چیز پر پڑھے جو دوا کے طور پر پی

۲۰۰ خصوصیات و فوائدِ قرآن

جاری ہو تو اس میں شفا ہو جائے گی۔ ۱

کتاب مصباح میں ہے کہ جو شخص اس سورے کو آغاز سے اس قول سے ”فما له من  
قوة ولا ناصر“ تک چار پرچوں پر لکھے اور چاروں پرچے زمین کے چار کونوں میں لکڑی کے  
نوک پر رکھ دے تو ان شاء اللہ مڈی وغیرہ کو ہلاک کر دے گی۔ ۲

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ اعلیٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”سیح اسم ربک الاعلیٰ“ واجب یا سنتی نمازوں (نوافل) میں پڑھے تو روزِ قیامت اس سے کہا جائے گا تم جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔<sup>۱</sup>

طبری نے مجمع البیان میں عیاشی سے ایک روایت نقل کی ہے انھوں نے اپنی سند سے ابی حمیصہ سے انھوں نے حضرت علی علیہ السلام سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کے پیچھے بیس مرتبہ شب کی نمازیں پڑھی ہیں وہ ہمیشہ ”سیح اسم ربک الاعلیٰ“ پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ اس سورے میں کیا ہے تو ان اے ہر روز بیس مرتبہ پڑھا کرے گا اور جس نے یہ سورہ پڑھا گو یا کہ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں کو پڑھ لیا وہ ابراہیم جنھوں نے حق ادا کر دیا۔<sup>۲</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت محمدؐ پر جو کچھ نازل فرمایا، اس کے حروف کی تعداد کے برابر اجر عطا کرے گا اور اگر اس سورے کو کانوں کے درد کے لیے پڑھا جائے تو درد جاتا رہے گا اور اگر یہ سورہ بوا سیر کے لیے پڑھا جائے تو یہ بوا سیر کو

ختم کر دیتا ہے اور اس کے مریض جلد ہی صحت پا جاتے ہیں۔<sup>۱</sup>  
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کانوں اور گردن کے درد کے لیے پڑھے گا تو درد جاتا رہے گا اور اس سورے کو بوا سیر کے لیے پڑھنا چاہیے اور اگر اس کے لیے لکھ کر تعویذ باندھ دیا جائے تو صاحب بوا سیر کو شفا مل جائے گی۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس سورے کا ایسے کانوں پر پڑھنا جو بچتے ہوں اور کوئی چیز گھومتی ہو یہ سب بیماریاں دور ہو جائیں گی اور اگر یہ سورہ کسی فاسد جگہ پر پڑھا جائے تو اس کا فساد جاتا رہے گا اور بوا سیر کے لیے پڑھنے سے حکم خدا سے بوا سیر منقطع ہو جاتی ہے۔<sup>۳</sup>  
 حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورہ ”سبح اسم ربك الاعلیٰ“ کو بہت پسند فرماتے تھے اور حضرت میکائیل علیہ السلام نے سب سے پہلے ”سبحان ربی الاعلیٰ“ کہا۔<sup>۴</sup>



## سورۃ غاشیہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”هل اناك حديث الغاشية“ واجب اور نوافل نمازوں میں پابندی سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت دونوں میں اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے گا اور قیامت کے دن اسے جہنم کے عذاب سے امن نصیب ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس سے آسان حساب لے گا اور اگر اس سورے کو انسانی بچے یا کسی اور چیخنے والے اور نافرمان پر پڑھا جائے تو وہ پرسکون ہو جائے گا اور چپ ہو جائے گا۔ ۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلسل اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ اس سے نہایت آسان حساب لے گا اور اگر اسے کسی مولود پر پڑھا جائے یا لکھ دیا جائے خواہ وہ انسان ہو یا حیوان اسے پرسکون بنا دے گا اور اسے خاموش کر دے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر یہ سورہ ایسی ڈاڑھ پر پڑھا جائے جو تکلیف دہ ہو اور ستارہ ہی ہو تو حکم خدا سے اسے سکون مل جائے گا اور اگر اسے اپنی خوراک پر پڑھ دے تو جو کچھ کھائے گا اس سے امن ملے گا اور اللہ اس میں سلامتی عطا کر دے گا۔ ۴

## سورہ فجر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ تم لوگ سورہ فجر کو اپنی واجب اور نوافل نمازوں میں پڑھا کر اس لیے کہ یہ سورہ حسین بن علیؑ ہے جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو روزِ قیامت وہ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ جنت میں ان کے درجے میں ہوگا بے شک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ پڑھنے والوں کی تعداد کے مطابق اس کی مغفرت کر دے گا اور اس شخص کے لیے قیامت کے دن ایک نور قرار دے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر اپنے شکم سے معلق کرے گا اور اپنی بیوی سے حلال طریقے سے جماعت کرے گا تو اللہ اسے ایسا بیٹا عطا کرے گا جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور قرار دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر اپنی زوجہ پر معلق کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا بیٹا عطا کرے گا جو مبارک ہوگا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ طلوع فجر کے وقت پڑھے گا تو دوسرے دن طلوع فجر تک ہر شے سے محفوظ رہے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر اپنے شکم سے معلق کر دے گا پھر اپنی زوجہ سے جماعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسا بیٹا عطا کرے گا جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور باعثِ شادمانی ہوگا۔ ۴

## سورۃ بلد کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی واجب نماز میں ”لا اقسام بهذا البلد“ پڑھے گا تو دنیا میں اس کی شہرت ہوگی کہ وہ صالحین میں سے ہے اور آخرت میں یہ شہرت ہوگی کہ یہ شخص اللہ کے نزدیک منزلت رکھتا ہے اور وہ روز قیامت انبیاء اور شہداء اور صالحین کے رفقاء میں سے ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا تو خداوند عالم روز قیامت اپنے غضب سے اسے امان عطا کرے گا اور دشوار گزار گھاٹی پر بلند ہونے سے نجات فراہم کرے گا اور جو یہ سورہ لکھ کر کسی بچے پر آویزاں کرے گا یا نومولود پر تو بچوں کی بیماریوں سے نجات میسر ہوگی۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت گھاٹیوں کی دشواریوں سے نجات فراہم کرے گا اور جو اس سورت کو لکھ کر کسی نومولود پر آویزاں کرے گا تو وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا اور بچوں کے گریے سے بھی چھٹکا مل جائے گا اور اللہ پڑھنے والے کو ”ام الصبیان“ (ایک بیماری جس سے بچے بے ہوش ہو جاتے ہیں) سے نجات میسر ہوگی۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو بچے پر آویزاں کر دیا جائے تو وہ نقائص سے محفوظ رہے گا اور اگر اس سورے کے پانی کو ناک میں چڑھا لیا جائے تو ناک کی جڑوں میں جو درد ہوتا ہے وہ دور ہو جائے گا اور یہ شخص تن درست ہو جائے گا۔ ۴

## سورہ شمس کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص کثرت کے ساتھ سورہ ”الشمس“ سورہ ”اللیل اذانیشتی“ سورہ ”الفصحی“ اور سورہ ”الم نشرح“ دن یا رات کے وقت پڑھے گا تو اس کے سامنے کی کوئی شے ایسی نہ ہوگی جو روزِ قیامت اس کے حق میں گواہی نہ دے یہاں تک کہ اس کے بال، اس کی کھال، اس کا گوشت، اس کا خون، اس کی رگیں، اس کے ہاتھ اور اس کی ہڈیاں اور اس کے ساتھ زمین نے جس شے کو اٹھا رکھا ہے سب اس کے حق میں گواہی دیں گے اور پروردگار عالم یہ فرمائے گا کہ میں نے اپنے بندے کے لیے تمھاری گواہی کو قبول کر لیا اور اسے جزا عطا کر دی تم اسے میری جنت میں لے کر جاؤ تاکہ میں اس کے لیے اس جنت میں جو کچھ چاہتا ہوں اس کے لیے منتخب کر دوں تم اس جنت میں سے یہ سب کچھ اسے بغیر کسی احسان کے دے دو لیکن میری رحمت اور میرا فضل اس پر مسلسل رہے گا اور میرے بندے کو یہ سب کچھ مبارک ہو۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا اس نے گویا کہ اس نے وہ سب کچھ صدقے میں دے دیا جس پر سورج اور چاند چمکے ہیں اور جس کی توفیق کم ہو اسے چاہیے کہ وہ پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے تو پھر جس

۲۰۷

طرف بھی جائے اللہ کی توفیق اس کے شامل حال ہوگی اور اس سورے کو پڑھنے سے حافظہ بڑھتا ہے اور تمام لوگوں کے نزدیک مقبولیت اور مرتبت میں اضافہ ہوتا ہے۔<sup>۱</sup>

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کم توفیق رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھا کرے وہ جہاں بھی جائے گا اللہ اسے یا توفیق کر دے گا اور اس سورے کے پڑھنے کے بہت فائدے ہیں تمام لوگوں کے درمیان مقبولیت اور حفاظت کا سامان ہے۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مستحب ہے اس شخص کے لیے جس کے رزق میں کمی ہو، جس کا نقصان زیادہ ہو جو حسرتوں میں مبتلا رہتا ہو کہ وہ پابندی کے ساتھ یہ سورت پڑھے اس کا رزق بڑھے گا اور اس کی توفیق میں اضافہ ہوگا اور جو اس سورے کا پانی پیے گا تو حکم خدا سے بے قراری کو قرار آ جائے گا۔<sup>۳</sup>

## سورہ لیل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سورہ لیل کی فضیلت سورہ ہش کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے اتنا دے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا اور اس سے تنگی کو دور کر دے گا اور اس کے لیے آسانیاں فراہم کرے گا اور اپنے فضل سے اسے غنی بنا دے گا اور جو شخص سونے سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ سورہ پڑھے گا تو خواب میں سوائے خیر کے جسے وہ پسند کرتا ہے کچھ اور نہیں دیکھے گا اور وہ اپنے خواب میں کسی برائی کا مشاہدہ نہیں کرے گا اور جو اس سورے کو نماز عشا میں پڑھے گا تو گویا کہ اس نے نماز میں ایک چوتھائی قرآن پڑھ لیا اور اس کی نماز قبول ہوگی۔<sup>۱</sup> رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس کی خواہشات کو پایہ تکمیل تک پہنچا دے گا یہاں تک کہ وہ راضی ہو جائے اس کی تنگی دور ہو جائے گی اور اللہ اس کے لیے آسانیاں فراہم کر دے گا اور جو یہ سورہ سوتے وقت بیس مرتبہ پڑھے گا تو خواب میں سوائے خیر کے کچھ اور نہیں دیکھے گا اور ہرگز اسے برائی خواب میں نظر نہیں آئے گی اور جو اس سورے کو نماز عشا میں پڑھے گا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن ختم کر لیا اور اس کی نماز قبول ہوگی۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو ناپسندیدہ چیز نہیں دیکھے گا اور خیر کے ساتھ سوئے گا اور اللہ اسے محفوظ رکھے گا اور جو اس سورے کو بے ہوش شخص یا دیوانے یا مرگ زدہ پر پڑھے گا تو اسے فوراً اس بیماری سے افاقہ ہو جائے گا۔<sup>۳</sup>

## سورہ ضحیٰ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورے کی فضیلت سورہ شمس کے ذیل میں بیان ہو چکی ہے۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو روز قیامت اس کے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی اور ہر سائل اور یتیم کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جائیں گی اور اگر اس سورے کو غائب اور کم شدہ شخص کے نام پر لکھا جائے تو وہ شخص اپنے ساتھیوں تک صحیح و سالم پہنچ جائے گا اور اگر کوئی شخص کسی جگہ چیز رکھ کر بھول گیا ہو اور پھر اسے یاد آجائے تو اگر یہ سورہ پڑھے گا تو اس چیز کے حاصل ہونے تک اللہ اس کی حفاظت کرے گا۔<sup>۱</sup> رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی اس سورے کو اپنے ساتھی کا نام لے کر پڑھے گا تو اس کا ساتھی اس کی طرف صحیح و سالم بہت جلد واپس لوٹ آئے گا۔<sup>۲</sup>

## سورہ انشراح کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

اس سورت کی فضیلت سورہ شمس کے ذیل میں بیان کی جا چکی ہے۔  
 خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی یہ سورہ  
 پڑھے گا اللہ اسے یقین اور عافیت عطا کرے گا اور جو سینے کی تکلیف پر اس سورے کو پڑھے گا  
 اور اس کے لیے لکھے گا تو اللہ اسے شفاعت عطا کرے گا۔ ۱  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو برتن پر لکھے گا اور پیے گا  
 تو اگر پیشاب بند ہونے کی شکایت ہے تو اللہ اسے شفا عطا کرے گا اور اس کے نکلنے  
 میں آسانیاں فراہم کرے گا۔ ۲

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اس سورے کو سینے پر پڑھے گا تو اس کے نقصان  
 سے فائدہ پہنچے گا اور دل کو حکم خداوندی سے سکون حاصل ہوگا اور جسے سردی لگ رہی ہو تو اللہ  
 کے حکم سے اس کا پانی اس کے لیے منفعت بخش ہوگا۔ ۳

مصباح میں ہے اس کا پانی پینے سے پتھری نکلے نکلے ہو جاتی ہے اور مٹانہ کھل جاتا ہے  
 اور ٹھنڈک سے فائدہ پہنچتا ہے اور سینے اور دل پر یہ سورہ پڑھنے سے ان کے درد کو سکون ملتا ہے۔ ۴



## سورہ التین کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”التین“ کو اپنی واجب اور نافلہ نمازوں میں پڑھے گا تو اسے ان شاء اللہ جنت میں اس کی مرضی کے مطابق جگہ میسر ہوگی۔<sup>۱</sup>  
 خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسا اجر لکھ دے گا جس کا شمار مسکن نہیں اور پڑھنے والے نے گویا حضرت محمدؐ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور وہ غمگین تھتا تو اللہ نے اس حضرتؐ کے ذریعے اس کے غم کو دور کر دیا اور اگر اسے اس طعام پر پڑھا جائے جو موجود ہو تو اس طعام سے ہر طرح کی خرابی کو اللہ دور کر دے گا خواہ اس میں زہر ہلاہل ہی کیوں نہ ہو اور اس کھانے میں اس کے لیے شفا ہوگی۔<sup>۲</sup>

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورہ کسی کھائے جانے والی چیز پر پڑھے گا تو اللہ اس ماکول (جسے کھایا جائے) سے ہر طرح کے شر کو دور کر دے گا خواہ اس کھانے میں زہر کی آمیزش ہی کیوں نہ ہو اور اللہ اس کھانے کو موجب شفا بنادے گا۔<sup>۳</sup>  
 امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر اس سورے کو کھانے کی کسی شے پر لکھا اور پڑھا جائے تو اس کے نقصان پہنچانے والی شے کو اللہ تبدیل کر دے گا اور قدرت خداوندی سے وہ کھانا شفا بخش بن جائے گا۔<sup>۴</sup>

## سورہ علق کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص دن کے یارات کے وقت ”اقرء باسم ربك“ پڑھے اور پھر اسی روز یا اسی شب میں اس کا انتقال ہو جائے تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی اور اللہ اسے شہید مبعوث کرے گا اور اسے شہید کی حیثیت سے حیات بخشے گا اور اس شخص کی مثال ایسی ہی ہوگی کہ گویا اس نے رسول اللہ کے ساتھ اللہ کی راہ میں تلوار سے قتال کیا ہے۔ ۱

خاص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بطور اجر اس کے لیے ”جزء مفصل“ پڑھنے کا ثواب عطا کر دے گا اور جس نے اللہ کی راہ میں تلوار کھینچی ہو اس کے مطابق اجر عطا کرے گا اور جو یہ سورہ پڑھے گا اور وہ سمندر میں سفر کر رہا ہو تو اللہ تعالیٰ ڈوبنے سے اس کی حفاظت کرے گا۔ ۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ خزانے کے دروازے پر پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس خزانے کو ہر آفت اور چور سے محفوظ رکھے گا جب تک اس کا مالک اسے وہاں سے نکال نہ لے۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے اور وہ سفر کے لیے روانہ ہو چکا ہو تو مسافرت کے شر سے محفوظ رہے گا اور جو یہ سورہ پڑھے گا اور سمندر میں سواری پر مصروف سفر ہو تو قدرت الہی سے سمندر کی تکالیف سے محفوظ رہے گا۔ ۴

## سورۂ قدر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

سیف بن عمیرہ نے کسی شخص سے روایت کی اور اس نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص سورہ ”إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ“ بلند آواز میں پڑھے گا تو گویا کہ اس نے راہِ خدا میں تلوار کھینچ رکھی ہے اور جو اس سورے کو بالاخفاست (چپکے سے) پڑھے تو اس شخص کی مانند ہوگا جو اللہ کی راہ میں اپنے خون میں غلٹاں ہو اور جو اس سورے کو دس بار پڑھے گا تو اس کے گناہوں میں سے ہزار گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔ ۱۔

ابن بابویہ اپنے والد سے اور وہ سعد بن عبد اللہ سے وہ احمد بن محمد سے وہ حسن بن محبوب سے وہ سیف بن عمیرہ سے اور وہ کسی شخص سے وہ امام محمد باقر علیہ السلام سے اسی مضمون کی روایت کرتے ہیں۔ ۲۔

امام صادق علیہ السلام سے تعویذ کے بارے میں وارد ہوا ہے آپ نے فرمایا کہ ایک چھوٹا نیا کوزہ لے لو اور اس میں پانی ڈال دو پھر اس پانی پر ”إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ“ کا سورہ تیس مرتبہ پڑھو پھر اسے لٹکا دو اس میں سے پانی پیو اور وضو کرو اور اگر چاہتے ہو تو اس میں پانی بڑھاتے چلے جاؤ۔ ۳۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ ”إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي

لَيْلَةِ الْقَدْرِ“ اللہ کی واجب کردہ نمازوں میں سے کسی واجب نماز میں پڑھے گا تو منادی ندا دے گا اے اللہ کے بندے اللہ نے تمہارے گذشتہ اعمال کی مغفرت فرمادی ہے اب نئے سرے سے عمل شروع کرو۔ ۱۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ماہِ رمضان میں روزہ رکھنے والے جیسا اجر ملے گا اور اگر شبِ قدر میں اس سورے کو پڑھے تو اس کو اللہ کی راہ میں قتال کرنے والے جیسا ثواب ملے گا اور اگر اس سورے کو خزانے کے دروازے پر پڑھا جائے تو اللہ اُس خزانے کو ہر آفت اور حسرتِ باری سے باسلامت رکھے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس میں جو کچھ ہے اسے نکال نہ لے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو قیامت کے دن خیر البریہ اس کا رفیق اور ہدم ہوگا اور اس سورے کو سننے برتن پر لکھ کر جسے لقوہ ہو وہ دیکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے شفا یاب کر دے گا۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص نمازِ عشا کے بعد اس سورے کو پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو وہ آنے والی شب تک امان میں رہے گا اور جو ہر شب سات مرتبہ یہ سورہ پڑھے گا تو اس شب میں طلوعِ فجر تک امن و امان میں رہے گا اور جو اس سورے کو سونے یا چپاندی کے ذخیرے یا ساز و سامان پر پڑھے گا تو اللہ ہر نقصانِ دہ سے بچا کر اس میں برکت عطا کرے گا اور اگر اس سورے کو غلے کے گودام پر پڑھ دیا جائے تو حکمِ خدا سے اس سے منفعت حاصل ہوگی۔ ۲۔

امامی شیخ صدوق میں امام کاظم علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے کے دن اپنی رحمت کے ہزار عطیے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے عطا کرتا ہے پس جو شخص اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ کا سورہ مجھے کے دن عصر کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار عطیہ رحمت کے ساتھ اسی جیسا مزید عطا کرے گا۔ ۳۔

اور امام کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ انھوں نے اپنے آبا و اجداد میں سے کسی سے

سناتھا کہ ایک شخص ”انا انزلناہ“ پڑھ رہا تھا تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کی تصدیق کی گئی اور اسے بخش دیا گیا۔ ۱

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ ”انا انزلناہ فی لیلة القدر“ اللہ کے فرائض میں سے کسی فریضے میں پڑھتا ہے تو ایک منادی ندا دے کر کہتا ہے اے اللہ کے بندے اللہ نے تمہارے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی ہے اب نئے سرے سے عمل کا آغاز کرو۔ ۲

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ کا سورہ بالجہر پڑھے گا تو اس کی مثال ایسی ہی ہوگی جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کے لیے تلوار نیام سے باہر نکالی ہو اور جو اسے بالاخفات پڑھے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو اللہ کی راہ میں اپنے خون میں لت پت ہو اور جو یہ سورہ دس بار پڑھے گا تو اللہ اس کے گناہوں میں سے ہزار گناہوں کی مغفرت فرمادے گا۔ ۳

ابن ابی سہل نے انہوں نے سعد سے انھوں نے نہدی سے انھوں نے اسماعیل بن سہل سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے ایسی چیز سکھا دیجیے کہ اگر میں اسے کہا کروں تو میں آپ حضرات کے ساتھ دنیا اور آخرت میں رہوں فرمایا کہ آپ نے اپنی تحریر سے جواب مرحمت فرمایا، جس تحریر سے میں آشنا ہوں ”کہ تم سورہ انا انزلناہ فی لیلة القدر زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو اور مغفرت طلب کرنے کے لیے اپنے ہونٹوں کو تر کر دو، یعنی ہمیشہ استغفار پڑھے رہو۔ ۴

محمد بن عبد اللہ نے زید سے انھوں نے محمد بن بکر ازدی سے انھوں نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب اور احباب کو وصیت کی کہ اگر کسی کو کوئی بیماری ہو تو اسے چاہیے کہ نیا کوزہ لے اور اس میں پانی ڈال دے اور خود کنویں سے پانی نکالے اور اس پانی پر سورہ انا انزلنا تریل (ٹھہر ٹھہر کر عمدہ طریقے سے) کے ساتھ تیس مرتبہ پڑھے پھر

اس پانی کو پیے اور اسی سے وضو کرے اور اس سے مسح کرے اور جوں ہی پانی کم ہوا سے بڑھاتا رہے تین دن بھی نہیں گزرنے پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری سے شفا اور عافیت عطا کرے گا۔

روایت کی سہل نے علی بن سلیمان سے، انھوں نے احمد بن الفضل ابی عمر خدء سے وہ کہتے ہیں کہ میری حالت خراب ہوگئی تو میں نے امام باقر علیہ السلام کو خط لکھ کر دریافت کیا امام علیہ السلام نے مجھے جواب مرحمت فرمایا کہ تم مسلسل ”انا ارسلنا نوحا الی قومہ“ (یعنی سورہ نوح) کو پڑھتے رہو میں نے ایک سال تک اسے پڑھا لیکن میری حالت تبدیل نہیں ہوئی میں نے دوبارہ امام کی خدمت میں تحریر کیا کہ میری حالت دگرگوں ہے اور میں نے انا ارسلنا نوحا الی قومہ کو آپ کے حکم کے مطابق سال بھر پڑھا ہے لیکن مجھے کوئی فرق نظر نہیں آیا تو امام نے جواب مرحمت فرمایا کہ تمہیں وہ سورہ پڑھتے ہوئے ایک سال ہو چکا ہے اب تم اس سورے کی جگہ ”انا انزلناہ فی لیلۃ القدر“ کی سورت پڑھنا شروع کر دو وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سورے کو پڑھنا شروع کیا ابھی پڑھتے ہوئے کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ابن ابی داؤد نے مجھ تک پیغام بھیجا اور میری جانب سے میرا قرض ادا کر دیا اور میرا اور میرے اہل و عیال کا وظیفہ مقرر کر دیا اور اپنی نمائندگی میں مجھے باب کلاء (بصرے کا ایک مقام) کی طرف روانہ کیا اور پانچ سو درہم میرے لیے مقرر کر دیے۔

اور میں نے بصرے سے علی بن ہزیار کے توسط سے امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں نامہ روانہ کیا کہ میں نے آپ کے والد سے یہ دریافت کیا تھا اور فلاں فلاں شکایت کی تھی اور سارا کام میری مرضی کے مطابق ہو گیا تھا۔ اب میں یہ جاننا چاہتا ہوں اے میرے مولا کہ میں شب قدر میں سورہ انا انزلناکس طرح پڑھوں کیا میں اپنی فرض نمازوں وغیرہ میں صرف اس سورے پر اکتفا کروں یا اس سورے کے ساتھ کوئی دوسری سورت بھی پڑھوں یا اس کی کوئی معین حد ہے جس پر عمل کروں امام علیہ السلام نے تویق (تحریر، نوشتہ) روانہ کی جب میں نے اسے پڑھا تو اس میں تحریر تھا کہ قرآن کی چھوٹی اور بڑی سورت کو ترک نہ کرو اور دن رات

میں سومرتبہ سورۃ انا انزلنا کا پڑھنا تمہارے لیے کافی ہوگا۔ ۱

روایت کی سہل بن زیاد نے منصور بن عباس سے انھوں نے اسماعیل بن سہل سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں خط روانہ کیا کہ مجھ پر قرض کا بے انتہا بوجھ ہے تو امام علیہ السلام نے جواب مرحمت فرمایا کہ کثرت کے ساتھ استغفار کرو اور اپنی زبان کو انا انزلناہ کی تلاوت سے ترک کرو۔ ۲

عدة الداعی میں ہے کہ شب قدر میں انا انزلناہ کو پڑھا جائے اور اس کی تحویذ ذخیرہ شدہ اور پوشیدہ مال کے لیے بھی ہے اور اس بارے میں معصومین سے روایات وارد ہوئی ہیں۔

کتاب مکارم میں ہے کہ جو شخص ایک پینے کا پیالہ لے اور اس میں پانی ڈالے اور اس پانی پر ۳۵ مرتبہ سورۃ انا انزلناہ پڑھے اور وہ پانی اپنے کپڑے پر چھڑک لے تو جب تک وہ کپڑا پرانا نہ ہو یہ شخص فرخی کے ساتھ رہے گا۔ ۳

کفعمی نے اپنی دعا کی کچھ کتابوں میں کہا ہے کہ شیخ عز الدین الحسن بن ناصر بن ابراہیم حداد عالمی اپنی کاب طریقہ النجاة میں امام تقی الجواد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب روز میں ۷۶ مرتبہ سورۃ قدر کی تلاوت کرے گا تو خداوند عالم اس کے لیے ہزار فرشتوں کو خلق فرمادے گا جو اس سورے کے پڑھنے کا ثواب ۳۶ ہزار سال تک لکھتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کو دو ہزار سال کے استغفار کو اس شخص کے لیے ہزار بار بڑھا دے گا۔

اس سورے کو سات وقتوں میں اپنا وظیفہ بنا لے پہلے طلوع فجر کے بعد اور نماز صبح سے پہلے سات مرتبہ پڑھے تاکہ فرشتے اس پر چھ دنوں تک رحمتیں نازل کریں، دوسرے نماز صبح کے بعد دس بار پڑھے تاکہ شام تک اللہ کی ضمانت میں رہے، تیسرے کہ جب سورج زوال کو پہنچے تو نافلے سے قبل دس مرتبہ پڑھے تاکہ اللہ اس کی طرف نظر کرے اور اس کے لیے آسمان کے دروازوں کو کھول دے، چوتھے بعد زوال نوافل پڑھ کر ۲۱ مرتبہ پڑھے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس سورے سے ایک ایسا گھر بنا دے جس کا طول اتنی ہاتھ ہو اور اسی طرح اس کی

چوڑائی ہوگی اور ساتھ ہاتھ اس کی بلندی اونچائی ہوگی اور فرشتے اس کے گرد قیامت تک اس کی مغفرت کے لیے مامور ہیں اور اللہ ان کے دو ہزار سال کے استغفار کو ہزار گنا بڑھادے گا۔

پانچویں عصر کے بعد دس مرتبہ تاکہ ایک دن اعمالِ خلاق کے مانند گزرے، چھٹے عشا کے بعد سات مرتبہ تاکہ صبح ہونے تک اللہ کی ضمانت میں رہے، ساتویں جس وقت سونے کے لیے اپنے بستر کی طرف روانہ ہو اس وقت گیارہ مرتبہ پڑھے تاکہ اللہ اس سورت سے اس شخص کے لیے ایک فرشتے کو خلق فرمادے جس کی ہتھیلی ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمین سے بڑی ہو اور اس کے جسم کے ہر جگہ بال ہوں گے اور ہر بال پوری قوت کے ساتھ پڑھنے والے کے لیے روزِ قیامت تک استغفار کرتا رہے گا۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے قیامت کے دن مومنین کے سامنے جو نور چل رہا ہو گا وہ انا انزلناہ کا نور ہوگا۔

اور امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کسی نماز میں پڑھے گا تو وہ نماز علیلین میں مقبولیت اور اضافے کے ساتھ رفعت حاصل کرے گی اور جو شخص اس سورے کو پڑھنے کے بعد دعا طلب کرے گا تو اس کی دعا لوح محفوظ تک مستجاب (قبول شدہ) ہو کر بلند ہوگی اور جو یہ سورہ پڑھے گا وہ لوگوں میں محبوب بن جائے گا اور اگر اس سورے کو پڑھنے کے بعد کسی سے اس کے مال میں سے کچھ حاصل کرنا چاہے تو اگر وہ شخص سامنے آ گیا تو ضرور دے گا اور جو کسی حاکم سے خوف کھاتا ہو تو اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر اس سورے کو پڑھ دے تو اس پر غالب رہے گا اور کسی سے دشمنی کے لیے اس سورے کو پڑھ دے تو اس شخص پر کام یاب ہوگا اور جو اس سورے سے اللہ تعالیٰ سے شفاعت کا طلب گار ہو تو اس کی شفاعت ہو جائے گی اور اس کی مراد بر آئے گی۔

اور امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جو میں کہہ رہا ہوں اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں کہ اس سورے کا پڑھنے والا سورہ پڑھ کر فارغ بھی نہ ہونے پائے گا یہاں تک کہ اس کے لیے جہنم سے نجات کا پروانہ لکھ دیا جائے گا۔



علامہ مجلسی نے بحار میں کہا کہ ابن فہد نے عَزَّہُ الدَّاعِی میں ذکر کیا ہے کہ شب جمعہ کے آخری تیسرے حصے میں جو اس سورے کو پندرہ مرتبہ پڑھے گا اور اگر اس طرح پڑھنے کے بعد دعا کرے گات وہ دعا قبول ہوگی۔

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص صبح کے بعد دس مرتبہ یہ سورہ پڑھے اور زوال شمس کے وقت دس بار پڑھے اور بعد عصر بھی دس بار پڑھے تو اس کا پڑھنے والا تیس سال تک دو ہزار لکھنے والوں کو تھکا دے گا۔

اور امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص طلوع فجر کے بعد اس سورے کو سات مرتبہ پڑھے گا تو ستر صفیں اس کے لیے ستر نمازیں پڑھیں گی اور ستر رحمتوں کے ساتھ اس پر مہربانی کریں گی۔

اور امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص رات کے وقت سو بار اس سورے کو پڑھے گا تو وہ صبح ہونے سے قبل جنت کو دیکھ لے گا۔

اور امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ انا انزلناہ کو پیر کے دن ہزار مرتبہ اور جمعرات کے دن ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اللہ اس سے ایک فرشتہ پیدا فرمائے گا جس کا نام ”توی“ ہوگا جس کی ہتھیلی ساتوں آسمان اور ساواں زمینوں سے بڑی ہوگی اور اس کے جسم میں دس لاکھ بال ہوں گے اور ہر بال پر ہزار زبانیں خلق ہوں گی اور ہر زبان جن و انس کی قوت سے محو گفتگو ہوگی وہ پڑھنے والے کے لیے مغفرت طلب کرے گی اور اللہ تعالیٰ ان کے دو ہزار سالہ استغفار کو ہزار گنا بڑھا دے گا۔

حضرت علی علیہ السلام جب شیعوں میں کسی کو دیکھتے تھے فرماتے تھے جو انا انزلناہ پڑھتا ہے اللہ اس پر مہربان ہوتا ہے۔

امام علی علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، ہر شے کا پھل ہوتا ہے اور قرآن کا پھل انا انزلناہ ہے اور ہر چیز کا خزانہ ہوتا ہے اور قرآن کا خزانہ انا انزلناہ ہے اور ہر شے کے لیے مددگار ہوتا ہے اور کم زوروں کا مددگار انا انزلناہ ہے اور ہر شے کی حفاظت ہوتی ہے اور

مومنین کی حفاظت انا انزلناہ ہے ہر شے کے لیے آسانی ہوتی ہے اور دشواریوں میں رہنے والوں کے لیے آسانی انا انزلناہ ہے ہر شے کی ہدایت ہوتی ہے اور نیکوکاروں کی ہدایت انا انزلناہ ہے ہر شے کا سردار ہوتا ہے اور قرآن کا سردار انا انزلناہ ہے ہر شے کی زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت انا انزلناہ ہے اور ہر شے کے لیے خیمہ ہوتا ہے اور عبادت گزاروں کا خیمہ انا انزلناہ ہے اور ہر شے کی بشارت ہوتی ہے اور کائنات کی بشارت انا انزلناہ ہے ہر شے کی حجت ہوتی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حجت انا انزلناہ میں ہے تم اس پر ایمان لاؤ سوال کیا گیا کہ اس سورے پر ایمان لانے کا مفہوم کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ شب قدر ہر سال ہوتی ہے اور اس شب میں جو کچھ نازل ہوتا ہے وہ حق ہے۔

اور امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہ سورہ انسان کا بہترین رفیق ہے اس کے ذریعے انسان اپنا قرض ادا کر سکتا ہے اور اپنے دین کو با عظمت بنا سکتا ہے اور اپنی دلیل کو غالب کر سکتا ہے اپنی زندگی کو طویل بنا سکتا ہے اپنی حالت کو بہترین حالت میں تبدیل کر سکتا ہے اور جو اکثر اوقات میں یہ پڑھے گا تو وہ اللہ سے بصورت صدیق اور شہید ملاقات کرے گا۔

امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب بھی کوئی بندہ اس سورے کو پڑھ کر فارغ ہوتا ہے تو سات دنوں تک فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں۔

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو شخص سوتے وقت سورہ قدر گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسا نور پیدا کر دے گا جس کی وسعت عرض و طول میں ہوا جستی وسعت رکھتا ہوگا جو ہوا کے مستقر سے جاب نور تک عرش کے اوپر تک پھیلا ہوا ہوگا اس کے ہر درجے میں ایک ہزار فرشتے ہوں گے اور ہر فرشتے کی ہزار زبانیں ہوں گی اور ہر زبان کی ہزار لغات ہوں گی تو رات کے ڈھلنے تک اس سورے کے پڑھنے والے کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اللہ پھر اس نور کو اس سورے کے پڑھنے والے کے جسم میں قیامت تک کے لیے رکھ دے گا۔

اور امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص سوتے وقت اور جاگتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو لوح محفوظ اس کے ثواب سے بھر جائے گا۔

## سورہ بَیِّنہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ لم یکن (بَیِّنہ) پڑھے گا تو وہ مشرکین سے بری ہوگا اور دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں داخل ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے مومن مبعوث کرے گا اور اس سے بہت آسان حساب لے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو قیامت کے دن خیر البریہ کا رفیق اور مصاحب ہوگا اور خیر البریہ سے مراد علی علیہ السلام ہیں اور اگر اس سورے کو نئے برتن میں لکھ دیا جائے گا اور جسے لقوہ ہو وہ اپنی آنکھوں سے اس برتن میں پانی پر نظر کرے تو لقوہ دور ہو جائے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پتلی روٹی پر لکھے اور چور کو کھلا دے تو اسے اچھو لگ جائے گا اور وہ اسی وقت رسوا ہو جائے گا اور جو کسی انگٹھی پر یہ سورہ پڑھے گا اور اس پر چور کا نام لے گا تو انگٹھی حرکت میں آ جائے گی۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس آویزاں کرے گا تو اگر اسے یرقان ہو تو جاتا رہے گا اور اگر اسے تعویذ بنا کر لٹکایا جائے آنکھ کی سپیدی پر، برص کی بیماری کے لیے اور اس کا پانی پی لیا جائے تو اللہ اس مرض کو اس سے دور کر دے گا اور اگر حاملہ عورتیں اس سورت کا پانی پی لیں تو انھیں فائدہ پہنچے گا اور کھانے کے زہر

سے کھانے والے کی حفاظت کرے گا اور اگر یہ سورہ کسی بھی درم پر لکھا جائے تو قدرتِ خدا سے درم جاتا رہے گا۔

ابوالدرداء سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ سورہ ”لم یکن“ (پینہ) میں کیا کچھ موجود ہے تو وہ لوگ اہل و عیال اور مال و متاع کو چھوڑ کر اس سورے کی تعلیم حاصل کرتے تو خزائن کے ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ اس سورے کے پڑھنے کا اجر کیا ہے؟ تو آپ حضرتؐ نے فرمایا کہ منافق اور جس بندے کے دل میں باری عز اسمہ کی وحدانیت کے بارے میں شک ہو وہ اس سورے کو نہیں پڑھے گا۔ خدا کی قسم جب سے آسمان و زمین تخلیق ہوئے ہیں ملائکہ مقرر ہیں یہ سورہ پڑھتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے وہ تھکتے نہیں ہیں اگر کوئی بندہ اس سورے کو رات کے وقت پڑھے گا تو خداوند عالم فرشتوں کو بھیج دے گا جو اس کے دین و دنیا کی حفاظت کریں گے اور پڑھنے والے کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعا طلب کریں گے اور اگر کوئی شخص یہ سورہ دن کے وقت پڑھے گا تو اس کے عوض اتنا ثواب ملے گا جتنا دن اس کو روشن بناتا ہے اور رات اس پر تاریک ہوتی ہے تو قیس بن غیلان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ اس حدیث میں کچھ اضافہ فرمائیے تو آپ حضرتؐ نے فرمایا، تم لوگ ”عم تسألون“ اور سورہ ”ق والقرآن المجید“ اور ”واسماء ذات السروج“ اور ”واسماء والطارق“ کا علم حاصل کرو کیوں کہ جو کچھ ان سورتوں میں ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے گا تو تم اپنا کام کاج چھوڑ کر یہ سورتیں سیکھتے اور ان کے وسیلے سے اللہ کا تقرب حاصل کرتے خداوند عالم ان سورتوں کے وسیلے سے سوائے ذات الہی میں شرک کرنے کے تمام گناہوں کو بخش دے گا اور یہ بات یاد رکھو کہ ”تبارک بیدہ الملک“ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جدال کرے گا اور اس کے گناہوں کی مغفرت طلب کرے گا۔ ۱۔

## سورہ زلزلہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم لوگ ”اذا زلزلت الارض زلوا لها“ پڑھتے ہوئے اکتاہٹ محسوس نہ کیا کرو اس لیے کہ جو شخص یہ سورہ اپنی نوافل نمازوں میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کبھی اسے زلزلے سے دوچار نہیں کرے گا اور وہ شخص نہ زلزلے سے مرے گا اور نہ ہی بجلی گرنے سے اور نہ ہی دنیاوی آفات میں کسی آفت کا شکار ہو کر مرے گا یہاں تک کہ وہ فطری موت مرے اور جب اس کی موت کا وقت آئے گا تو ایک محترم فرشتہ رب کے پاس سے نازل ہو کر اس کے سر حانے بیٹھ جائے گا اور کہے گا اے ملک الموت تم اللہ کے ولی کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اس لیے کہ یہ اکثر مجھے یاد کرتا تھا اور اس سورے کی بہت زیادہ تلاوت کیا کرتا تھا اور سورہ بھی ملک الموت سے یہی کہے گا تو فرشتہ موت جواب دے گا کہ مجھے رب نے حکم دیا ہے کہ میں اس شخص کی بات سنوں اور اس کی اطاعت کروں اور جب تک وہ حکم نہ دے میں اس کی روح قبض نہ کروں وہ جب مجھے حکم دے گا اس وقت میں اس کی روح قبض کروں گا اور جب اس کی نگاہوں سے پردہ ہٹایا جائے گا اور وہ اپنے منازل کو جنت میں دیکھ لے گا تو پھر نہایت نرمی کے ساتھ اس کی روح نکال لی جائے گی پھر ستر ہزار فرشتے اس کی روح کی مشایعت کرتے اسے تیزی کے ساتھ جنت کی جانب لے کر روانہ ہوں گے۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ایک چوتھائی قرآن پڑھنے والوں جتنا اجر عطا کیا جائے گا اور جو یہ سورہ پتلی روٹی پر لکھ کر چوری کرنے والے کو کھلا دے گا تو جرم کرنے والے کے گلے میں پھندا لگ جائے (یعنی اچھو ہو جائے) گا اور وہ رسوا ہو جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پستلی روٹی پر لکھ کر چور کو کھلا دے تو اس کے گلے میں پھندا لگ جائے گا اور وہ اسی وقت رسوا ہو جائے گا اور جو اس سورے کو کسی انگٹھی پر چور کا نام لے کر پڑھے گا تو انگٹھی حرکت میں آ جائے گی۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، ہے کہ جو یہ سورہ لکھ کر خود پر آدیاں کرے یا اس سورے کو ایسے بادشاہ کے دربار میں داخل ہوتے وقت پڑھ لے جس کا خوف دامن گیر ہو تو اس کو جس بات کا خوف و ڈر ہو اس سے نجات مل جائے گی اور اگر اس سورے کو کسی نئے برتن پر جو بھی استعمال نہ ہوا ہو لکھا جائے اور اس پر لقوے والا شخص نظر کرے تو لقوہ جاتا رہے گا اور تین دن بلکہ اس سے بھی کم دن میں اللہ کے حکم سے اس کا درد جاتا رہے گا۔

امام رضا علیہ السلام اپنے آبا و اجداد سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چار مرتبہ سورۃ اذا زلزلت پڑھ لے تو گویا کہ اس نے پورے قرآن مجید کو ختم کر لیا۔

اور صحیفہ رضا میں بھی ایسی ہی روایت موجود ہے۔

ابو الباقی روایت کرتے ہیں علی بن معبد سے وہ اپنے والد سے وہ امام صادق علیہ السلام سے امام علیہ السلام نے فرمایا کہ تم سورۃ اذا زلزلت الارض پڑھنے سے اکتیا نہ کرو اور اگر وہ شخص اس سورے کو اپنی نوافل میں پڑھے گا تو اللہ اسے کبھی زلزلے سے دوچار نہیں کرے گا اور نہ ہی زلزلے سے اس کی موت واقع ہوگی اور نہ ہی وہ بجلی سے مرے گا اور نہ ہی دنیاوی آفتوں میں سے کوئی آفت اس کی موت کا باعث ہوگی جب وہ مر جائے گا تو اسے جنت میں لے جانے کا حکم دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے مخاطب ہو کر فرمائے گا اے میرے بندے میں نے اپنی

جنت تیرے لیے مباح کردی تیرا جس طرح جی چاہے اور جیسی تیری خواہش ہو اس کے مطابق تو اس جنت میں رہائش اختیار کر بغیر کسی ممانعت اور بغیر کسی پابندی کے۔

درمنثور میں ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ”اذا زلزلت الارض“ نصف قرآن کے برابر ہے اور سورہ ”عادیات“ نصف قرآن کے مساوی ہے اور قل هو اللہ احد ایک تہائی قرآن اور سورہ قل یا ایہا الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

درمنثور میں عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا یا رسول اللہ مجھے پڑھائیے تو آپ حضرت نے فرمایا کہ تم تین وہ سورتیں پڑھو جو ”التو“ والی ہیں تو اس شخص نے کہا میری عمر زیادہ ہے میرا دل سخت اور میری زبان موٹی ہو گئی ہے تو حضور نے فرمایا کہ ”حم“ والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھ لو تو اس نے پہلے والا جواب دیا تو نبی اکرم نے فرمایا، ”مُسَبِّحَات“ والی سورتوں میں سے تین سورتیں پڑھ لو تو اس کا جواب سابقہ جواب جیسا تھا اس نے کہا یا رسول اللہ آپ مجھے ایک جامع سورت کی تعلیم دیجیے تو حضور نے اسے سورہ اذا زلزلت الارض زلزالہا کی تعلیم دی جب وہ پڑھا کر فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا اس ہستی کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا پھر پیچھے پھرا اور روانہ ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، افلح التو ویجل افلح التو ویجل۔ انس سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورہ ”اذا زلزلت الارض“ کو پڑھ لیا تو وہ نصف قرآن کے برابر ہو گیا اور جس نے سورہ ”قل هو اللہ“ کو پڑھا تو یہ سورہ ایک تہائی قرآن میں اس کے لیے تبدیل ہو گیا اور جس نے ”قل یا ایہا الکافرون“ پڑھا تو یہ سورہ ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہو گیا۔

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص رات کے وقت سورہ ”اذا زلزلت“ پڑھے گا تو یہ سورہ اس کے لیے نصف قرآن کے برابر ہوگا۔

بنی مجہد کا ایک شخص روایت کرتا ہے کہ اس نے سنا کہ نبی اکرمؐ نے نمازِ صبح کی دونوں رکعتوں میں ”اذا زلزلت الارض“ کی تلاوت فرمائی مجھے یہ نہیں معلوم کہ اس حضرتؐ نے بھولے سے یہ سورہ پڑھا یا عمدۃ ایسا ہو گیا۔

سعید بن المسیب سے مروی ہے کہ رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی تو آپؐ نے ان کے ساتھ پہلی رکعت میں ”اذا زلزلت“ پڑھی اور دوسری رکعت میں بھی اسی سورے کا اعادہ کیا۔

ابی امامہ سے مروی ہے کہ نبی اکرمؐ وتر کے بعد دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے جب کہ آپؐ بیٹھے ہوتے تھے اور ان دونوں رکعتوں میں ”اذا زلزلت الارض“ اور قل یا ایہا الکافرون کی تلاوت فرماتے تھے۔

انس سے مروی ہے کہ نبی اکرمؐ وتر کے بعد دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے جب کہ وہ بیٹھے ہوتے تھے پہلی رکعت میں ام القرآن (سورہ حمد) اور اذا زلزلت اور دوسری رکعت میں (حمد کے بعد) قل یا ایہا الکافرون پڑھا کرتے تھے۔

شعبی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ جو سورہ ”اذا زلزلت الارض“ پڑھے گا تو یہ سورہ قرآن کے چھ حصے کے برابر ہے۔

عاصم سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے ”قل هو اللہ احد“ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور اذا زلزلت الارض نصف قرآن اور قل یا ایہا الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ حسن سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ اذا زلزلت الارض نصف قرآن کے برابر ہے۔<sup>۱</sup>



## سورہ عادیات کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی سورہ عادیات پڑھے گا اور اسے ہمیشہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے روزِ قیامت خاص طور سے امیر المومنین علیہ السلام کے ساتھ مبعوث کرے گا اور وہ شخص امیر المومنین کی حفاظت اور رفاقت میں ہوگا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اس شخص جتنا اجر ملے گا جس نے پورا قرآن ختم کر لیا ہو اور جو ہمیشہ یہ سورہ پڑھا کرے گا اور وہ مقروض ہو تو اللہ اس کے قرض کی جلد ادائیگی میں مدد فرمائے گا اور یہ ہو کر رہے گا۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کسی ڈرنے والے کے لیے پڑھے گا تو وہ خوف سے محفوظ رہے گا اور اگر بھوکے کے لیے پڑھا جائے تو اس کی بھوک کو مٹائے گا اور اگر پیاسے کے لیے پڑھا جائے تو اس کی پیاس کو بجھائے گا اور اگر کوئی مقروض پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا قرض اللہ کی جانب سے ادا ہو جائے گا۔<sup>۳</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو نمازِ عشا میں پڑھے گا تو اس کا ثواب نصف قرآن کے برابر ہوگا اور جو پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھتا رہے گا اور اس

کے ذمے قرض واجب الادا ہو تو خداوند عالم جلد ہی قرض کی ادائیگی میں اس کی مدد کرے گا۔ لہ  
کتاب مصباح میں ہے کہ جگر کے درد کے لیے سورہ عادیات کو مٹی کے نئے برتن میں  
لکھا جائے اور پھر اسے بارش کے پانی سے دھویا جائے اور تھوڑی شکر ملا کر صاحب درد کو تین  
دن تک مسلسل اس پانی کو پلایا جائے۔

jabir.abbas@yahoo.com

## سورۃ قارعہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، جو پڑھے اور سورۃ قارعہ کو زیادہ پڑھے تو خداوند عالم پڑھنے والے کو دجال کے فتنے سے محفوظ رکھے گا کہ وہ دجال پر ایمان نہ لے آئے اور سورۃ قارعہ پڑھنے والا ان شاء اللہ روز قیامت جہنم کی وسعت سے محفوظ رہے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی نیکیوں کے پلڑے کو دوزنی کر دے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر ایسے محروم پر آویزاں کرے جو اہل و عیال اور خدمت گزاروں سے پریشان ہو تو اللہ اس کے دونوں ہاتھ کھول دے گا اور اس کے رزق میں برکت ہوگی۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو لکھ کر کسی محروم پر آویزاں کر دے گا تو اللہ اس کے معاملات کو آسان بنا دے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ سورہ لکھ کر اس شخص پر آویزاں کیا جائے جسے تجارت میں گھٹا ہو رہا ہو اور اس کا سامان تجارت فروخت نہ ہو رہا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے سامان تجارت کی فروخت کے اسباب مہیا کر دے گا۔ ۴

کتاب مصباح میں ہے کہ اگر سورۃ قارعہ کو کسی طشت میں لکھ کر گلاب کے پانی سے دھو کر اس گھر میں چھڑک دیا جائے جہاں کیڑے مکوڑے ہوں تو وہ ہلاک ہو جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ ۵

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۵ (۲-۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۸۶ (۵) مصباح کفعمی ص ۶۱۳

## سورۃ التکاثر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ آں حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت ”الہاکم التکاثر“ پڑھے گا وہ قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ ۱

ابن بابویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ مجھ سے بیان کیا محمد بن یحییٰ عطار نے ان سے محمد بن احمد نے، بہل بن زیاد نے، جعفر بن محمد بن بشار نے، عبید اللہ دھقان نے درست نے امام جعفر صادق سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔ ۲

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو واجب نماز میں ”الہاکم التکاثر“ پڑھے گا تو خداوند عالم اسے سو شہید کا اجر بطور ثواب اس کے لیے لکھ دے گا اور جو اس سورے کو ناسلے میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس شہیدوں کا ثواب لکھ دے گا اور اس کے ساتھ اس کے فریضے میں ان شاء اللہ تعالیٰ فرشتوں کی چالیس صفیں اس کے ساتھ نماز پڑھیں گی۔ ۳

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اس شخص کو جو نعمتیں عطا کی ہیں وہ ان نعمتوں کا حساب نہیں لے گا اور جو اس سورے کو بارش ہوتے وقت پڑھے گا تو جوں ہی یہ سورہ پڑھ کر فارغ ہوگا اللہ اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔ ۴

(۱) الکافی ج ۲ ص ۴۵۶ ح ۱۳ (۲-۳) ثواب الاعمال ص ۱۵۵ (۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۷۲

۲۳۱

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو یہ سورہ بارش ہوتے وقت پڑھے گا تو اللہ اس کی مغفرت فرمادے گا اور جو یہ سورہ نماز عصر کے وقت پڑھے گا تو وہ دوسرے دن سورج ڈوبنے تک حکم خدا سے خدا کی امان میں ہوگا۔ ۱۷

بستان الواعظین میں زینب بنت جحش سے روایت ہے انھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ جب پڑھنے والا الھاکم التکاثر پڑھتا ہے تو اسے آسمانوں کی بادشاہت میں یہ کہہ کر پکارا جاتا ہے ”اے خدا کا شکر ادا کرنے والے“۔ ۱۸

مسند رک الوسائل میں طبری اپنی اسناد سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص سورہ تکاثر پڑھے گا تو خداوند عالم ان نعمتوں کا حساب نہیں لے گا جو اس نے اُسے دنیاوی زندگی میں عطا کی ہیں اور اسے اتنا اجر مل جائے گا گویا کہ اس نے ایک ہزار آیتیں پڑھ لی ہیں۔ ۱۹

دعوات راوندی میں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت الھاکم التکاثر پڑھے گا اور قنہ قبر کے خیال سے پڑھے گا تو اللہ اسے منکر و نکیر کے شر سے بچالے گا۔ ۲۰

در منشور میں ابن عمر سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کیا تم میں سے کسی میں یہ استطاعت ہے کہ وہ روزانہ ہزار آیتیں پڑھے لوگوں نے جواب دیا بھلا کون استطاعت رکھتا ہے کہ ہزار آیتیں پڑھ سکے تو اس وقت آں حضرتؐ نے فرمایا، کیا تم سے یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ سورہ ”الھاکم التکاثر“ کو پڑھ لو۔ ۲۱

(۳)۔ القرآن ثواب وخواصہ ص ۱۳۸

(۲-۱) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۷۲۲

(۵-۳) بحار الانوار ج ۸۹ ص ۳۳۶

## سورہ عصر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ ”والعصر“ اپنی نافلہ نمازوں میں پڑھے گا تو قیامت کے دن اللہ اسے اس طرح مبعوث فرمائے گا کہ اس کا چہرہ روشن ہوگا، خوشی کے مارے اس کی بائٹھیں کھلی ہوں گی اور وہ پرسکون اور مطمئن ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کا خاتمہ ایمان بالخیر ہوگا اور صاحبانِ حق میں سے ہوگا اور اگر اس چیز کے لیے پڑھا جائے جو زمین میں دفن ہے یا خزانے پر تو جب تک اس کا مالک اسے نکال نہ لے اللہ اس کی حفاظت کرے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ یہ سورہ پڑھے گا تو اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور وہ صاحبانِ حق میں سے ہوگا اور اگر کسی مخزن پر پڑھا جائے تو وہ اپنے مالک کے پاس پہنچنے تک محفوظ رہے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کسی دفن شدہ چیز پر پڑھا جائے تو حکمِ خدا سے وہ شے محفوظ رہے گی اور حفاظت کرنے والوں کو اس پر مقرر فرما دے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اسے نکال لے۔ ۴

(۲) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۳۷۹

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۵

## سورہ ہمزہ کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”فیل لکل حمزۃ لمزۃ“ فرض نمازوں میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے فقر و فاقے کو دور رکھے گا اور اس کے لیے رزق مہیا کر دے گا اور اس سے بڑی موت کو دور کر دے گا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا تو اسے اتنے لوگوں کی تعداد جتنا اجر ملے گا جنہوں نے حضرت محمدؐ اور ان کے اصحاب کا مذاق اڑایا ہے اور اگر اسے ایسے شخص پر پڑھا جائے جسے کسی کی نظر بد لگی ہو تو اسے فائدہ پہنچے گا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا اور آنکھ کے درد کے لیے اسے لکھے گا تو حکم خدا سے اسے عافیت اور سکون مل جائے گا۔ ۲

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اگر اس سورے کو نظر بد کے لیے پڑھا جائے تو قدرت خدا سے نظر بد دور ہو جائے گی۔ ۳

## سورہ فیل کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی واجب نمازوں میں ”الحمد تو کیف فعل ربك“ پڑھے گا تو قیامت کے دن ہر ہموار زمین، پہاڑ اور ٹیلے اس کے لیے گواہی دیں گے اس لیے کہ وہ نماز گزار تھا اور قیامت کے دن ایک منادی ندا دے گا کہ تم نے میرے بندے کے بارے میں سچ کہا اس کی حمایت اور مخالفت میں تمہاری گواہی قبول کی جائے گی اسے جنت میں داخل کر دو اور اس کا محاسبہ نہ کرو اس لیے کہ یہ ان لوگوں میں ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں اور اس کے عمل کو بھی پسند کرتا ہوں۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے عذاب سے اور دنیا میں مسخ ہونے سے اپنی پناہ میں رکھے گا اور اگر اس سورے کو نکرانے والے نیزے پر پڑھا جائے جو وہ جس سے نکرانے گا اسے توڑ دے گا۔ ۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ پڑھے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اسے دردناک عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے گا اور وہ دنیا میں مسخ ہونے سے محفوظ ہوگا اور اگر اس سورے کو خطیہ (بحرین کے بنے ہوئے نیزے) نیزے پر پڑھا جائے تو اس سے نکرانے والی ہر شے ٹوٹ جائے گی۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے اگر میدان جنگ میں پڑھا جائے گا تو پڑھنے والے کے مقابل میں جو فوج ہے وہ شکست سے دو چار ہو جائے گی اور یہ سورت قوت قلب کے لیے بے حد مفید ہے۔ ۴

(۲-۳-۴) تفسیر البرہان ج ۸ ص ۲۸۶

(۱) ثواب الاعمال ص ۱۵۶



## سورۃ قریش کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ ”لایلاف قریش“ کی زیادہ تلاوت کرے گا تو خداوند عالم اسے روز قیامت جنت کی سواریوں میں سے ایک سواری پر مبعوث کرے گا یہاں تک کہ وہ نور کے دسترخوانوں پر قیامت تک جاگزیں رہے گا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو خداوند عالم اسے اتنا اجر عطا کرے گا جتنا کعبے کے گرد طواف کرنے والے اور مسجد الحرام میں اعتکاف کرنے والے کو ملتا ہے اور اگر اس سورے کو ایسے کھانے پر پڑھ دیا جائے جسے کھاتے ہوئے ڈر لگ رہا ہو تو اس کھانے میں شفا ہو جائے گی اور ایسے کھانے کا کھانے والا ہرگز اذیت برداشت نہیں کرے گا۔<sup>۲</sup>

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی یہ سورہ کھانے پر پڑھے گا تو ہرگز اس کھانے میں کوئی خرابی نہیں دیکھے گا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، ہے کہ اگر اس سورے کو ایسے کھانے پر پڑھا جائے جس سے اسے خوف ہو رہا ہو تو وہ کھانا اس کے لیے ہر بیماری سے شفا عطا کرے گا اور اگر اس سورے کو پانی پر پڑھا جائے پھر اس پانی کو اس شخص پر چھڑک دیا جائے تو دل کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس کا سبب اسے معلوم نہ ہو تو اللہ اس بیماری کو اس شخص سے دور کر دے گا۔<sup>۴</sup>

## سورۃ ماعون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ ارایت الذی یکذب بالذین اپنی فرض اور نافلہ نمازوں میں پڑھے گا تو اس کا شمار اُن لوگوں میں ہوگا اللہ تعالیٰ نے جن کی نماز اور روزے کو قبول کر لیا ہے اور دنیاوی زندگی میں اس سے جو عمل سرزد ہوا ہوگا اس کا محاسبہ نہ ہوگا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اس کی مغفرت فرمادے گا جب تک وہ زکوٰۃ ادا کرتا رہے گا اور جو شخص نمازِ صبح کے بعد سومرتہ اس سورے کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نمازِ صبح تک اسے حفاظت کے ساتھ رکھے گا۔ ۲

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس سورے کو عشا کی نماز کے بعد پڑھے گا تو اللہ اس کی مغفرت فرمادے گا اور نمازِ صبح تک اس کی حفاظت کرے گا۔ ۳

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ نمازِ عصر کے بعد پڑھے گا تو دوسرے دن اسی وقت تک وہ اللہ کی امان اور حفاظت میں ہوگا۔ ۴

## سورہ کوثر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی فرض اور نوافل نمازوں میں سورہ ”انا اعطیناک الکوثر“ پڑھے گا تو روز قیامت اللہ تبارک و تعالیٰ اسے حوض کوثر سے سیراب کرے گا اور کوثر رسول اللہ کے پاس طوبی کی بنیاد میں اس سے ہم کلام ہوگا۔ ۱۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے نہر کوثر اور جنت کی ہر نہر سے سیراب کر دے گا اور اس کے لیے دس گنا نیکیاں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق لکھ دی جائیں گی جنہوں نے قربانی کے روز کوئی قربانی پیش کی ہوگی اور جو شخص اس سورے کو شب جمعہ میں سو مرتبہ پڑھے گا تو وہ عالم خواب میں اپنی آنکھوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی غیر کی صورت میں نظر نہیں آتے ان کی زیارت کرنے والا ان ہی کی زیارت کرتا ہے۔ ۲۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ اسے کوثر کی نہر سے سیراب کرے گا اور وہ جنت کی ہر نہر سے سیراب ہوگا اور جو شخص شب جمعہ کو کامل سو مرتبہ پڑھے گا تو وہ حکم خدا سے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ ۳۔

اور کفعمی نے خواص القرآن سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اس سورے کو شب جمعہ رات کی نماز پڑھنے کے بعد ہزار مرتبہ پڑھے گا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود بھیجے گا تو وہ خواب میں نبی اکرم کی زیارت کرے گا۔

## سورہ کافرون کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ میرے والد فرمایا، کرتے تھے کہ ”قل هو اللہ احد“ ایک تہائی قرآن ہے اور ”قل یا ایہا الکافرون“ ایک چوتھائی قرآن ہے۔<sup>۱</sup>  
 امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص بستر میں جانے سے قبل ”قل یا ایہا الکافرون“ اور ”قل هو اللہ احد“ پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ شرک سے اس کی براءت لکھ دے گا۔<sup>۲</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص ”قل یا ایہا الکافرون“ اور ”قل هو اللہ احد“ واجب نمازوں میں سے کسی واجب نماز میں پڑھے گا تو اسے اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دیا جائے گا اور اگر وہ بد بخت ہوگا تو اس کا نام اشقیاء کے دفتر سے مٹا دیا جائے گا اور نیکو کاروں کے دفتر میں درج کر لیا جائے گا اور خداوند عالم اسے نیکو کار کی حیثیت سے زندہ رکھے گا اور اسے شہادت کی موت میسر ہوگی اور اسے شہید ہی کی حیثیت سے دوبارہ اٹھایا جائے گا۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میرے والد فرمایا، کرتے تھے کہ ”قل یا ایہا الکافرون“ قرآن کا ایک چوتھائی ہے اور جب وہ یہ سورت پڑھ کر فارغ

(۱) الکافی ج ۲ ص ۴۵۴ ح ۷ (۲) الکافی ج ۲ ص ۴۵۸ ح ۲۳ (۳) ثواب الاعمال ص ۱۵۶

ہوتے تھے تو فرمایا، کرتے تھے اعبدا اللہ وحدہ اعبدا اللہ وحدہ میں صرف ایک اللہ کی عبادت کرتا ہوں، میں صرف ایک اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ ۱

ہشام بن سالم امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم یہ کہو ”لا اعبد ما تعبدون“ تو یہ کہو ولکنی اعبدا اللہ مخلصاً لہ دینی لیکن میں دین کو خالص قرار دیتے ہوئے صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور جب سورہ پڑھ کر فارغ ہو جاؤ تو کہو ”دینی الاسلام“ (اسلام میرا دین ہے) تین مرتبہ کہو۔ ۲

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اتنا اجر دے گا گویا کہ اس نے ایک چوتھائی قرآن پڑھا ہے اور اس سے شیطان کی اذیت رسانی دور ہوگی اور اللہ پڑھنے والے کو روز قیامت کے خوف سے نجات عطا کرے گا اور جو یہ سورہ سوتے وقت پڑھے گا تو سوتے وقت کوئی شے اس سے تعرض نہیں کرے گی، لہذا اپنے بچوں کو سوتے وقت یہ سورہ سکھاؤ اور جو شخص اس سورے کو طلوع آفتاب کے وقت دس بار پڑھے گا اور دنیا و آخرت کے بارے میں جو کچھ چاہتا ہے اس کا ارادہ کرے تو اگر معصیت کا کوئی کام نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرے گا۔ ۳

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو شیطان کی ایذا رسانیاں اس سے دور ہوں گی اور اللہ اسے قیامت کے خوف سے نجات دے گا اور جو سوتے وقت یہ سورہ پڑھے گا تو سوتے وقت کوئی شے اس سے تعرض نہیں کرے گی اور اس کی حفاظت کی جائے گی، لہذا تم اپنی اولاد کو یہ سورہ سکھاؤ اور جو شخص یہ سورہ طلوع آفتاب کے وقت دس مرتبہ پڑھے گا اور اللہ سے دعا طلب کرے گا تو اگر معصیت کا کوئی کام نہ ہو تو دعا مستجاب ہوگی۔ ۴

داؤد بن الحصین نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا کہ جب تم ”قل یا ایہا الکافرون“ پڑھو تو کہو ”یا ایہا الکافرون“ اور جب ”لا اعبد ما

۲۴۰ خصوصیات و فوائد قرآن

تعبدون“ پڑھو تو کہو اعبدا اللہ وحدہ میں صرف اللہ کی عبادت کرتا ہوں اور جب ”لکم دینکم ولی دین“ پڑھو تو کہو ربی اللہ، ودینی الاسلام اللہ میرا رب ہے اور اسلام میرا دین ہے۔<sup>۱</sup>

سید جلیل حصہ اللہ بن ابی محمد موسوی کے عمدہ مجموعے کی پہلی جلد میں ہے کہ جو شب جمعہ نصف شب کو سورۃ الکافرون پڑھے گا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

## سورہ نصر کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو ”اذا جاء نصر اللہ والفتح“ کا سورہ نافلہ یا واجب نماز میں پڑھے گا تو اللہ اس کے تمام دشمنوں کے خلاف اس کی مدد کرے گا اور جب وہ روز قیامت آئے گا تو اس کے ساتھ کتاب ہوگی جو بول رہی ہوگی اور جب اللہ اسے قبر میں سے نکالے گا تو اس کو جہنم کی گرمی، جہنم کی آگ اور جہنم کی مصیبت سے نجات مل چکی ہوگی اور جب وہ روز قیامت کسی چیز کے پاس سے گزرے گا تو وہ اسے بشارت دے گی اور ہر طرح کی خیر کی خبر دے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے اور اس کے لیے دنیا میں خیر کے اسباب مہیا کر دیے جائیں گے اس نے کبھی بھی نہ جس کی تمنا کی ہوگی اور نہ ہی اس کے وہم و خیال میں آیا ہوگا۔<sup>۱</sup>

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اسے ان لوگوں جتنا اجر ملے گا جنہوں نے فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم کو دیکھا اور جو شخص اس سورے کو نماز میں پڑھے گا اور حمد کے بعد یہ سورہ پڑھے گا تو اس کی نماز بہترین طور سے شرف قبولیت حاصل کر لیتی ہے۔<sup>۲</sup>

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہے کہ جو بھی اس سورے کو نماز میں پڑھے گا تو وہ نماز بہترین قبولیت حاصل کر لے گی۔<sup>۳</sup>

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے وقت سات بار یہ سورہ پڑھے گا تو اس کی نماز بہترین قبولیت حاصل کر لے گی۔

## سورہ تبت کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جب تم سورہ ”تبت ید الہی لہب“ پڑھو تو ابولہب کو بددعا کرو اس لیے کہ وہ ان جھٹلانے والوں میں سے تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھٹلایا کرتے تھے اور اس پیغام (قرآن) کو جھٹلاتے تھے جو نبی اکرم پر اللہ کی جانب سے آیا تھا۔ ۱

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا تو اللہ اس کو اور ابولہب کو یکجا نہیں کرے گا اور اگر اس سورت کو پیٹ کے درد اور مروڑ کے لیے پڑھا جائے تو حکم خدا سے وہ تھم جائے گا اور جو شخص سوتے وقت یہ سورہ پڑھے گا اللہ اسے محفوظ رکھے گا۔ ۲

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پیٹ کے مروڑ پر پڑھے گا تو اللہ اسے سکون بخشے گا اور درد کو دور کر دے گا اور جو شخص اپنے بستر میں اس سورت کی تلاوت کرے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں ہوگا۔ ۳



## سورۂ اخلاص کی فضیلت اور اس کی خصوصیات

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بستر خواب میں جانے سے قبل سورۂ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہوں کی مغفرت فرمادے گا۔ ۱

ابوعلی اشعری نے محمد بن حسان سے انھوں نے اسماعیل بن مہران سے انھوں نے حسن بن علی بن ابی حمزہ سے انھوں نے منصور بن حازم سے انھوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں پانچ نمازیں پڑھے اور ان نمازوں میں ”قل ہو اللہ احد“ نہ پڑھے تو اس سے کہا جائے گا اے عبد اللہ (بندہ خدا) تم نماز گزاروں میں نہیں ہو۔ ۲

اسی سند سے حسن بن سیف سے اور وہ ابوبکر حضرمی سے اور وہ امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس کا ایمان اللہ اور روزِ آخرت پر ہے تو اس پر لازم ہے کہ ہر فریضے کے آخر میں قل ہو اللہ احد پڑھے اس لیے کہ جو شخص یہ سورہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت کے خیر کو یکجا کر دے گا اور اللہ اس کو اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دے گا۔ ۳

اُن سے اور انھوں نے علی بن ابراہیم سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے نوٹسلی

سے انھوں نے سکونی سے انھوں نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم نے سعد بن معاذ کی تعریف و توصیف کی اور فرمایا کہ ستر ہزار فرشتے جن میں جبریل علیہ السلام بھی شامل ہیں آکر ان کے لیے رحمت و برکت طلب کر رہے ہیں۔ میں نے جبریل سے دریافت کیا یہ تمھاری رحمت کے مستحق کیوں ہوئے تو جبریل نے جواب دیا اس لیے کہ سعد بن معاذ نے کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے، سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے جاتے ہوئے اور آتے ہوئے سورۃ قل هو اللہ احد پڑھنے کے سبب۔

ان سے اور انھوں نے ہمارے کئی اصحاب سے، سہل بن زیاد سے، اور یس حارثی سے محمد بن سنان سے مفصل بن عمر سے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، اے مفصل تمام انسانوں سے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور قل هو اللہ احد کے ذریعے درمیان رکاوٹ کھڑی کر لو اسے اپنے دائیں طرف، اپنے بائیں طرف، سامنے، پیچھے، اوپر، نیچے ہر طرف پڑھو اور جب کسی ظالم بادشاہ کے پاس داخل ہو تو اس کی طرف دیکھ کر تین مرتبہ پڑھو اور بائیں ہاتھ سے گرہ لگا لو اور اسے کھولو نہیں جب تک اس بادشاہ کے پاس سے چلے نہ جاؤ۔

ان سے علی بن محمد سے، سہل بن زیاد احمد بن عبدوس سے محمد بن زاویہ سے ابی علی بن راشد سے انھوں نے کہا کہ میں نے ابوالحسن امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا میری حبان آپ پر قربان ہو کہ آپ نے محمد بن فرج کو تحریر کیا تھا اور اسے آگاہ کر رہے تھے کہ فرائض میں افضل یہ ہے کہ سورۃ انا انزلناہ اور قل هو اللہ احد کا سورہ پڑھا جائے لیکن میں نماز فجر میں ان دونوں سورتوں کو پڑھنے کے لیے دل تنگ ہوتا ہوں۔

امام علیہ السلام نے فرمایا، ان دونوں سورتوں کو پڑھنے میں دلوں کی تنگی کو چھوڑ دو خدا کی قسم ان دونوں سورتوں کا پڑھنا افضل ہے۔

ان سے حسین بن محمد سے عبد اللہ بن عامر سے علی بن مہزیار سے فضالہ بن ایوب سے حسین بن عثمان سے عمرو بن ابی نصر سے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے کہا کہ ایک شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور کوئی سورہ پڑھنا چاہتا ہے تو وہ قل هو اللہ احد

اور قل یا ایہا الکافرون پڑھتا ہے تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ ہر سورے سے کسی دوسری کی طرف منتقل ہو سکتا ہے سوائے قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون کے۔

ان سے ابو داؤد سے علی بن مہزیار سے، وہ اپنی سند سے صفوان جمال سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا ”کہ توبہ کرنے والوں کی تمام نمازوں میں قل ہو اللہ احد ہوتا ہے۔“

ان سے حمید بن زیاد سے حسن بن محمد اسدی سے احمد بن حسن المیشی سے ابان بن عثمان سے محمد بن فضیل سے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مکروہ ہے کہ ”قل ہو اللہ احد“ کا سورہ ایک ہی سانس میں پڑھا جائے۔

ان سے علی بن ابراہیم سے ان کے والد سے ابن ابی عمیر سے حسن بن عطیہ سے عمر بن زید سے انھوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے گا تو وہ مسلسل اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور حمایت میں رہے گا یہاں تک کہ اپنے گھر واپس آجائے۔

ابن بابویہ کہتے ہیں کہ ہم سے بیان کیا ابو نصر احمد بن الحسین المروانی نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا ابو احمد محمد بن سلیمان نے فارس میں انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا محمد بن یحییٰ نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا محمد بن عبد اللہ الرقاشی نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا جعفر بن سلیمان نے یزید الرزق سے انھوں نے مطرف بن عبد اللہ سے انھوں نے عمران بن الحصین سے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ روانہ فرمایا، اور علی کو اس سریہ کا امیر بنایا جب وہ لوگ واپس آئے تو ان سے سوال کیا تو لوگوں نے کہا علی میں ہر طرح کا خیر ہے سوائے اس کے کہ انھوں نے ہر نماز میں سورہ قل ہو اللہ احد پڑھی تو آں حضرت نے حضرت علیؑ سے دریافت کیا اے علی آپ نے ایسا کیوں کیا تو حضرت علیؑ نے جواب دیا کہ مجھے قل ہو اللہ احد سے محبت ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا تم نے اس سورے کو محبوب جانا یہاں تک کہ اللہ نے تمہیں اپنا محبوب بنا لیا۔<sup>۱</sup>

ان سے مروی ہے فرمایا، مجھ سے بیان کیا محمد بن موسیٰ بن متوکل نے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا محمد بن یحییٰ العطار نے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا محمد بن احمد بن یحییٰ بن عمران اشعری نے احمد بن ہلال سے، عیسیٰ بن عبد اللہ سے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے اپنے دادا سے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سونے سے قبل سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ ۱

ان سے مروی ہے فرمایا، ہم سے بیان کیا حسین بن ابراہیم بن احمد بن ہاشم المکتب نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا محمد بن ابی عبد اللہ کوفی نے انھوں نے کہا ہم سے بیان کیا موسیٰ بن عمران نخعی نے اپنے چچا حسین بن یزید نوفلی سے علی بن سالم سے ابی بصیر سے امام صادق علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ قل ہو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھے گا تو گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور ایک تہائی توریت پڑھ لی اور ایک تہائی انجیل پڑھ لی اور ایک تہائی زبور کو پڑھ لیا۔ ۲

امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا میرے والد نے اپنے آباؤ اجداد سے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے ایک نشست سے اپنے اصحاب کو چار سو ایسے ابواب سکھا دیے جو ایک مسلمان کو دین و دنیا دونوں میں نیک بنا سکتے ہیں آپ نے یہ بات بتائی اور اس کے بارے میں ذکر فرمایا کہ جو شخص سورج نکلنے سے پہلے سورہ قل ہو اللہ احد اسی طرح سورہ انا انزلناہ اور اسی طرح آیت الکرسی پڑھ لے تو اپنے مال کے بارے میں جس بات سے ڈرتا ہے اس کی حفاظت کی جائے گی اور جو شخص سورج نکلنے سے پہلے قل ہو اللہ احد اور انا انزلناہ پڑھے گا تو وہ کسی گناہ میں مبتلا نہیں ہوگا خواہ ابلیس کتنا ہی زور لگالے۔ اگر تم میں کوئی ضرورت مند ہو تو اپنی حاجت روائی کے لیے جمعرات کی صبح روانہ ہو جاؤ اس لیے کہ رسول اللہ نے فرمایا، ہے کہ اے اللہ روزِ پنج شنبہ (جمعرات) کی صبح کو میری امت کے لیے بابرکت قرار دے اور جب وہ اپنے گھر سے روانہ ہو تو سورہ آل عمران کی آخری آیتیں اور آیت الکرسی اور

۲۴۷

انا انزلناه پڑھے اور سورہ حمد بھی پڑھے کیوں کہ ان کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری ہو جائیں گی اور اگر شیطان تم میں سے کسی کو بہکائے تو تم اللہ کی پناہ حاصل کرو۔  
 (”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ کہو) اور یہ کہو اَمَنْتُ بِاللّٰہِ وہو سورہ مغلصا لہ الذین  
 (میں اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں) اور جب اللہ  
 تبارک و تعالیٰ کسی مومن کو نیا لباس پہنائے تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز  
 پڑھے اور ان میں سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے نیز سورہ قل ہو اللہ احد اور سورہ انا  
 انزلناه فی لیلۃ القدر پڑھے اور اللہ کا شکر بجالائے کہ اس نے اس کے عیوب کو ڈھانپا اور  
 لوگوں میں اسے آراستہ کیا اور کثرت کے ساتھ یہ کہا کرو لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی  
 العظیم اس لیے کہ وہ اس لباس میں معصیت نہیں کرے گا اور اس کپڑے کے ہر دھاگے کے  
 ساتھ ایک فرشتہ ہوگا جو اس کی پاکی بیان کرے گا اور اس کے لیے مغفرت طلب کرے گا اور  
 اس کے لیے رحمت کا طلب گار ہوگا اور جب تم میں سے کوئی بھی گھر میں داخل ہونا چاہے تو گھر  
 والوں کو سلام کرے اور کہے ”السلام علیکم“ اور اگر اس کے اہل و عیال نہ ہوں تو اسے چاہیے کہ  
 وہ یہ کہے ”السلام علیکما من ربنا“ اور جس وقت گھر میں داخل ہو تو اس وقت قل ہو  
 اللہ احد پڑھے اس کے پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہوگا۔<sup>۱</sup>

حسین بن سعید سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ علی بن نعمان نے کہا اور حارث نے کہا  
 کہ میں نے انھیں کہتے ہوئے سنا وہ فرما رہے تھے قل ہو اللہ احد ایک تہائی قرآن ہے اور  
 قل یا ایہا الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم  
 نماز وتر میں قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے تاکہ پورا قرآن جمع ہو جائے۔<sup>۲</sup>

اور روایت ہے کہ جو شخص نماز شب کی پہلی دونوں رکعتوں میں ہر رکعت میں ایک مرتبہ  
 الحمد اور تیس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے گا تو نماز ختم کرنے کے بعد اس کے اور اللہ کے مابین کوئی  
 ایسا گناہ نہیں ہوگا جو بخشنا نہ چاچکا ہو۔<sup>۳</sup>

(۲) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۴ ح ۴۶۹

(۱) النضال ص ۶۱۰ باب الادب ص ۱۰

(۳) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۴ ح ۴۷۰

اور ان سے اسناد کے ساتھ حسین بن سعید سے، صفوان سے، عبدالرحمن بن حبان سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے سوال کیا نماز وتر میں کیا پڑھا جائے تو انھوں نے فرمایا کہ میرے اور میرے والد کے درمیان ایک دروازہ تھا تو میرے والد صاحب جب بھی نماز وتر پڑھتے تو تیس بار قل هو اللہ احد پڑھا کرتے تھے اور جب منارغ ہو جاتے تو فرماتے کذلک اللہ ربی یا کذلک اللہ ربی۔ ۱

اور ان سے اسناد کے ساتھ حسین بن سعید سے، نصر بن سوید سے حلبی سے حارث بن مغیرہ سے وہ امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ میرے والد فرمایا، کرتے تھے کہ قل هو اللہ احد ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ اسے وتر میں جمع کریں (یعنی کم از کم تین مرتبہ پڑھیں) تاکہ پورا قرآن ہو جائے۔ ۲

ان سے اسناد کے ساتھ حسین بن سعید سے، عثمان بن عیسیٰ سے ابن مسکان سے سلیمان بن خالد سے امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ”وتر“ تین رکعتیں ہیں ان میں فاصلہ رکھے اور ان سب میں قل هو اللہ احد کی تلاوت کرے۔ ۳

محمد بن عباس، سعید بن عجب انباری سے، سوید بن سعید سے علی بن مسہر سے حکیم بن چیر سے ابن عباس سے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا کہ اے علی تمھاری مثال قل هو اللہ احد جیسی ہے جس نے اس سورے کو ایک مرتبہ پڑھا تو اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے اسے تین بار پڑھا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن پڑھ لیا اور یہی مثال آپ کی ہے جو آپ کو دل سے چاہتا ہے اسے بندوں کا ایک تہائی ثواب ملے گا اور جو آپ کو زبان اور دل سے محبت کرے گا تو اسے بندوں کا دو تہائی ثواب ملے گا اور جو دل، زبان اور ہاتھ سے آپ کو دوست رکھے گا تو اسے تمام انسانوں کا ثواب ملے گا۔ ۴

ان سے علی بن عبد اللہ سے، ابراہیم بن محمد سے، اسحاق بن بشر کاہلی سے عمرو بن ابی

(۲) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۷ ح ۸۲

(۱) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۶ ح ۸۱

(۴) تاویل الآیات ج ۲ ص ۸۶۰ ح ۲

(۳) التہذیب ج ۲ ص ۱۲۷ ح ۸۳

مقدمہ سے سماک بن حرب سے، نعمان بن بشیر سے وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے گا اس نے گویا کہ ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جو دو مرتبہ یہ سورہ پڑھے گا تو گویا کہ اس نے دو تہائی قرآن ختم کر لیا اور جس نے تین مرتبہ اس سورہ کو پڑھا تو گویا کہ اس نے مکمل قرآن ختم کر لیا اسی طرح جو شخص علی کو اپنے دل سے جانتا ہے تو اللہ اس امت کا ایک تہائی ثواب اسے عطا کر دے گا اور جو علی کو اپنے دل اور زبان سے دوست رکھے گا تو اس امت کا دو تہائی ثواب اس شخص کو عطا کر دے گا اور جو شخص علی کو اپنے دل، زبان اور اپنے ہاتھ سے محبوب جانے گا تو اللہ تعالیٰ پوری امت کا ثواب اس شخص کو عطا کر دے گا۔ ۱

ان سے علی بن عبد اللہ سے، ابراہیم بن محمد سے، حکم بن سلیمان سے محمد بن کثیر سے امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے علی قل ھو اللہ احد میں تمہاری مثال موجود ہے جس نے ایک مرتبہ اس سورہ کو پڑھا اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے دو مرتبہ یہ سورہ پڑھا تو اس نے دو تہائی قرآن ختم کر لیا اور جس نے تین مرتبہ یہ سورہ پڑھا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن ختم کر لیا اے علی جو بھی آپ کو اپنے دل سے دوست رکھے گا تو اس کے لیے امت کا ایک تہائی اجر ہوگا اور جو دل سے آپ سے محبت کرے گا اور اپنی زبان سے آپ کی اعانت کرے تو اسے اس امت کا دو تہائی اجر مل جائے گا اور جو دل سے آپ کی الفت رکھے گا زبان سے آپ کی اعانت کرے گا اور تلوار سے آپ کی نصرت کرے گا تو اسے اس امت کے اجر کی مانند اجر عطا ہوگا۔ ۲

ابن بابویہ کہتے ہیں ہم سے بیان کیا احمد بن محمد بن یحییٰ عطار نے انھوں نے کہا مجھ سے بیان کیا میرے والد نے احمد بن محمد عیسیٰ سے، نوح بن شعیب نیشاپوری سے عبید اللہ بن عبد اللہ دھقان سے عروہ بن انخی شعیب العقر قونی سے شعیب سے ابو بصیر سے وہ کہتے ہیں کہ میں نے جعفر بن محمد الصادق کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے آبا

سے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ نے ایک روز اپنے اصحاب سے دریافت فرمایا، تم میں کون صائم الدھر (ہمیشہ روزہ رکھنے والا) ہے سلمان رحمہ اللہ نے کہا میں یا رسول اللہ۔ رسول اللہ نے دریافت کیا تم میں کون ہے جو رات بھر بیدار رہتا ہے سلمان نے جواب دیا میں یا رسول اللہ۔ آں حضرت نے پھر دریافت کیا تم میں سے کون ہے جو ہر روز ایک قرآن ختم کرتا ہے تو سلمان نے کہا میں یا رسول اللہ، کسی صحابی کو سلمان کی اس بات پر غصہ آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ سلمان فارس کا باشندہ ہے وہ ہم قریش کے مقابلے میں فخر و مباہات کر رہا ہے آپ نے فرمایا کہ کون ”صائم الدھر“ ہے تو سلمان نے کہا میں جب کہ وہ اکثر دنوں میں کھانا کھاتا ہے اور آپ نے فرمایا، کون شب بیدار ہے تو اس نے کہا میں جب کہ اکثر راتیں وہ سو کر گزارتا ہے آپ نے فرمایا، تم میں سے کون ہر روز قرآن ختم کرتا ہے تو اس نے کہا میں جب کہ اکثر دنوں میں وہ خاموش ہوتا ہے (کچھ نہیں پڑھتا)۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس صحابی سے کہا چپ رہو اے فلاں لقمہ حکیم جیسا شخص تمھیں کہاں ملے گا، تم اُن سے سوال کرو وہی جواب دیں گے تو اس شخص نے سلمان سے پوچھا اے ابو عبد اللہ کیا تمھارا یہ خیال نہیں ہے کہ تم صائم الدھر ہو سلمان نے کہا ہاں اس نے کہا جب کہ میں نے تمھیں اکثر دنوں میں کھانا کھاتے ہوئے دیکھا ہے تو سلمان نے کہا جیسا تم سمجھ رہے ہو ویسا نہیں ہے میں تو ہر مہینے تین دن روزے رکھتا ہوں اور جیسا کہ ارشاد باری ہے ”من جاء بالحسنة فله عشر امثالها“ (جو ایک نیکی بجاتا ہے ہم اسے دس گنا بدلہ دیتے ہیں) اور میں ماہ شعبان کو ماہ رمضان سے ملا دیتا ہوں اور یہی عمر بھر کا روزہ ہے۔

تو اس شخص نے کہا آپ کا خیال یہ ہے کہ آپ شب بیدار ہیں تو سلمان نے کہا ہاں تو اس شخص نے کہا تم اکثر راتوں میں سوتے ہوئے پائے گئے تو سلمان نے کہا ایسا نہیں ہے جیسا تم سمجھ رہے ہو لیکن میں نے اپنے حبیب رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص باطہارت سونے کے لیے جائے گویا کہ اس نے پوری رات شب بیداری کی ہے اور میں باطہارت سوتا ہوں۔ تو اس شخص نے کہا کیا آپ یہ گمان کرتے ہیں کہ آپ ہر روز قرآن ختم



کرتے ہیں سلمان نے کہا ہاں! تو اس نے کہا آپ تو کئی دنوں تک کچھ نہیں پڑھتے بلکہ خاموش رہتے ہیں تو سلمان نے کہا ایسا نہیں جیسا تم سمجھ رہے ہو میں نے رسول اللہ کو علی علیہ السلام سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ابو الحسن امت کے درمیان آپ کی مثال قل هو اللہ احد جیسی ہے جس نے ایک مرتبہ قل هو اللہ احد کو پڑھا اس نے ایک تہائی قرآن ختم کر لیا اور جس نے دو مرتبہ یہ سورہ پڑھا تو اس نے دو تہائی قرآن ختم کر لیا اور جس نے تین مرتبہ اس سورے کو پڑھا تو اس نے گویا کہ مکمل قرآن ختم کر لیا، لہذا اے علی جو بھی تم کو اپنی زبان سے چاہے گا تو اس کا ایک تہائی ایمان مکمل ہوگا اور جو تمہیں اپنی زبان اور دل سے چاہے گا تو اس کا دو تہائی ایمان مکمل ہوگا اور جو شخص اپنی زبان، اپنے دل اور اپنے ہاتھ سے تمہیں محبوب رکھے گا تو وہ کامل الایمان ہوگا اے علی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے کہ اگر زمین والے آسمان والوں کی طرح تم سے محبت کرنے لگیں تو خداوند عالم کسی شخص کو آتش جہنم کا عذاب نہ دے اور میں ہر روز تین مرتبہ سورہ قل هو اللہ احد پڑھتا ہوں۔ سلیمان کھڑے ہو گئے یوں محسوس ہوتا تھا کہ انھوں نے ہر شخص کو لا جواب کر دیا ہر فرد کے منہ بند ہو گئے ہیں۔ ۱۔

فضیل بن یسار سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ مجھے امام باقر علیہ السلام نے حکم دیا ہے کہ میں تین مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھا کروں اور جب سورہ پڑھ کر فارغ ہو جاؤں تو تین مرتبہ کہا کروں کذلک اللہ زتی۔ ۲۔

خوارزم کے خطباء میں سے سب سے بڑے خطیب نے روایت بیان کی ہے وہ اپنی اسناد سے عبد اللہ بن عباس سے روایت مرفوع بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کے درمیان تمہاری مثال قل هو اللہ احد جیسی ہے جس نے اس سورے کو ایک مرتبہ پڑھا تو اس نے گویا ایک تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے اس سورے کو دو مرتبہ پڑھا تو اس نے دو تہائی قرآن پڑھ لیا اور جس نے تین مرتبہ اس سورت کو پڑھا تو گویا کہ اس نے پورا قرآن پڑھ لیا اے علی تمہاری مثال بھی ایسی ہی ہے جس شخص نے آپ کو دل سے پسند کیا اس نے ایک تہائی

ایمان سے محبت کی اور جس نے دل اور زبان سے آپ کو محبوب جانا تو اس نے دو تہائی ایمان کو پسند کیا ہے اور اے علی جو شخص آپ کو اپنے دل، اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے دوست رکھتا ہے تو گویا کہ وہ پورے ایمان کو پسند کرتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے اگر زمین کے ساکنین آپ سے اسی قدر محبت کر لیں جس طرح آسمان کے باشندگان آپ کی محبت کا دم بھرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں میں سے کسی کو آتش جہنم کے سپرد نہیں کرے گا۔ ۱۔

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورت پڑھے گا اور اسے غور سے سنے گا تو اللہ اس کو دوست رکھے گا اور اللہ جسے دوست رکھے گا وہ نجات پا جائے گا اور مرنے والوں کی قبروں پر اس سورت کے پڑھنے کا بے حد ثواب ہے اور یہ سورہ ہر آفت کے لیے تعویذ ہے۔ ۲۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ پڑھ کر کسی مرنے والے کو ہدیہ کر دے تو جو کچھ پورے قرآن میں ہے اس کا ثواب اسے مل جائے گا اور جو شخص اس سورے کو آشوب چشم پر پڑھے گا تو اللہ اپنی قدرت سے اس بتلا شخص کو راحت و سکون عطا کرے گا۔ ۳۔

امام رضا علیہ السلام نے اپنے صحیفے میں فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قبرستان سے گزرے اور ۱۱ مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے پھر اس کا ثواب مرنے والوں کو ہدیہ کر دے تو اسے مرنے والوں کی تعداد کے مطابق ثواب دیا جائے گا۔ ۴۔

اور امام رضا علیہ السلام سے ان کے صحیفے میں حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ جب ہمارے ساتھ سفر میں نماز پڑھتے تھے تو پہلی رکعت میں الحمد اور قل یا ایہا الکافرون اور دوسری رکعت میں الحمد اور قل ہو اللہ احد پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے تمہارے لیے ایک تہائی اور ایک چوتھائی قرآن پڑھا ہے۔ ۵۔

## سورہ فلق اور سورہ ناس کی فضیلت اور ان کی خصوصیات

خواص القرآن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ کسی درد پر پڑھے گا تو اسے حکم خدا سے سکون مل جائے گا اور یہ سورہ پڑھنے والے کے لیے باعثِ شفا ہے۔ ۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ سورہ سوتے وقت پڑھے گا تو وہ صبح تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا اور یہ دراصل تعویذ ہے ہر درد ہر تکلیف اور ہر آفت کی اور یہ سورہ پڑھنے والے کے لیے شفا ہے۔ ۲

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو یہ بھی یہ سورہ ہر شب میں اپنے گھر میں پڑھے گا تو وہ جن اور شیطانی خیالات سے بچے گا اور جو اس سورے کو لکھ کر چھوٹے بچوں پر آویزاں کر دے تو وہ حکم خدا سے جنات سے محفوظ رہیں گے۔ ۳

ابن روایت کرتے ہیں بکر بن محمد سے انھوں نے روایت کی امام صادق علیہ السلام سے امام علیہ السلام نے فرمایا کہ معوذتین (سورہ الفاتحہ اور سورہ فلق) کے نازل ہونے کا سبب یہ تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخار نے کم زور بنا دیا تھا تو جبریل امین ان دونوں سورتوں کو لے کر نازل ہوئے اور آپ حضرت نے دونوں کو تعویذ بنایا۔ ۴

ابوالحسن سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بچپن ہی میں یہ عہد کر لے کہ وہ ہر شب سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کو تین تین مرتبہ پڑھے گا اور سورہ قل ہو اللہ احد کو سو مرتبہ پڑھے گا اور اگر سو بار پڑھنا مشکل ہو تو پچاس بار ضرور پڑھے تو اللہ ایسے پڑھنے والے سے ہر درد اور بچوں کو لاحق ہونے والی تمام بیماریوں پیاس لگنے کی بیماری اور معدے کی خرابی کو اس سے دور کر دے گا اور اگر یہ معاہدہ باقی رہا تو دوران خون بڑھا پے تک جاری و ساری رہے گا اور اگر وہ اس بات کا خود سے معاہدہ کرے یا اس سے عہد لیا گیا ہو تو جب تک اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی روح قبض نہ کرے وہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔

یعقوب بن یقینین سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد صالح علیہ السلام (یعنی امام کاظم علیہ السلام) سے وتر میں قراءت کے بارے میں سوال کیا اور میں نے کہا کہ کچھ نے روایت کی ہے کہ تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑھا جائے اور کچھ نے کہا ہے کہ پہلی دو رکعتوں (نماز شفع) میں معوذتین اور تیسری (نماز وتر) میں قل ہو اللہ احد پڑھے تو امام علیہ السلام نے فرمایا، تم معوذتین اور سورہ قل ہو اللہ دونوں پر عمل کرو۔

ابن بابویہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے بیان کیا احمد بن اوریس نے، محمد بن احمد سے، محمد بن حسان سے، اسماعیل بن مہران سے، حسن سے حسین بن ابی العلاء سے ابو عبیدہ سے کشف ساز سے اور امام باقر علیہ السلام سے امام عالی مقام نے فرمایا، جو شخص وتر میں معوذتین اور قل ہو اللہ احد پڑھے گا تو اس سے کہا جائے گا اے عبد اللہ بشارت ہو اللہ نے تمہاری نماز وتر قبول کر لی۔

احمد بن زیاد نے فضالہ سے انھوں نے اسماعیل بن ابی زیاد سے انھوں نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے امام علیہ السلام نے فرمایا کہ رسول اللہ جب کسل مند ہوتے تھے یا انھیں نظر لگتی تھی یا درد سر ہوتا تھا تو اپنا ہاتھ پھیلاتے اور فاتحۃ الکتاب (سورۃ الحمد) اور معوذتین پڑھ کر اپنا ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتے اور اسی طرح جو بھی بیماری ہوتی وہ چلی جاتی۔

امام ابی الحسن رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے ایک مرگی کے مریض کو دیکھا تو

اس کے لیے ایک پیالہ پانی منگوایا پھر اس پانی پر سورۃ الحمد اور معوذتین کو پڑھا اور پیالے پر پھونکا پھر حکم دیا کہ پانی اس کے سر اور چہرے پر ڈالا جائے تو اس کو افاقہ ہو گیا اور آپ نے اس سے فرمایا کہ یہ مرگی اب دوبارہ تمہیں نہیں ہوگی۔ ۱۔

محمد بن جعفر بڑی محمد بن یحییٰ ارمنی سے روایت کرتے ہیں وہ محمد بن سنان سے وہ مفضل سے وہ امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اُن سے کہا اے محمد: آں حضرت نے فرمایا، لبیک اے جبرئیل۔ جبرئیل نے کہا کہ فلاں یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے اور فلاں شخص کے کنویں میں جادو کیا ہے، لہذا آپ اس کنویں کی جانب اپنے معتمد ترین اور جو آپ کی نظر میں زیادہ عظیم ہو اور آپ کا نظیر ہوتا کہ وہ آپ تک اس جادو کو لے آئے فرمایا، تو نبی اکرم نے علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو روانہ کیا اور فرمایا کہ اے علی آپ ازوان کے کنویں کی طرف جائیں کیوں کہ اس میں جادو ہے لبید بن اعصم یہودی نے مجھ پر جادو کیا ہے، لہذا تم اس جادو کو میرے پاس لے کر آؤ، لہذا میں رسول اکرم کے مقصد کی تکمیل کے لیے روانہ ہوا اور میں کنویں میں اتر گیا میں نے دیکھا کہ کنویں کا پانی جادو کی وجہ سے حنا کا پانی بن گیا ہے۔

میں نے جادو کی جلد از جلد تلاش شروع کر دی یہاں کہ میں پرانے کنویں کے نیچے کی تہ تک پہنچ گیا لیکن سحر کو ڈھونڈنے میں کامیابی نہیں ہوا جو لوگ میرے ساتھ تھے انھوں نے کہا اس کنویں میں کچھ نہیں ہے اوپر چلتے ہیں میں نے جواب دیا خدا کی قسم نہ مجھے جھٹلایا گیا ہے اور نہ ہی یہ جھوٹ ہے اور میرے نفس کا رسول اللہ سے تعلق تمہارے نفوس جیسا نہیں۔

پھر میں نے نہایت سکون کے ساتھ جادو کی تلاش شروع کر دی تو میں نے کنویں میں سے ایک ڈبیا نکالی اور وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے کر حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ڈبیا کو کھولو جب میں نے اسے کھولا تو ڈبیا میں کھجور کی ٹہنی کی جڑ تھی جس کے درمیان رتی ڈالی گئی تھی جس میں گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں اور

جبریل علیہ السلام اُن دونوں معوذتین لے کر نبی اکرمؐ پر نازل ہوئے تھے تو نبی اکرمؐ نے حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا، اے علی ان سورتوں کو رشی پر پڑھیے امیر المؤمنینؓ جب بھی ایک آیت پڑھتے گرہ کھل جاتی یہاں تک حضرت علیؓ نے دونوں سورتیں مکمل پڑھیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے نبی پر کیے گئے جادو کو ختم کر دیا اور انھیں عافیت عطا کر دی۔

روایت کی گئی ہے کہ جبریلؑ اور میکائیلؑ دونوں نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک نبی اکرمؐ کے دائیں جانب دوسرا بائیں طرف بیٹھا تو جبریلؑ نے میکائیلؑ سے کہا کہ آں حضرتؐ کی تکلیف کا باعث کیا ہے؟ تو میکائیلؑ نے جواب دیا کہ آں حضرتؐ پر سحر کیا گیا ہے جبریلؑ نے دریافت کیا کہ کس نے ان پر جادو کیا ہے تو انھوں نے فرمایا کہ لیبید بن اعصم یہودی نے آں حضرتؐ پر جادو کیا ہے پھر آخر تک اس حدیث کو بیان کیا۔<sup>۱</sup>

تفسیر درمنثور میں حنظلہ سعدی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے عمرؓ سے دریافت کیا کہ میں لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں تو میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھتا ہوں تو انھوں نے جواب دیا تم ان دونوں سورتوں کو پڑھا کر اس لیے کہ یہ دونوں قرآن مجید کی سورتیں ہیں۔

عقبہ بن عامر سے مروی ہے انھوں نے کہا میں نے رسول اکرمؐ کی خدمت میں عرض کی کہ آپ مجھے سورۃ یوسف اور سورۃ ہود کی تعلیم دیجیے تو آں حضرتؐ نے فرمایا، اے عقبہ تم سورۃ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کو پڑھا کر اس لیے کہ اللہ کے نزدیک تمھیں ان سے زیادہ پسندیدہ اور بلیغ سورتیں نہیں ملیں گی۔

ابی حابس الجہنی سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا، اے ابو حابس کیا میں تمھیں بتلا دوں سب سے افضل شے کہ تعویذ بنانے والے جس کی تعویذ بناتے ہیں انھوں نے کہا بے شک یا رسول اللہؐ تو آں حضرتؐ نے فرمایا، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس یہی دو سورتیں ہیں جن سے تعویذ بنائی جاتی ہے۔

(۱) طبیب الامم ص ۱۱۳ تفسیر و مجمع البیان ج ۱۰ ص ۵۶۸ و درمنثور ج ۶ ص ۳۱۷-۳۱۸

۲۵۷

ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ رسول اکرم جنوں کی چشم بد اور انسانوں کی چشم بد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جب معوذتین کا نزول ہوا تو آپ نے ان سورتوں کو لے لیا اور باقی چیزوں کو چھوڑ دیا۔

عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کرو۔

اور انھی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نہ تو کسی سائل نے سوال کیا اور نہ کسی پناہ لینے والے نے ایسی پناہ طلب کی جیسی پناہ معوذتین سے ملتی ہے۔ اور انھی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اے عقبہ تم قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھو اس لیے کہ تمہیں ان دونوں سورتوں سے زیادہ بلیغ سورتیں نہیں ملیں گی۔

ام سلمہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ رسول اکرم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پسندیدہ سورتوں میں سے ہیں۔

معاذ بن جبل سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں رسول اللہ کے ساتھ سفر کر رہا تھا کہ رسول اللہ نے صبح کی نماز پڑھی اور دونوں رکعات میں معوذتین پڑھیں پھر فرمایا، اے معاذ کیا تم نے سنا میں نے کہا جی ہاں تو آں حضرت نے فرمایا، انسانوں میں سے کسی نے ایسی سورتیں کہاں پڑھیں ہیں؟

جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے میرے شانے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ پڑھو میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ میں کیا پڑھوں فرمایا، قل اعوذ برب الفلق پھر فرمایا، پڑھو میں نے دریافت کیا کیا پڑھوں؟ تو فرمایا، قل اعوذ برب الناس تمہیں ہرگز اس جیسی سورت پڑھنے کو نہیں ملے گی۔

ثابت بن قیس سے مروی ہے کہ انھیں بیماری لاحق ہو گئی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو وہ مریض تھے آں حضرت نے اے معوذات کی تعویذ دی اور پڑھ کر

اس پر پھونکا اور فرمایا، ”اے اللہ اے انسانوں کے رب تو ثابت بن قیس بن شماس سے تکلیف کو دور فرما دے“ پھر آپ نے اُن کی وادی سے مٹی اٹھائی، یعنی ”بلطیان“ سے اور اسے پانی میں ڈال کر اسے پلا دی۔

ابن عامر جبہنی سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں ایک سفر میں نبی اکرم کے ساتھ تھا جب طلوع فجر ہوئی تو آپ نے اذان دی اور اقامت کہی پھر مجھے داہنی طرف کھڑا کیا پھر معوذتین پڑھی جب واپسی ہوئی تو آں حضرت نے فرمایا، تم نے کیا پایا؟ میں نے کہا میں نے بہترین پایا یا رسول اللہ تو آں حضرت نے فرمایا کہ تم بھی سوؤ اور جب بھی اٹھو یہ سورتیں پڑھا کرو۔

قتادہ سے مروی ہے فرمایا کہ رسول اللہ نے فرمایا، عقبہ بن عامر سے کہ اے عقبہ تم قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھا کرو اس لیے کہ یہ دونوں سورتیں قرآن مجید میں اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ میں سفر کے دوران رسول اللہ کی سواری کو ہانک رہا تھا تو آں حضرت نے فرمایا کہ اے عقبہ کیا تمہیں دو بہترین سورتیں پڑھا دوں جنہیں تم پڑھا کرو میں نے عرض کی بے شک یا رسول اللہ تو فرمایا، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس جب آں حضرت سواری سے اترے تو آپ نے صبح کی نماز میں دونوں سورتیں پڑھیں پھر فرمایا، عقبہ تم نے ان سورتوں کو کیا پایا۔

انس بن مالک سے مروی ہے کہ نبی اکرم ایک ٹخّر پر سوار ہوئے جو چلنے سے کترارہا تھا تو آں حضرت نے اسے روک دیا اور ایک شخص کو حکم دیا کہ اس جانور پر قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق کی تلاوت کریں تو وہ ٹخّر پرسکون ہو گیا اور روانہ ہو گیا۔

ابو ہریرہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ نجاشی بادشاہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ایک ٹخّر بھیجا جو بھورے رنگ کا تھا اس ٹخّر میں سرکشی تھی تو آں حضرت نے زیر سے کہا کہ اس ٹخّر پر سوار ہو جاؤ اور اسے مطیع بناؤ زیر کو ڈر لگ رہا تھا آں حضرت نے اُن سے فرمایا، سوار ہو جاؤ اور قرآن پڑھو انھوں نے دریافت کیا کہ کیا پڑھوں تو فرمایا، قل اعوذ برب



۲۵۹

الفلق پڑھو اس کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ میں نے اس جیسے سورے نہیں دیکھے۔  
حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی کسی قسم کی  
بیماری لاحق ہوتی تو وہ معوذتین اپنے اوپر پڑھ کر پھونک لیتے۔  
ابن عمر سے مروی ہے کہ جب تم قل اعوذ برب الفلق پڑھو تو کہو اعوذ برب الفلق اور جب  
قل اعوذ برب الناس پڑھو تو کہو اعوذ برب الناس۔<sup>۱</sup>

jabir.abbas@yahoo.com

## کچھ متفرق آیتوں کی خصوصیات

### حمد اور دیگر کچھ آیات کی خصوصیات

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ عز شانہ نے منبرمایا کہ فرض نمازوں کے بعد اتم الکتاب اور آیت ھمد اللہ اور آیت الکرسی اور آیت الملك کی تلاوت کی جائے تو میں ہر روز ستر بار اپنی چشم ملکوتہ سے اس کی طرف دیکھتا ہوں اور ہر نظر کرتے وقت ستر حاجتیں پوری کر دیتا ہوں اور باوجود معاصی کے میں اس کے عمل کو قبول کر لیتا ہوں۔

اور ان آیات کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو ان آیتوں کو واجب نمازوں کے بعد پڑھے گا تو اللہ اس شخص کو اپنے عرش پر ٹھہرائے گا اور اللہ ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کر دے گا جن میں سب سے آسان مغفرت ہے اور اللہ پڑھنے والے کے دشمن کے خلاف اس کی مدد کرے گا اور اسے جنت میں جانے سے کوئی شے رکاوٹ نہیں بن سکتی۔

حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص واجب نماز کے عقب میں آیت الکرسی پڑھے گا تو سوائے موت کے اسے جنت میں جانے کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہے اور اس کی پابندی وہی

کرے گا جو صدیق (سچا) اور عبادت گزار ہوگا۔

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا کی مصیبتوں میں سے ہزار مصیبتوں کو اس سے دور کر دے گا جن میں سب سے آسان مصیبت فقر و فاقہ ہے اور آخرت کی آفتوں میں سے ہزار آفتوں کو اس سے دور کر دے گا جن میں سب سے آسان عذاب قبر ہے۔

آیت الکرسی کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ہر واجب نماز کے بعد اسے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف بخیر رحمت دیکھے گا اور اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا اور دو فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کی نیکیاں لکھیں اور اس کی برائیوں کو مٹا دیں اور اللہ خود اس کی روح قبض فرمائے گا اور یہ شخص اس شخص کی طرح ہوگا جس نے انبیاء کے ساتھ جہاد کیا ہو اور اللہ کی راہ میں شہادت پائی ہو۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے ہر واجب نماز کے آخر میں آیت الکرسی پڑھنا ہزار رکعت نماز نافلہ پڑھنے سے بہتر ہے۔

اور روایت کی گئی ہے کہ جو آیت شہادت پڑھے پھر کہے ”وَأَنَا عَلَىٰ ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ“ میں بھی اس پر گواہوں میں سے ہوں تو اللہ تعالیٰ ہر حرف کی تعداد کے مطابق فرشتے خلق فرما دے گا جو قیامت تک اس شخص کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور جو یہ آیت پڑھے گا تو اللہ اس شخص کے لیے جنت کے دروازے کو کھول دے گا اور جہنم کے دروازے کو بند کر دے گا اور جو یہ آیت سوتے وقت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے خلق فرما دے گا جو قیامت تک اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص ان آیتوں کو مغرب کے بعد تین مرتبہ پڑھے گا تو دن کا جو ثواب اس سے جاتا رہا ہے اسے مل جائے گا اور اس کی نماز بھی قبول ہوگی۔

## تیسرا باب قرآن کریم سے علاج

فصلِ اوّل: دفع مضرت اور جلب منفعت کے لیے ان آیتوں پر اعتماد کیا جاتا ہے

سختی، خوف اور قرض کی ادائیگی کے لیے یہ عمل کیا جائے

ان چھ آیتوں اور ان کے جوابات کو ہر قسم کی تنگ دستی، مصیبت، پریشانی، خوف، قید و بند اور قرض کی ادائیگی کے لیے نماز کے بعد پڑھا جائے۔

۱۔ تنگ دستی اور مصیبت کو دور کرنے کے لیے

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۱﴾ (بقرہ)

اس کا جواب:

أُوْلَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَٰوٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُوْلَٰئِكَ هُمُ

الْمُهْتَدُونَ ﴿۲﴾ (بقرہ)

۲۔ ایسے غم کو دور کرنے کے لیے جس میں مشقت ہو۔

۲۶۳

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ  
إِيمَانًا ۖ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿٢٦٣﴾ (آل عمران)

اس کا جواب:

فَالْقَلْبُوا يَبْعَثُ مِنَ اللَّهِ وَفَضِّلَ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ ۖ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ  
اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿٢٦٣﴾ (آل عمران)

۳۔ خوف اور ڈر کو دور کرنے کے لیے

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ  
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢٦٤﴾ (الانبیاء)

اس کا جواب:

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَخَرَجْنَاهُ مِنَ الْقَمْرِ ۖ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٦٤﴾ (الانبیاء)

۴۔ قُرْآن سے نجات پانے کے لیے

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٢٦٥﴾ (الانبیاء)

اس کا جواب:

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ  
رَحْمَةً ۖ مِنْ عِنْدِنَا ۖ وَذُكِّرُوا لِلْعَذَابِ ﴿٢٦٥﴾ (الانبیاء)

۵۔ قید خانے سے بچنے کے لیے

وَأَقْرَضَ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِصِغِيرِ الْبَعَادِ ﴿٢٦٦﴾ (غافر)

اس کا جواب:

فَوَقَّعَ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَخَاقٍ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءِ الْعَذَابِ ﴿٢٦٦﴾ (غافر)

۶۔ قرض کی ادائیگی کے لیے

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاجِسَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا  
لِلذُّنُوبِ ۖ وَمَنْ يُغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ

۲۶۴ خصوصیات و فوائدِ قرآن

يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ (آل عمران)

اس کا جواب:

أُولَٰئِكَ جَزَاءُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجِثَّةٌ تَجْرِي مِّن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

لخلدین فیہا، ونعمہ آجز العیالین ﴿۱۰﴾ (آل عمران)

فکرو غم سے نجات کے لیے اس آیت کو صبح و شام پڑھے۔

وَمَا لَنَا إِلَّا نَعْوَجٌ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدانا سُبُلَنَا وَلَنَصِيرَنَّ عَلَى مَا

أَدَّيْنُونَا، وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۱﴾ (ابراہیم)

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مجھے تعجب ہے کہ جو شخص چار چیزوں سے خوف

زده ہوتا ہے وہ چار سے پناہ کیوں نہیں طلب کرتا۔

پہلی آیت: غم و الم سے دوری کے لیے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ (الانبیاء)

دوسری آیت: ظالم کے خوف سے بچنے کے لیے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۷۳﴾ (آل عمران ۳)

تیسری آیت: فریب کاری اور مکاری کو دور کرنے کے لیے

وَأَقِمْ وَصْرِي إِلَى اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ (غافر)

چوتھی آیت: نظر بد کو دور کرنے کے لیے

إِنْ تَرَوْا كَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُوْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ

جَعَلَيْكَ۔ (۴۔ الکہف)

طبری علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مجمع البیان میں تحریر فرمایا ہے جسے کسی معاملے

میں پریشانی اور اضطراب ہو، اسے چاہیے کہ اللہ کے اس قول سے پناہ طلب کرے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ (۷۳ آل عمران ۳)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ چار آیتیں چار امور کے لیے ہیں۔

۲۶۵

ایک آیت قتل اور شکست کے لیے ہے **حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** (۳۷ آل عمران ۳) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۖ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ دِيَارِهِمْ لَمْ يَسْئَلْهُمْ سُلُوءٌ ۚ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۚ (آل عمران: ۱۷۳-۱۷۴)** دوسری آیت حکومت اور سرداری کے لیے ہے **”وَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتُ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِطَرِيقِ الدِّينِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“** اور میں نے اپنے معاملے کو اللہ کے سپرد کر دیا ہے ارشاد رب العزت ہے **فَوَقَّعُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَخَافَ يُحَاقُّهُمْ ذُرِّيُّ الْعَذَابِ**۔ (سورہ غافر: ۴۴-۴۵)

تیسری آیت جلنے اور ڈوبنے کے لیے **”مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“** اس لیے کہ خداوند عالم فرماتا ہے **وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** (سورہ کہف: ۳۹)

اور چوتھی آیت غم اور ہم (رج و محن) کے لیے **”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“** ارشاد باری ہے **فَاسْتَجِبْنَا لَهُ ۚ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ** (سورہ انبیاء: ۸۸)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی سورہ انفطار (سورہ ۸۲) کسی بند کام کو کھولنے کے لیے ستر مرتبہ پڑھے گا تو اس سے نجات مل جائے گی اور اگر قیدی یا قید خانے میں بند شخص پڑھے گا تو نجات پا جائے گا اور اگر آیت **”مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ“** (آیت ۶) کو کسی درندے یا شکاری پرندے کی کھال پر لکھ کر اپنے ساتھ رکھے گا تو آسمان سے اس کے لیے رزق کثیر کی بارش ہوگی اور وہ اپنے معاملات میں منفعت حاصل کرے گا۔ بشرطے کہ نماز کے وقت وہ اس آیت کو خود سے جدا نہ کرے۔

## احتجاب اور شر کو دور کرنے کے لیے جو عمل کرنا چاہیے

یہ وہ آیتیں ہیں جن کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دشمن کی نگاہوں سے پوشیدہ ہو جاتے تھے۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِلَا حَرَّةٍ  
جَبَابًا مَسْخُورًا ۝ (الاسراء: ۴۵)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَكَسَىٰ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ،  
إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ  
إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝ (الكهف: ۵۷)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ، وَأُولَٰئِكَ  
هُمُ الْغَافِلُونَ ۝ (النحل: ۱۰۸)

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّعَذَّ إِلَهَهُ هُوَ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ  
وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا  
تَذَكَّرُونَ ۝ (الباقية: ۲۳)

مفضل بن عمر ابو ابراہیم علیہما السلام (یعنی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام) سے روایت کرتے  
ہیں، آپ نے فرمایا، اے مفضل تم تمام انسانوں سے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ اور ”قل هو اللہ



۲۶۷

احد“ کے ذریعے پوشیدہ ہو سکتے ہو تم اسے اپنے دائیں جانب اپنے بائیں جانب اپنے سامنے اپنے پیچھے اور اپنی ٹخلی طرف اور اپنے بالائی سمت اور جب تم کسی ظالم بادشاہ کے پاس جاؤ اور وہ جس وقت تمہاری طرف دیکھے تو تم اسے تین بار پڑھو اور اپنے بائیں ہاتھ سے اسے گرہ لگا دو اور وہاں سے نکلے وقت تک اسے نہ کھولو۔ ۱۰

امام جعفر بن محمد الصادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی انسان کسی کو اذیت پہنچانے کا ارادہ کرے اور یہ شخص چاہتا ہو کہ اللہ اس شخص کے اور اس کے درمیان پردہ ڈال دے تو اسے دیکھتے ہی پڑھے۔ اَعُوذُ بِحَوْلِ اللَّهِ وَقُوَّةِ مِنْ حَوْلِ خَلْقِهِ وَقُوَّتِهِمْ وَاعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ پھر وہ کہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سورہ توبہ: ۱۲۹) تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص سے ہر فریبی کے فریب اور ہر مکار کے مکر اور حاسد کے حسد کو پھیر دے گا اور یہ ضروری ہے کہ ان کلمات کو اس کے سامنے کہے اللہ اپنی قوت و طاقت سے اس کے لیے ہوگا۔ ۱۱

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے جب تک کسی ایسی جگہ داخل ہونا چاہو جہاں جاتے ہوئے خوف محسوس ہوتا ہو تو یہ آیت رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا (اسراء ۷۷: ۸۰) پڑھو اور جب اسے دیکھو جس سے ڈر محسوس ہو رہا تھا تو اس وقت آیت الکرسی پڑھو۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے کہا کہ اے علی تم جلنے سے محفوظ رہو گے اگر یہ کہو ”سبحانک ربی لا الہ الا انت علیک توکلت وانت رب العرش العظیم“ اے علی وسوسے سے محفوظ رہنے کے لیے اس آیت کو پڑھا کرو وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَجَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْجُوْرًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَاِذَا اُذِیْهِمْ وَقُرْءًا ۝

ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ اَعْلَىٰ اَذْبَارِهِمْ نُفُورًا ۝ (سراء: ۴۵-۴۶)

اے علی اگر اس کو پڑھو گے تو ہر خوف والی شے سے محفوظ رہو گے ”مَا شَاءَ اللہُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءَ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللہَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاَنَّ اللہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلْمًا وَاَحْصٰی كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اور یہ قرآنی آیت ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے بہت مجرب ہے ”کَتَبَ اللّٰهُ لَا غُلْبَیْنَ اَنَا وَرُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیُّ عَزِیْزٌ ۝“ (المجادلہ: ۵۸: ۲۱) اے عالم کے سامنے اس وقت پڑھو جب وہ متوجہ نہ ہو اور اسی طرح اللہ کا یہ قول ”صُمُّ بِكُمْ عَنْیْ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝“ (نورہ: ۲: ۱۷۱) پڑھتے رہو اور دشمنوں کی نگاہوں سے مخفی رہنے کے لیے یہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّعَدَ اِلَہَہٗ هُوَ وَاَصْلَہُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمِہٖ وَتَعَتَّمَ عَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشْوَةً فَمَنْ یَّہْدِیْہِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰہِ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ۝ (الباقیہ: ۲۳)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِہُمْ وَسَمْعِہُمْ وَاَبْصَارِہُمْ ؕ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ (النحل: ۱۰۸)

وَمَنْ اَظْلَمَ مِمَّنْ ذَکَرِ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ فَاَعْرَضَ عَنْہَا وَلَیْسَ مَا قَدَّمْتُ یَدَہٗ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِہُمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَہُوْہُ وَفِیْ اٰذَانِہُمْ وَقْرًا وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْہُدٰی فَلَنْ یَّہْتَدُوْا اِذَا اٰتٰہَا ۝ (کہف: ۵۷)

اور اسی طرح آیت الکرسی کا پڑھنا بھی مجرب ہے۔

اور اگر کوئی شخص ایسے آدمی کے پاس جائے جس کے شر سے اسے خوف محسوس ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ پڑھے ”کُلْہِیْقَصُ“ اور ”حُمَّ عَسَقُ“ اور ان دونوں کلمات کے حروف کی تعداد دس ہے ہر حرف کے لیے ایک انگلی مخصوص کرے اور آغاز دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کرے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے اور جب یہ پڑھ چکے تو تمام انگلیوں کو باہم ملا لے اور دل ہی دل میں سورہ ”فیل“ پڑھے اور جب اللہ کے قول ”تَرْمِیْہُمْ“ پر پہنچے تو دس

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۔ اگرچہ اس شخص کو کہہ کر تو اس کو ایمان لایا، مگر وہ اپنے آپ کو خدا کا رسول نہ سمجھا، اور اپنے پیغمبروں کی طرح نہ رہا، اور نہ ان کی بات کی۔

## اپنے بچاؤ اور حفاظت کے لیے جو عمل کیا جائے

علامہ زرقانی اپنی کتاب الخزان میں فرماتے ہیں کہ چھ آیتیں جو آیات وقایہ (بچنے کی تدبیر) ہیں ان میں سے ہر آیت میں دس ”قاف“ آتے ہیں۔

پہلی آیت سورہ بقرہ آیت ۲۳۶: اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِي اِسْرٰٓءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰیؑ ۙ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيِّۦنَا اِنَّا نَرٰۤی الْعِلَّۃَ عَلٰیۤہِمْ ۚ عَلٰیۤہِمْ اَلْقَتَالُ ۚ اَلَا تُفَاتِلُوْا ۚ قَالُوْا وَمَا لَنَا اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْۤ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَاءِنَا ۚ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْہِمْ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْہُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظَّٰلِمِیْنَ ﴿۲۳۶﴾

دوسری آیت سورہ آل عمران آیت ۱۸۱: لَقَدْ سَبَّحَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَخِیْرٌ وَّ نَحْنُ اَعْدِیَآءُ ۚ سَدَّکُمْۢ مَا قَالُوْا وَثَقَّلَہُمْ الَّاٰۤیٰتِیَّآءَ بِغَیْرِ حَقِّ ۚ وَنَقُوْلُ دُوْقُوْۤا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۱۸۱﴾

تیسری آیت سورہ نساء آیت ۷۷: اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَہُمْ کُفُّوْۤا اَیْدِیْکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَآتُوا الزَّکٰوۃَ ۚ فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْہِمْ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْہُمْ یُخٰشِمُوْنَ النَّاسَ کَغَاشِیۃٍ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ حَشمِیۃً ۚ وَقَالُوْۤا رَبَّنَا لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَاۤ اَخْرَجْتَنَا اِلٰی اَحَدٍ قَرِیْبٍ ۚ فُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَالْآٰخِرَةُ خَیْرٌ

لَسِ اَتَّقِي وَلَا تَظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝

چوتھی آیت سورہ مائدہ ۲۷: وَاتَّقِ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنِي اَدَمَ بِالْحَقِّ ؕ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاُخَرِ ؕ قَالَ لَا اُكْمِلُنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝

پانچویں آیت سورہ رعد آیت ۱۶: قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِنَفْسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَعْوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِيْرُ ؕ اَمْ هَلْ تَسْتَعْوِی الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرُ ؕ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

چھٹی آیت سورہ مزل آیت ۲۰: اِنْ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَذٰلٰی مِنْ ثُلٰثِي الْاَيْلِ وَنِصْفِهِ وَتُلْعٰهُ وَطَافِئَةً مِّنَ الدِّیْنِ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ یَقْدِرُ الْاَیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ نُّعْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ فَاَقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَمِعُوْنَ مِنْكُمْ مَّرْضٰی ؕ وَاعْرِضُوْنَ بِصُرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَنْتَفِعُوْنَ مِنَ فَضْلِ اللّٰهِ ؕ وَاعْرِضُوْنَ یَقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ فَاَقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ؕ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاقْرَءُوا اللّٰهُ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّاَعۡظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

اور کچھ کتابوں میں ان آیات کی تشریح کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جب بھی حرف ”قاف“ آئے پڑھنے والا وہاں پر غور کرے اور وہاں سے اپنے ہاتھ کی کسی انگلی کو اس پر رکھ کر اس آیت کے آخری حصے تک لے جائے۔ پھر دوسری آیت شروع کرے اور ہر ”قاف“ پڑھتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک ایک کر کے کھولتا جائے جس ترتیب سے منھی بند کی تھی۔ جب تمام آیتیں مکمل ہو جائیں تو پچاس مرتبہ یابا قی کہو اور پانچ بار یاقوی کہہ کر چھ ستوں (آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر نیچے) کی جانب پھونک دے

## ۲۷۲ خصوصیات و فوائدِ قرآن

اور یہ عمل صبح کے وقت انجام دے تو اس روز کے شر سے محفوظ رہے گا۔  
اور رسالہ الدفع والرفع میں ان آیتوں کے پڑھنے کا دوسرا طریقہ بتلایا گیا ہے کہ وہ  
چھنگلی انگلی سے منھی بند کرنے کا آغاز کرے اور جب آیت مکمل ہو جائے تو انگلی کھول دے اور  
پانچ مرتبہ ”یا قوئی“ کہے اور پانچ مرتبہ ”یا تائی“ اور پانچ مرتبہ ”یا زائی“ کہے پھر دوسری  
آیت پڑھنا شروع کرے اور اسی طرح تمام آیات کے ساتھ ایسا ہی کرے۔

jabir.abbas@yahoo.com

## ظالم کی ہلاکت کے لیے جو عمل کیا جائے

ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے اور ہزار مرتبہ الحمد للہ پڑھے  
اور لا الہ الا اللہ و محمد رسول اللہ ہزار مرتبہ پڑھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ و  
سلمہ اور ان کی آل پر ہزار بار درود بھیجے اور ہر ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد ظالم پر لعنت بھیجے  
یقیناً ظالم ہلاک ہو جائے گا یا تنہا رہ جائے گا یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے گا اور اگر پابندی  
کے ساتھ اس آیت کو پڑھتا رہا تو رزق میں آسانی اور باطن کو جلا میسر آئے گی۔ لے

## دشمن کی زبان بند کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے

حاجات کی تکمیل، دشمنوں کی ہلاکت، خوف کو دور کرنے اور دشمنوں کی زبانیں بندی کے لیے تمہیں چاہیے کہ آیت **إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ** (حجر: ۹) ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو اور یہ مجرب ہے۔

اور اسی طرح قرض کی ادائیگی اور تکمیل حاجات، قید سے چھٹکارے، دشمنوں کو دور کرنے اور غم سے نجات پانے کے لیے اس آیت کو ۷۰ ہزار مرتبہ پڑھے لازم ہے کہ اس کی تکرار کرتا رہے اور ہر پانچویں روز اس کی تعداد ایک ہزار سے کم نہ ہو اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو بہتر ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول **إِنْ تُبْدُوا عَدُوًّا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا** (النساء: ۴: ۱۳۹) اور یہ آیت زبان بندی کے لیے مشہور ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر اس شخص کی تصویر بنائی جائے اور اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اندھے چوہے کے منہ میں رکھ دیا جائے اور اس کے منہ کو سی دیا جائے اور اسے آزاد چھوڑ دیا جائے تو وہ شخص بات کرنے پر قدرت نہیں رکھے گا۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول **قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ اللَّهَ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ، فَاِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَاسْكُمْوا غُلَبُونَ، وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ** (مائدہ: ۲۳)



۲۷۵

اور یہ آیت زبان بندی کے لیے مجرب ہے طریقہ یہ ہے کہ ہرن کی کھال پر گلاب اور زعفران کے پانی سے مطلوبہ شخص کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر کوئی بھی شخص اسے لے کر حکام اور عالم شخص کے پاس جائے گا تو ان لوگوں سے اس شخص کو کسی قسم کی اذیت یا پریشانی نہیں ہوگی۔ واللہ اعلم

شیاطین سے محفوظ رہنے کے لیے کیا کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ کا قول إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْعِرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ لَا لَهُ الْغُلُوقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ (اعراف: ۵۴) اس آیت کے پڑھنے سے شیاطین سے حفاظت ہوتی ہے۔

(التحفة الرضویہ ص ۱۳۷)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت سحرہ پڑھی جائے جو یہ ہے إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْعِرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ لَا لَهُ الْغُلُوقُ وَالْأَمْرُ ۚ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ اذْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُغْتَبِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ اور بعض روایات میں ہے کہ اسے تبارک اللہ رب العالمین تک پڑھا جائے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھو اور اونچی آواز سے پڑھو أَفْغَبِزْ بَيْنِي اللَّهُ يَنْفَعُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَاللَّهُ يُزَجِّعُونَ ﴿۸۳﴾ (آل عمران ۸۳)

وسوسہ شیطانی کے لیے یہ عمل کیا جائے

اللہ تعالیٰ کا قول **لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ الْقَيُّومُ.....** سے **هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** تک ہر نماز کے بعد پڑھے پڑھنے والا شیطانی وسوسوں اس کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا اسے فقر و فاقے سے نجات ملے گی اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیا جائے گا جو اس کے خواب و خیال میں بھی نہ ہو۔ اور جو یہ آیت ہر روز صبح کے وقت گھر سے باہر جاتے ہوئے اور شام کے وقت سونے سے پہلے پڑھے گا تو فقر سے نجات ملے گی اور اس کے تمام غم و الم دور ہو جائیں گے اور سوتے وقت ڈراوٹے خواب سے محفوظ رہے گا اور اللہ تعالیٰ اسے صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے گا۔

دل کے وسوسوں کو دور کرنے کا عمل

ایسا شخص کہے **قَدْ أَتَى الْقُرْآنَ فَاَسْتَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** اور معوذتین، یعنی سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھے۔  
امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ جب بھی شیطان تم میں سے کسی کے دل میں برے برے خیالات ڈالے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی پناہ میں آ جائے اور اپنی زبان اور دل سے کہے **اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ مُخْلِصًا لِّهِ الدِّيْنَ**۔

جادو سے محفوظ رہنے کا عمل

جو شخص درج ذیل آیات کو ہر روز پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس شخص پر جادو اثر نہیں کرے گا اور وہ آیتیں یہ ہیں:

**قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَابِقُ الْعُلَمَاءِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ ۖ وَيُحْيِي اللَّهُ الْحَقَّ بِكُلِّ نَفْسٍ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝ (يونس: ۸۱)**  
**وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ۝ (فرقان: ۲۳)**  
**بَلْ تَقْدِفْ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا**

تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ (انبیاء: ۱۸)

وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفَ مَا صَنَعُوا ؕ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سَجِيدٌ ۖ وَلَا يُفْلِحُ  
السَّاجِدُ حَيْثُ أَتَى ﴿١٩﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا أَمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ  
وَمُوسَى ﴿طہ: ۶۹﴾

اور اسی طرح ایک پستلی کھال پر لکھ کر آویزاں کرے (اپنے گلے میں لٹکائے) قَالَ  
مُوسَىٰ مَا جِئْتُكُمْ بِهٖ السِّحْرِ ؕ إِنَّمَا اللَّهُ سَيُبْطِلُهُ ؕ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ  
الْمُفْسِدِينَ ﴿١٨﴾ وَجِئْتُ اللَّهَ الْحَقِّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٩﴾ (یونس: ۸۱)  
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَن أَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٢٠﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ  
وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢١﴾ فَغُلِبُوا هُنَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صُورَيْنِ ﴿٢٢﴾ (اعراف: ۱۱۹)  
اسی طرح زبان سے سات مرتبہ گفتگو کے انداز میں کہے سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخْيِكَ  
وَنَجْعَلَ لَكَ مَلَأْنَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِأَيْدِنَا ؕ أُنْعِمْنَا وَمَنِ اتَّبَعْنَا  
الْغُلِبُونَ ﴿٣٥﴾ (قصص: ۳۵)

### جادو باطل کرنے کے لیے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ سے مَعُوذَتَيْنِ (قل اعوذ برب الفلق  
اور قل اعوذ برب الناس) کے بارے میں سوال کیا گیا؟ تو آپ نے فرمایا کہ لبید بن اعصم  
یہودی نے رسول اللہ پر جادو کر دیا تو اس وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام معوذتین کی  
سورتیں لے کر آئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو بلایا تو آپ  
نے انھیں ایک ڈوری دی جس میں بارہ گریں لگی ہوئی تھیں آں حضرت نے فرمایا، اے علی تم  
”ذروان“ کے کنویں پر جاؤ اور پرانے کنویں میں اتر جاؤ اور آیت پڑھ کر ایک ایک گرہ کھولتے  
جاؤ۔ حضرت علی کنویں میں اترے اور پرانے کنویں سے ”جادو کی چیز“ برآمد کر لی تو اس طرح  
رسول اللہ سے جادو کے اثرات دور ہو گئے۔ ۱

جو شخص ہر روز ان آیتوں کو پابندی سے پڑھے یا انھیں اپنے ساتھ رکھے تو جادو ہرگز اس پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿۷۸﴾ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۷۹﴾ وَيُحْيِي اللّٰهُ الْحَيَّ بِكَلِمَةٍ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۸۰﴾ (یونس: ۸۱) وَقَدِمْنَا اِلَى عَمِلَآءِ مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿۲۳﴾ (الفرقان: ۲۳) بَلْ تَقْدِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَاِذَا هُوَ رَآهٖ ۚ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ﴿۱۸﴾ (انبیاء: ۱۸) وَالَّذِي مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سَجِرٌ ۚ وَلَا يُلْفِى السَّاجِرُ حَيْثُ اَتَى ﴿۷۰﴾ فَالْحَقُّ السَّحْرُ سَجْدًا قَالُوا اَمَّا بِرَبِّ هٰؤُلَاءِ وَمُوسٰى ﴿طہ: ۶۹-۷۰﴾

ابطالِ سحر کے لیے یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُوسٰى وَحَاصَّةٖ بِكَلَامِهِ ۚ وَهَارِمَ مَنْ كَادَهُ بِسَحْرِهٖ بِعَصَاہٖ وَمُعِيْدَهَا بَعْدَ الْعُودِ تُعْبَاكَا وَمُلْقِفَهَا اِلَيْكَ اَهْلِي الْاِفْكِ ۚ وَمُفْسِدِ عَمَلِ السَّاجِرِيْنَ وَمُبْطِلِ كَيْدِ اَهْلِ الْفَسَادِ ۚ مَنْ كَادَنِي بِسَحْرِ اَوْبُصْرِ عَامِدًا كَانَ اَوْغَيْرَ عَامِدٍ ۚ اَعْلَمُهُ اَوْلًا اَعْلَمَنِي اَحَافُهُ اَوْلَا اَحَافُهُ فَاَقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ السَّمَاوَاتِ عَمَلَهُ عَنِّي حَتّٰى تُرْجِعَهُ عَنِّي غَيْرَ كَافٍ اِلٰى وَلَا ضَارٍّ لِي مِنْهُمْ مَدَافِعًا اَحْسَنَ مَدَافِعَةٍ وَاَتَتْهَا يَا كَرِيْمُ وَكَفَيْتَنِي بِقُدْرَتِكَ مَا اَحَافُ وَاجْتَمَعَ

(ضیاء الصالحین ص ۲۷۴)

جادو کو باطل کرنے کے لیے ان آیات کو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا النُّجُومُ انْشَلَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْوُجُوهٌ سُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْاَبْنَاءُ اُزْلِفَتْ ﴿۴﴾ عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا اَخْصَرَتْ ﴿۵﴾ (تکویر: ۱ تا ۱۳) سحر ختم ہونے کے بعد پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا

هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ (اسراء: ۸۲)

### نظر بد سے حفاظت کے لیے

یہ آیتیں نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے نہایت مجرب ہیں انہیں لکھ کر اپنے پاس رکھ۔  
 إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَالْمُتَنَافِئِ الْيَبِلِ وَالنَّهَارِ وَاللَّيْلِ النَّبِيِّ  
 تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَكْثَرُ اللَّهُ مِنَ السَّيِّئِ مِنْ مَّاءٍ  
 فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَكَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ  
 وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٨٣﴾ (نور: ۸۳)  
 فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ ۖ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ  
 إِلَيْكَ الْبَصَرُ حَسِيرًا ۖ وَهُوَ حَسِيدٌ ﴿٨٥﴾ (ملک: ۳-۴)

وَأَنْ يَكْفُرُوا الَّذِي كَفَرُوا لَئِنْ لَقِيتَهُمْ بِآبْصَارِهِمْ لَنَنْسِيَ الَّذِينَ ذُكِرُوا  
 وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۖ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ (القم: ۵۱-۵۲)

(بحار الانوار ص ۱۳۳ ج ۸۹)

معمر بن خلاد روایت کرتے ہیں کہ میں امام رضا علیہ السلام کے خراسان میں ان کے  
 نفقات (اخراجات) پر تھا مولانا نے مجھے حکم دیا کہ میں غالیہ (مجموعہ عطر) خریدوں جب  
 میں نے عطر خرید لیا تو وہ بہت خوش ہوئے اور اسے دیکھا اور مجھ سے مخاطب ہو کر کہا اے معمر نظر  
 بد ہوتی ہے، لہذا ایک رقعہ پر سورہ حمد اور سورہ اخلاص (قل هو اللہ احد) معوذتین اور آیت  
 الکرسی لکھو اور اسے شیشی کے غلاف میں رکھ دو۔ (مجزبات الامامیہ ص ۱۹۷)

### امور میں آسانی کا عمل

سید جلیل سید علی خان شیزاری رضوان اللہ علیہ نے اپنی کتاب الکلم الطیب میں فرمایا کہ  
 اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم وہ ہے جو لفظ ”اللہ“ سے شروع ہوتا ہے اور لفظ ”هو“ پر ختم ہوتا ہے اور ان  
 میں سے کسی حرف پر نقطہ نہیں ہے اور اس کی قرأت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی خواہ حروف پر

اعراب ہوں یا نہ ہوں اور ہم اس بارے میں قرآن کریم کی پانچ آیتوں کو جاننے میں کام یاب ہوئے ہیں اور یہ قرآن مجید کی پانچ سورتوں سورہ بقرہ، سورہ آل عمران، سورہ نساء، سورہ طہ اور سورہ تغابن میں ہیں۔ شیخ مغربی نے کہا کہ جو بھی ان پانچوں آیتوں کا ورد کرے اور ہر روز گیارہ مرتبہ انھیں دہرائے تو اس کے تمام اہم اور مشکل کام مکمل یا جزوی طور پر جلد ہی آسانی سے حل ہو جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اور وہ آیتیں یہ ہیں:

۱۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ..... آیت الکرسی کے آخر وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ تک (البقرہ: ۲۵۵)

۲۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْاِنْجِيلَ مَنْ قَبْلَ هٰذَا هَدٰى لِلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۲-۳)

۳۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اٰصَدْتَنِ مِنَ اللّٰهِ حَتِيْقًا (نساء: ۸۷)

۴۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى (طہ: ۸)

۵۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلٰى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (تغابن: ۱۳)

معتبر کتابوں میں ایسا ہی موجود ہے اور مفاہیح الجنان موسسہ علمی کی مطبوعہ ص ۱۵۴ پر بھی یہی لکھا ہے۔

جب بھی کوئی مشکل درپیش ہو تو یہ تجربہ کیا گیا ہے کہ اگر نماز صبح کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے قبل سورہ یٰس پڑھو پھر اس کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰاَقْدِيْمُ يٰاَدَايْمُ يٰاَحْيٰى يٰاَقْيُوْمُ، يٰاَقْرُبُ يٰاَوْتَرُ يٰاَوَاْجِدُ يٰاَحَدُ يٰاَصَدُّ يٰاَمِنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يُوَلَدْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ، وَصَلٰى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يٰاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ  
الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾ (بقرہ: ۱۸۶)  
جو بھی کثرت کے ساتھ اس آیت کو پڑھے گا اور پابندی کے ساتھ اس کی تلاوت کرتا  
رہے گا تو بند دروازے کھل جائیں گے اور اس کے تمام بگڑے کام بن جائیں گے۔

### تمام ضروریات کی تکمیل کے لیے

اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو قضاے حاجت کی نیت سے سورہ یس پڑھے اور جب  
لفظ ”مین“ (اور وہ سات مقامات پر ہے) پر پہنچے تو ہر مین پر اپنی انگلی کو بند کر لے اور جب  
سورے کے آخر میں پہنچے تو تین مرتبہ یہ پڑھے: سُبْحَانَ الْمُنْفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَهْمُومٍ  
سُبْحَانَ الْمُتَّقِيسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُونٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ  
وَالْمُؤْمِنِ اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے اِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ  
فَيَكُونُ ﴿۱۸۷﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَالِإِلَهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۸۸﴾ يَا مُنْفَرِّجِ  
الْهَمِّ فَزَيِّجْ۔

اس کے بعد سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر مرتبہ اپنی بند انگلیوں میں سے ایک ایک  
کو کھولتا جائے۔ پھر دوبارہ سورہ یس اسی طرح پڑھے اور جب تیسری مرتبہ اسی طرح سورہ یس  
کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کر دے گا۔ (مجربات امامیہ ص ۳۷۴)  
اسی طرح پڑھو اس شخص کے سامنے جس سے تمھاری ضرورت پوری ہونی ہے ۱۴ مرتبہ  
اللہ تعالیٰ کا یہ قول وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ  
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةٌ فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَطْعُهَا ۖ وَأَنَّهُ لَدُوْ عَلِمَ لَنَا عَلَمُهُ  
وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۹﴾ (یوسف: ۶۸) اور یہ دعا مجربات میں سے ہے۔

(الحقۃ الرضویۃ ص ۱۶۰)

اسی طرح تمام حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے مقررہ ترتیب سے سورہ فاتحہ کو پڑھے

اور پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے اگر اس سورے کو مشرق کی طرف منہ کر کے پڑھے گا تو وہ اپنے لیے تقویٰ تمام نیکیوں اور آگ کو مسخر کر لے گا اور اگر مغرب کی طرف رخ کر کے پڑھے گا تو اسے زہد و تقویٰ میسر آ جائے گا اور اگر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھے گا تو اس کی تمام حاجتیں پوری ہو جائیں گی اور اگر جنوب کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے گا تو دولت مند بن جائے گا۔ ترتیب اس طرح ہے:

ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰

نیز چار رکعت نماز جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے لیکن شب جمعہ افضل ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱﴾ فَاَسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُفَصِّحُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ (انبیاء: ۸۷-۸۸) سو مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت اِنِّیْ مَسْیِیُ الضُّرِّ وَآَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ ﴿۱﴾ (انبیاء: ۸۳) سو مرتبہ اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت وَاقْضِ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِالصَّعٰدٰتِ بِالْعَبَادِ ﴿۱﴾ (غافر: ۴۴) سو مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور آیت نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ الْمَوْلٰی ﴿۱﴾ (انفال: ۴۰) سو مرتبہ پھر سلام پڑھنے کے بعد سو مرتبہ پڑھے رَبِّهِ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْقُصْ ﴿۱﴾ (قمر: ۱۰) قضاے حاجات کے لیے یہ نماز مجرب ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ، يُؤْتِيْهِ مَن يَّشَاءُ..... وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱﴾ (آل عمران ۷۳-۷۴) اس آیت کو جمعرات کے دن مشتری یا زہرہ کی ساعت میں ہرن کی کھال پر لکھے لکھنے والے کے لیے طہارت کی شرط ہے اور اسے کپڑے کے ٹکڑے میں وہ لپیٹے جو سعید اور صاحب جاہ و منزلت ہو۔ جو بھی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے اس کی پسند اور خوش نودی کے مطابق توفیق عطا کرے گا اور اگر اس تعویذ کو دکان کے دروازے پر لٹکا دیا جائے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور برکت ہوگی اور بے شمار دروازے کھل



۲۸۳

جائیں گے اور اگر بے کار شخص اسے اپنے ساتھ رکھے گا تو اسے کوئی نہ کوئی کام مل جائے گا اور کاموں کی آسانی اور سہولت کے لیے بھی اسے اپنے ساتھ رکھے۔ (تحفۃ الاسراء ص ۲۸۲)

نیز یہ کلمہ ”کھیس“ ۹۷ مرتبہ پڑھے اور اگر ممکن ہو تو اس کے ساتھ ”جمع“ کا بھی اضافہ کر دے اور یہ دونوں کلمات ایک ہی نشست میں ایک ہزار پچاس مرتبہ پڑھے وہ ان شاء اللہ یقیناً اپنی مراد کو پالے گا اور یہ تمام اہم امور کی تکمیل کے لیے ہے بالخصوص قید سے چھٹکارے کے لیے نماز مغرب و عشا کے بعد شب جمعہ میں ”أَمِنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَا“ (نمل: ۶۲) ایک ہی نشست میں ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھے اور اس دوران کسی سے ہم کلام نہ ہو اور بعض نسخوں میں یہ بھی ہے کہ ”وَيَكْشِفُ السُّوءَ“ بھی اس کے ساتھ پڑھے۔ (منہج الختم ۱۹۲)

### سفر میں محفوظ رہنے کا عمل

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بھی کسی سواری پر سوار ہوتے وقت سورہ ”انا انزلنا“ پڑھے گا تو وہ اس سواری سے سلامتی کے ساتھ اور بامغفرت اترے گا اور اس کا پڑھنے والا چوپائے پر لوہے سے زیادہ وزنی ہو جائے گا۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا، اگر کوئی شے ”قَدَر“ سے سبقت لے جاتی تو میں کہتا کہ وہ صرف ”انا انزلنا“ کا پڑھنا ہے جب وہ سفر کرے یا اپنے گھر سے باہر نکلے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ واپس آجائے گا۔

### ڈوبنے اور جلنے سے محفوظ رہنے کا عمل

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ جسے ڈوبنے یا جلنے سے خطرہ ہو تو اسے چاہیے کہ یہ آیتیں پڑھے۔

پہلی آیت: إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝

(اعراف: ۱۹۶)

دوسری آیت: وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ

الْقِيَمَةُ وَالسَّلَاطُ مَطْلُوبٌ بِمَعْنِيهِ، سُبْحَتُهُ وَتَغْلِي عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾ (زمر: ۶۷)

سرکش جانور کو قابو میں رکھنے کا عمل

اس کے دائیں کان میں پڑھو وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّلَاطِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَاللَّهُ يُزْجِعُونَ ﴿٨٣﴾ (آل عمران: ۸۳) اور کہا گیا ہے کہ جب بھی کوئی چوپایہ مالک سے سرکشی کرے خواہ لگام نہ تھامنے دے یا سواری سے بھڑکتا ہو تو اس کے کان میں پڑھو أَفَغَيْرَ جُنِّ اللَّهِ يَزْجُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّلَاطِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَاللَّهُ يُزْجِعُونَ ﴿٨٣﴾ (آل عمران: ۸۳) اور یہ کہنا چاہیے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهَا وَبَارِكْ فِيْهَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور پڑھو ”انا انزلناه“۔

مال کی حفاظت کے لیے

اسے لکھے اور اپنے ساتھ رکھو مال گم نہیں ہوگا يَا حَافِظَا لَا يَنْسِي وَيَا مَنْ يَعْبُدُ لَا تُخْصِي، اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩٠﴾ (حجر: ۹۰)

چور سے حفاظت کے لیے

روایت ہے کہ جسے چور کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ دروازے کے قفل پر یہ پڑھے قُلْ اِذْعُوا اللّٰهَ اَوْ اِذْعُوا الرَّحْمٰنَ، اَيُّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى، وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدِّنِّ وَكَثِيْرُهُ تَكْمِيْلًا ﴿١١١﴾ (الاسراء: ۱۱۰-۱۱۱)

چور کو معلوم کرنے کا عمل

تجربے کے دوران یہ پتا چلا ہے کہ اگر کسی کے بارے میں یہ شبہ ہو کہ اس نے چوری کی ہے تو روٹی کے ایک ٹکڑے پر لکھو قَالُوا اَتَعْجِبُنَا مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحِمَتِ اللّٰهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ، اِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٤٣﴾ (ہود: ۴۳) پھر وہ روٹی اس شخص کو

دے دو اگر وہ شخص روٹی نہ کھا سکے تو سمجھ لو کہ وہ چور ہے۔

اسی طرح اس آیت مبارکہ کو فَلَؤْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ وَأَنْتُمْ حَمِيْدٌ تَنْظُرُونَ (واقعہ: ۸۳-۸۴) روٹی کے ایک ٹکڑے پر لکھو اور اسے دے دو جس نے چوری کی نیت کی ہے جب یہ ٹکڑا اس شخص کے حلق تک پہنچے گا واضح ہو جائے گا کہ اس نے چوری کی نیت کی تھی۔ (مجزبات الامامیہ ص ۲۱۸)

گم شدہ اور مسروقہ شے اور مغرور اور غائب غلام کی واپسی کا عمل علامہ مرزا حسن شیرازی (قدس سرہ) نے فرمایا، اور بیان کیا کہ انھوں نے گم شدہ شے کی واپسی کے لیے اس عمل کا تجربہ کیا ہے۔ تم ہاتھ میں چھری لے لو اور سورہ یٰس پڑھو اور جب کلمہ میں تک پہنچو جو سات مقامات پر آیا ہے تو اسے پڑھتے ہی چھری کا کونہ زمین پر مارو اور یہ عمل جاری رکھو یہاں تک سورہ ختم ہو جائے اور بہتر ہے کہ یہ عمل تین مرتبہ انجام دو اگر پہلی مرتبہ میں گم شدہ شے برآمد نہ ہو اور چیز جس جگہ گم ہوئی وہیں پر یہ عمل کیا جائے۔

اور حدیث میں آیا ہے کہ سورہ عیس کا ان مقاصد کے لیے پڑھنا سود مند ہوگا، یعنی گم شدہ شے کو پانے اور بھاگے ہوئے غلام کی واپسی کے لیے۔ (مجزبات الامامیہ ص ۲۱۹)

اور امام علیہ السلام سے بھاگے ہوئے غلام کی واپسی اور مسروقہ شے کی یافت کے لیے لکھو وَلِكُلِّ وَجْهٍ مُّوْمِنَةٍ مَّا سَأَلْتُمُوهُ فَاسْتَجِبْهُوا الْعَزِيْزُ اٰیٰتِ مَا تَكُوْنُوْنَ اٰیٰتِ بِكُمْ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَمِنْ حِكْمَتِ خَرَجْتَ قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وََاِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (بقرہ: ۱۲۸-۱۲۹) (طب الاممہ از خبیر ص ۷۲)

اور امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کوئی شے پوشیدہ ہو جائے تو اس کے لیے یہ پڑھو اَوْ كُطِّلَتْ فِيْ بَحْرِ لُبِّيْ يَغْفِسُهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظَلَمْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۚ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرْبِهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ

يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ (نور: ۴۰)

کفعمی نے کہا کہ میں نے کتاب لفظ الفوائد میں دیکھا ہے کہ غائب اور نمفر و غلام کے لیے ایک نقش ہے جسے بروز پیر دائرے کی شکل میں لکھا جائے دائرے کے بیچ میں پہلے دائرے میں لکھا جائے وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (توبہ: ۱۱۸) اسی طرح اللہ فلاں بن فلاں پر زمین کو تنگ کر دے گا یہاں تک کہ وہ اس جگہ واپس آجائے گا جہاں سے نکل کر گیا تھا۔

پھر دوسرے دائرے میں لکھے اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ (یس: ۸-۹)

پھر دائرے کے اندر لکھا جائے اِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ (الطارق: ۸) تین مرتبہ۔ اسی طرح فلاں بن فلاں اس جگہ واپس آجائے گا جہاں سے گیا تھا پھر کاغذ کی پشت پر طول میں لکھے وَهُوَ عَلَىٰ جَنْبِهِمْ اِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۝ (شوری: ۲۹) اور اگر اس کے پاس مطلوبہ شخص کی کوئی نشانی ہو تو بہتر اس شخص کا نام لکھ کر سوئی داخل کی جائے اور اس میں سوراخ کر کے اسے روشن دھاگے کے ذریعے لٹکا دیا جائے۔ (مصباح کفعمی ص ۲۴۱-۲۴۰)

اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اللہ تعالیٰ کا قول وَلِكُلِّ وُجْهَةً هُمْ مُؤْتِيهَا فَاسْتَبِقُوا الْعَزِيزَاتِ ۚ اِنَّ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللّٰهُ جَمِيعًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (بقرہ: ۱۳۸) اس آیت کو سن (کثرت) کے پاکیزہ کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے جو لباس کے کالر سے لیا گیا ہو اور اس پر چور یا بھاگنے والے کا نام لکھا جائے اور اس ٹکڑے کو گھر کے چہار دیوار پر کیل سے آویزاں کر دیا جائے جہاں پر چور یا بھاگنے والے کو دیکھا گیا تھا جلد ہی اس پر قبضہ کر لیا جائے گا اور بھاگنے والا جلد ہی لوٹ آئے گا۔

بھگوڑے اور چوری شدہ مال کے لیے وَلِكُلِّ وُجْهَةً هُمْ مُؤْتِيهَا فَاسْتَبِقُوا الْعَزِيزَاتِ ۚ اِنَّ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللّٰهُ جَمِيعًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (بقرہ: ۱۳۸)

۲۸۷

اس آیت کو سفید کتان کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھا جائے جو مطلوبہ شخص کے کپڑے سے لیا جائے اور اس پر اس کا نام لکھ کر گھر کی دیوار پر کیل سے لگا دیا جائے جس جگہ سے اس نے راہ فرار اختیار کی ہے یا وہاں چور کو دیکھا گیا ہے۔ اذن خداوندی سے واپس لوٹ آئے گا۔

کتاب درنظیم میں ہے کہ سورہ توبہ کی اس آیت وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ ابْتِغَاءَهُمْ فَبَطَلَهُمْ فَصَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْغَافِلِينَ ﴿۹۰﴾ (توبہ: ۴۶) ایک گول کٹے ہوئے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھا جائے جو مطلوبہ شخص کے کپڑوں سے لیا گیا ہو مہینے کے آغاز میں اور کپڑے کے گرد فلاں بن فلاں نام لکھے اور اسے ایسی جگہ دفن کیا جائے جہاں کوئی انسان نہ رہتا ہو اور کوئی دفن کرتے ہوئے نہ دیکھے اور کپڑے کو دفن کرتے وقت لوہے کی کیل کوٹ کر ڈال دی جائے۔

نیز یہ بھی وارد ہوا ہے کہ اگر تمھاری کوئی چیز چوری ہوگئی ہے تو تم روٹیوں پر درج ذیل آیت لکھو اور ایک ایک فرد کو دو کہ اس روٹی کو کھائے (ایسے اشخاص کو جن کے بارے میں شبہ ہو) یہ روٹی کھانے والے کے حلق میں پھنس جائے گی اور وہ اسے نگل نہ سکے گا۔ آیت یہ ہے:

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝۱۱۱ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۱۱۲ (دھر: ۱-۲) (مصباح کفعمی ص ۲۴۱-۲۴۰)

امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر تمھاری کوئی چیز گم ہو جائے یا سرمایہ ہاتھ سے جاتا رہے تو کہو وَعِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ سے لے کر إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّمِينٍ تک (انعام: ۵۹)

پھر اس کے بعد کہو اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ وَتُنْجِي مِنَ الْعَلَى وَتَرْدُ الصَّلَاةَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنِّي وَرَدِّ صَلَاتِي وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ۔

## اختلافات دور کرنے کے لیے

اللہ تعالیٰ کا قول يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأُنزِلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ۚ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۷۵﴾ (نساء: ۱۷۴-۱۷۵) جھگڑا ختم کرنے کے لیے اتوار کے دن روزہ رکھے اور چمڑے کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھے اور اپنے ساتھ رکھے ان شاء اللہ وہ دشمن پر غالب آئے گا اور اسے اپنا مطیع بنا لے گا اور اسی طرح وہ دشمن کے ساتھیوں اور ان کی تصدیق کرنے والوں کو بھی زیرِ نگیں کر لے گا۔ اسی طرح شخصِ مکبوس (جسے سوتے میں کوئی دباتا ہوا محسوس ہو) اگر اس آیت کو گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھ کر اپنے عمائے کے نیچے رکھ لے گا اور پیشانی کے سامنے اسے کھولے گا اور کچھ کا یہ کہنا ہے کہ اس آیت کو پانی سے دھو کر پی لے۔

## رزق کی وسعت کے لیے

اللہ تعالیٰ کا قول وَإِذْ قُلْنَا لِمُوسَىٰ لَنْ نُّؤْتِيَكَ لَكَ حَتَّىٰ تَرَىٰ إِلَٰهَكَ جَهَنَّمَ ۚ فَاتَّخِذْكَمُ الصُّعْقَةَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۚ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأُنزِلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوٰى ۚ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ (بقرہ: ۵۵ تا ۵۷)

جو بھی اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرالے اور اسے اپنے ہاتھ میں پہن لے تو اُس پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور دنیا اس کے سامنے آجائے گی اور وہ فقر و فاقے سے محفوظ رہے گا۔

اسی طرح سورۃ ماعون کا ختم کرے اگر وہ چاہتا ہے کہ فقر و فاقہ اس سے دور ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ مرتبہ اس سورے کو پڑھے اس کی اولاد کسی بھی شے کی محتاج نہ رہے گی اور اس سورے کا پڑھنے والا زندگی کے آخری دن تک اللہ کی حفاظت میں ہوگا۔

اور جو شخص سورۃ ”العادیات“ کو اکثر اوقات میں پڑھتا رہے گا تو اس کی جانب سے قرض کی ادائیگی کا سامان ہو جائے گا اور اگر اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خوف سے محفوظ رہے گا اس کے لیے اسباب مہینا ہو جائیں گے اور اس کے رزق میں وسعت ہوگی اور اگر اس کو حضرت علی علیہ السلام کے اسم مبارک کی تعداد کے مطابق، یعنی (۱۱۰) مرتبہ پڑھے گا تو اس کے رزق میں بے انتہا اضافہ ہوگا اس لیے یہ سورہ حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوا ہے۔

اور جو شخص آیہ مبارکہ **قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَقْنَىٰ يُمْلِكُ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَنْ يُغْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُغْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدْخِلُ الْأَمْوَةَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ، فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ** (یونس: ۳۱) ایک کاغذ پر لکھے گا اور اسے نیلے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے گا تو رزق کے اسباب اس کے لیے آسان ہو جائیں گے اور ان شاء اللہ اس کے لیے رزق کے بے شمار دروازے کھل جائیں گے۔

نیز جو شخص سورۃ **إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا** (سورۃ فتح: ۳۸) ماہ رمضان کا چاند دیکھتے وقت ابتدائی تین شبوں میں تین مرتبہ پڑھے گا یا اسے لکھے گا اور اپنی جیب میں اسے حفاظت سے رکھ لے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس سال کے لیے اس کے رزق کو وسیع کر دے گا اور اسے چاہیے کہ ابواب رزق کے کھلنے اور اسباب کی آسانی کے لیے جب انسان پر معیشت کی تنگی ہو تو سب سے پہلے اللہ سے توبہ نصوح کرے اور پوشیدہ طور سے صدقہ دے اور جب شب جمعہ کی نصف شب آجائے تو ایسی جگہ کا انتخاب کرے جہاں کوئی انسان نہ ہو اس وقت سو مرتبہ استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ پڑھے اور سو مرتبہ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ** پڑھے پھر سورۃ طلاق کی یہ آیت **وَمَنْ قُدِّرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ، لَا يَكُفُّ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مِمَّا آتَاهَا، سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا** (طلاق: ۷) پھر نبی اکرم اور ان کی آل پر ۱۰۰ مرتبہ درود بھیجے پھر سو جائے تو اسے خواب میں نظر آئے گا کہ وہ اس تنگی سے کیسے نجات پائے گا اور اس کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ (تحفۃ الاسرار ص ۴۰)

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے قول **إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ** (ذاریات:

مراد تہ "کچھ" اور "بہت" کے درمیان فرق ہے۔

१८८१-८२-८३-८४-

[illegible][illegible][illegible]

سبحانك يا ذا الجلال والإكرام يا ذا الجلال والإكرام يا ذا الجلال والإكرام

စိုးနန်း၊ ခြံ၊ ကျွဲခင်း၊ မုခ်၊ စားနပ်၊ ကျွဲမြို့တော်နှင့်။ ၉ (ရှာဂါး-၂)

॥ श्रीगणेशाय नमः ॥ ॐ नमो भगवते वासुदेवाय ॥

اور زبانی کہے کہ یہ کسی بدشاہ کی بدشاہی ہے جو اس کے لئے

(۱۸۰-۱۸۱) - ۱۸۰۱ - ۱۸۰۲

آمران، اور سرگودھا سے لے کر ایسہ پور تک کے علاقوں میں کھیتیں بننے لگیں۔

ရှေးဦးစွာ နှစ်စဉ် နှစ်စဉ် နှစ်စဉ် နှစ်စဉ် နှစ်စဉ် (၁၉၄၀-၄၁)

[illegible]

১৩। ১৪। ১৫। ১৬। ১৭। ১৮। ১৯। ২০। ২১। ২২। ২৩। ২৪। ২৫। ২৬। ২৭। ২৮। ২৯। ৩০। ৩১। ৩২। ৩৩। ৩৪। ৩৫। ৩৬। ৩৭। ৩৮। ৩৯। ৪০। ৪১। ৪২। ৪৩। ৪৪। ৪৫। ৪৬। ৪৭। ৪৮। ৪৯। ৫০। ৫১। ৫২। ৫৩। ৫৪। ৫৫। ৫৬। ৫৭। ৫৮। ৫৯। ৬০। ৬১। ৬২। ৬৩। ৬৪। ৬৫। ৬৬। ৬৭। ৬৮। ৬৯। ৭০। ৭১। ৭২। ৭৩। ৭৪। ৭৫। ৭৬। ৭৭। ৭৮। ৭৯। ৮০। ৮১। ৮২। ৮৩। ৮৪। ৮৫। ৮৬। ৮৭। ৮৮। ৮৯। ৯০। ৯১। ৯২। ৯৩। ৯৪। ৯৫। ৯৬। ৯৭। ৯৮। ৯৯। ১০০।

[illegible]

၇၂။ အထွေထွေအားဖြင့် အောက်ဖော်ပြပါအတိုင်း ဖြစ်ပေါ်လာသည်။

نمبر اول از کتابت فی الجمله در کتب و نسخه های موجود است که این کتاب در سال ۱۲۸۵

۱- اگر، ایضا، در سطرهای ۱۱ و ۱۲، لفظ "و" حذف گردد،

۱۴۸۰ تا ۱۵۰۰ قمری

[illegible][illegible]

۷۵) از آنجا که این کتاب در دسترس نیست

[illegible]

۰۶۴



آیت ومن یتقی اللہ..... (طلاق: ۲-۳) ۱۱۴ مرتبہ قرآن مجید کی سورتوں کی تعداد کے مطابق پڑھے گا اور اس کے بعد چار مرتبہ سورہ ”قدر“ پڑھے اور پہلی مرتبہ پڑھنے کے بعد اوپر کی طرف پھونک مارے اور دوسری مرتبہ پڑھنے کے بعد داہنی طرف پھونک مارے اور تیسری مرتبہ پڑھنے کے بعد بائیں جانب پھونک مارے اور چوتھی مرتبہ پڑھنے کے بعد نیچے کی طرف پھونک مارے اور یہ عمل بدھ، جمعرات اور جمعے کی شبوں میں انجام دیا جائے تو اسی ہفتے اسے بقدر ضرورت رزق مہیا ہو جائے گا اور اس میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں اور کئی بار اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے اسی طرح عمل کی یہ صورت بھی بیان کی گئی ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعے کی شبوں میں مسلسل مغرب کی نماز کے بعد اور نوافل سے قبل سورہ ”قدر“ چھ مرتبہ پڑھے اور سورہ ختم کر کے ہر مرتبہ چھ ستوں میں اس ترتیب سے پھونک مارے اوپر نیچے، دائیں بائیں، آگے پیچھے پھر یہ آیت ”ومن یتقی اللہ.....“ ۱۱۴ مرتبہ پڑھے قرآن مجید کی سورتوں کے مطابق بقدر حاجت اسی ہفتے اس کا رزق مہیا ہو جائے گا اور اس عمل کو آزمایا جا چکا ہے۔

اور اسی طرح آیت ”ومن یتقی اللہ.....“ ہر روز ۱۵۰ مرتبہ پڑھے اور چالیس روز تک یہ سلسلہ جاری رکھے اور جب چالیسواں روز ہو تو ۱۷۰ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ غیب سے اسے وسیع رزق مہیا کرے گا اور وسعت رزق اور مسائل کے حل کے لیے اس آیت مبارکہ ومن یتقی اللہ سے لکل ہی قدر (طلاق: ۲-۳) تک ہر منگل کو پڑھو اور تین مرتبہ پہلے اور تین مرتبہ بعد میں اللہم صل علی محمد وال محمد پڑھو۔ (تحفہ رضویہ ص ۲۳-۲۴)

ابو عمرو حذافہ سے مروی ہے کہ میرے حالات خراب ہو گئے تو میں نے امام باقر علیہ السلام کی خدمت میں خط لکھ کر دریافت کیا تو آپ نے جواب مرحمت فرمایا کہ ہمیشہ ”إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ“ یعنی سورہ نوح پڑھو۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے مسلسل ایک سال تک اس سورہ کو پڑھا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا میں نے دوبارہ امام کی خدمت میں عریضہ لکھ کر اپنی بد حالی کی اطلاع دی کہ میں نے سورہ نوح کو ایک سال تک پڑھا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ راوی کہتا ہے کہ امام علیہ السلام نے فرمایا، اب تم سورہ انا انزلناہ پڑھا کر راوی کہتا ہے کہ میں نے اسے پڑھنا

شروع کیا ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ امام نے ابو داؤد کو میرے پاس روانہ کیا اس نے میرا قرض ادا کر دیا اور میرا اور میرے اہل و عیال کا وظیفہ شروع کر دیا اور اس نے مجھے اپنی وکالت میں بصرہ باب کُلاء بھیج دیا اور ۵۰۰ درہم کا وظیفہ میرے لیے جاری کر دیا۔ (الکافی ج ۵ ص ۳۱۳)

شیخ صدوق قدس سرہ نے اپنی سند سے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص بھی سورہ ”الذاریات“ کو دن کے وقت یا رات کے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی معیشت کو سنوار دے گا اور اسے وسیع رزق عطا کرے گا اور اس کی قبر کو ایسے چراغ سے روشن کرے گا جو قیامت تک روشن رہے گا۔ (ثواب الاعمال ص ۱۴۵)

سید تبریزی نے اپنے مجموعے میں یہ بیان کیا ہے کہ اگر سورہ ”الذاریات“ کو پابندی سے پڑھا جائے تو ہر روز ثروت میں اضافہ ہوگا جس طرح سورہ ”طلاق“ سورہ ”المزمل“ اور سورہ ”الم نشرح“ کو ہر روز پڑھنا امر معاش اور مال کی وسعت کے لیے مجرب ہے اور رزق ایسی جگہ سے آئے گا جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا اگر یہ سورتیں دن کے وقت نہ پڑھ سکے تو رات کے وقت انہیں پڑھ لے۔ (منتخب الختم ص ۱۷۶)

اور شیخ مفید رحمۃ اللہ کے مجربات میں سے طلب رزق کے لیے آیت اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (شوری: ۱۹) ہے جسے سات مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اَوْمِرْ بِعَمَلِكَ وَالْطُّفِ بِمَا قَدَّرْتَ عَلَیْنَا سات مرتبہ پڑھے اور کہا گیا ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں ہر روز بارہ مرتبہ اس آیت اللہ لطیف کو پڑھے گا، تو یقیناً وہ صاحب ثروت ہو جائے گا معتبر افراد نے اس کا تجربہ کیا ہے اور ثروت مندی نے ان کے قدم چومے ہیں۔

اور رزق کی وسعت کے لیے تم ہر روز نماز صبح کے بعد چالیس روز تک باطہارت خلوت میں اس آیت ”اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ“ (شوری: ۱۹) کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھو اور درمیان میں کسی سے بات نہ کرو لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل ایک وقت میں انجام پائے اور ہر روز ایک ہی وقت ہو۔ (التحفة الرضویہ ص ۲۸)

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ہر شے کے لیے دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورہ ”یس“ ہے، لہذا جو بھی دن کے وقت شام ہونے سے قبل ”یس“ پڑھے گا تو وہ دن کے وقت شام تک محفوظ لوگوں میں رزق یافتہ لوگوں میں سے ہوگا اور جو شخص اس سورت کو رات کے وقت سونے سے قبل پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار فرشتوں کو مقرر فرمادے گا جو شیطان مردود اور ہر آفت سے اسے بچائیں گے۔ (مجمع البیان العلوم القرآن)

سید تبریزی کے مجموعے میں ہے کہ تم جمعے کے دن سے شروع کرو اور ہر روز تین مرتبہ سورہ یس کو جمعرات تک پڑھو اس طرح مجموعی طور پر اکیس مرتبہ یس کی تلاوت ہو جائے گی اور اس سورے سے فارغ ہونے کے بعد دعائے ”یا من تحمل بہ عقد المکارۃ“..... جو صحیفۃ التجارہ کی دعا ہے اسے ہر روز ایک مرتبہ پڑھے اور اگر سورہ یس ایک ہی نشست میں ۲۱ مرتبہ پڑھنا ممکن ہو تو اسے پڑھنے کے بعد اس دعا کو پڑھو ہر کام کے لیے مجرب ہے البتہ وسعت رزق اور معاشی فراخی کے لیے جمعرات کے دن سے آغاز کرو۔

سید میرزا حسن شیرازی قدس سرہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ تم سورہ ”یس“ کو پندرہویں شعبان کی شب میں تین مرتبہ پڑھو پہلی مرتبہ زندگی اور سال بھر بقا کے لیے، دوسری مرتبہ عافیت کے لیے، تیسری مرتبہ رزق میں وسعت کے لیے اس کام کے لیے مجرب ہے۔ اور سورہ یس پڑھنے کے بعد ہر مرتبہ یہ دعا پڑھو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمِئِنُ عَلَيْكَ يَا ذَا الطَّوْلِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهَرَ اللَّاحِظِينَ، وَجَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ، وَأَمَانَ الْغَائِبِينَ، إِنْ كُنْتُ شَقِيًّا مَخْرُومًا مُقْتَرًا عَلَى الرِّزْقِ فَأَمِّحْ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ شَقَاؤِي وَحَزْمَانِي وَافْتَقَارَ رِزْقِي وَأَذْيَعِي عِنْدَكَ مَرْوُوقًا، عِنْدَكَ مُوَفَّقًا لِلْغَيْرَاتِ فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمَنْزِلَ (يَبْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُؤْتِيهِمْ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ) (رعد: ۳۹)

اور اسی طرح سورہ قدر ہر روز نماز صبح کے بعد دس مرتبہ پڑھو اس کے بعد تم قدرت حق کا مشاہدہ کرو اور یہ مجرب عمل ہے کہ کچھ علما اور کچھ صاحبانِ دعا نے کہا ہے کہ جو بھی سورہ قدر ۳۶۰

مرتبہ کسی بھی حاجت یا مقصد کے لیے پڑھے گا حاجت پوری ہو جائے گی۔ اور اتنی ہی تعداد میں فقر و فاقہ کو دور کرنے، تنگ دستی کو ختم کرنے، حاجت روائی، دولت مندی، فساد و استطاعت اور قرض کی ادائیگی کے لیے پڑھے اور یہ مجرب عمل ہے۔ امام صادق علیہ السلام سے حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو بھی اس سورے کو مسلسل پڑھے گا تو ایسی جگہ سے اُسے رزق ملے گا جو اُس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگی اور بعض لوگوں نے اس کی تعداد ۳۰۴ لکھی ہے۔

نعمت کے نزول اور خیر کے لیے سورہ ”ق“ کا ختم کرے اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ نعمت اور خیر کا نزول ہو اور خیر کے دروازے اس پر کھل جائیں تو اسے چاہیے کہ ہر روز تین مرتبہ سورہ ”ق“ کو پڑھے جب کہ وہ وضو سے ہو اس کا رُخ قبلہ کی جانب ہو اور مسلسل پڑھے اور اپنی حاجتیں طلب کرے اللہ اس کی حاجت روائی کر دے گا۔

اسی طرح سورہ طہ کو جو شخص پڑھے گا تو اس کا رزق اس کے اندازے اور شمار سے بڑھ کر اس تک پہنچ جائے گا اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوع صبح صادق کے وقت ایک مرتبہ پڑھو عن قریب نیا رزق پاؤ گے جس طرح اللہ اس کے ذریعے دلوں کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ (منتخب الختم ص ۱۷۵)

روایت بیان کی گئی ہے کہ جو رزق چاہتا ہو اسے چاہیے کہ وہ جمعرات کی شب یا جمعے کے دن یا جمعے کی شب قبلہ کی طرف رُخ کرے پھر سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے اور اس کے بعد سورہ انعام پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ جب آیت **وَمَعْلَمَ مَا أَوْفَىٰ رَسُولُ اللَّهِ** (انعام: ۱۲۳) تک پہنچے تو فوراً اکھڑا ہو جائے اور دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ ”الحمد“ سات مرتبہ اور ”آیت الکرسی“ سات مرتبہ اور سورہ ”انا اعطیناک“ سات مرتبہ پڑھے اور جب نماز ختم کر لے تو قبلہ رُخ رہتے ہوئے یہ آیت **اللَّهُ أَغْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ** (انعام: ۱۲۳) آخر سورہ تک پڑھے پھر سجدے میں جائے اور **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** سات مرتبہ پڑھے پھر اپنی حاجت طلب کرے ضرور پوری ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (منتخب الختم ص ۱۷۴)

اسی طرح سورہ ”واقعہ“ کا ختم کرے وسعت رزق کے سلسلے میں اور معیشت کی بہتری کے لیے اس کی عجیب و غریب تاثیر ہے اور یہ ان مجربات میں سے ہے جس کے بارے میں کسی

کو اختلاف نہیں ہے اور لازم ہے کہ ہفتے کی رات سے اس کا آغاز کرے اور اسے ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ پڑھے اور اسی طرح پانچ ہفتوں تک مسلسل یہ عمل کرے اور اسے چاہیے کہ سورہ واقعہ پڑھنے سے پہلے ہر رات یہ دعا پڑھے **اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا، حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ، وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِي مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ قَضِيحَةِ الْفَقْرِ وَالذُّلِّ وَأَذْفَقِ عَنِّي هَلْنِيْن بِعَقِي الْإِمَامِيْن السِّبْطِيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن** (تحفۃ الاسرار ص ۴۰) اور اللہ تعالیٰ کا قول **قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ النَّهَارَ مِنَ اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ اللَّيْلَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ النَّهَارَ مِنَ اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ** (آل عمران: ۲۶-۲۷) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو بھی ان آیات کو پڑھے گا اور وہ بادشاہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی بادشاہت کو دوام بخشے گا اور اگر وہ بادشاہ نہ ہو تو اسے دائمی بنیاد پر مال و دولت عطا کرے گا۔

علمائے دین سے منقول ہے کہ جو بھی ان آیات کو واجب نمازوں کے بعد پڑھے گا تو اس کا فقر جاتا رہے گا اور اس کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور جو کچھ اس کے پاس ہوگا اس میں برکت ہو جائے گی۔

زن و شوہر میں محبت و الفت کو بڑھانے کا عمل

مخصوص کتابوں میں آیا ہے کہ جو شخص سورہ یس کی اس آیت **قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۚ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۚ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الشَّجَرِ الْأَخْضَرَ ثَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ۝** (یس: ۷۸ تا ۸۰) کو پتھر کے سات ٹکڑوں پر لکھ کر اور ہر ٹکڑے پر ایک مرتبہ پھونک مارے اور اس آیت کو پڑھنے کے بعد کہے فلاں بنت فلاں کے نام فلاں بن فلاں کی محبت کے لیے

پھر اس پتھر کو آگ میں یکے بعد دیگرے پھینک دے تو جس کے لیے عمل کیا گیا ہے وہ عمل کرنے والے کی محبت کا اسیر ہو جائے گا۔

اور کہا جاتا ہے کہ جو بھی سورہ توبہ کی اس آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ (توبہ: ۱۲۸) کو لکھ کر اس شخص کا نام اس کی ماں کا نام ایسے انڈے پر جسے اچھی طرح دھویا گیا ہو اور ایک برتن میں رکھ کر دہکتی ہوئی آگ کے نیچے رکھ دیا جائے جب حرارت اس تک پہنچے گی تو وہ شخص اس کی محبت کا اسیر ہو جائے گا اور اس عمل کو کرتے وقت اچھی ساعت کا خیال رکھنا چاہیے۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول ”هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿۱﴾“ (سورہ انسان: ۱-۲) ان آیتوں کو گلاب کے پانی اور زعفران اور مشک سے لکھ کر دھویا جائے اور جس شخص کو زوجہ سے اختلاف ہو وہ اسے پیے اور کہے اسی طرح میں نے کہا ہے فلاں سے کہ فلاں سے محبت کرے ان شاء اللہ ان کی کبھی بھی طلاق نہیں ہوگی۔

اور اسی طرح یہ تعویذ مشک اور زعفران سے لکھ کر میاں بیوی دونوں اسے کھائیں تو ان آیتوں کی برکت سے ان کے دلوں میں محبت کا پودا اُگے گا ”وَيَقْبِرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رَزَقُوا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهَا مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَنْوَاعٌ مِّمَّا ظَهَرُوا وَلَهُمْ فِيهَا لَحِيدُونَ ﴿۲۵﴾“ (بقرہ: ۲۵)

بچوں کے ڈرنے کے لیے عمل

اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ أَخْرَجَتْ سُورَةً مِّنْ لَّهَا مِثْلُ السِّدِّ مِثْلُ السِّدِّ ﴿۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنُغْلَمَ أَيُّ الْجُزْأَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِغُوا أَمَدًا ﴿۲﴾ (کھف: ۱۱-۱۲) اور شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَابِئًا

بِالْقِسْطِ (آل عمران: ۱۸) اور قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ، وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوا فِيهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۹﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِنَ اللَّحْنِ وَكَتَبْنَا نُبُوءًا ﴿۲۰﴾ (بنی اسرائیل: ۱۱۰-۱۱۱) اور لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۱﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۲۲﴾ (توبہ: ۱۲۸-۱۲۹) اور وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۖ (الطلاق: ۳)۔

نیز اللہ تعالیٰ کا قول اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۱﴾ نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۲﴾ مِنْ قَبْلِ هَذِهِ لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ﴿۳﴾ (آل عمران: ۴۰-۴۱) جو بھی ان آیتوں کو کسی کانغز پر مشک، زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور اسے کسی موم جاے میں رکھ دے اور اسے بچے کی گردن میں لٹکا دے تو یہ تعویذ اسے تمام آفتوں سے محفوظ رکھے گا بالخصوص جنوں اور عفریت سے اور امّ الصبیان کی بیماری سے اور اگر ان آیتوں کو بہن کی کھال پر باریک قلم سے جھمرات کے روز ۲ بچے لکھ کر انگوٹھی کے پتھر کے نیچے رکھ دیا جائے یا پتھر پر اسے نقش کروا کے انگوٹھی کو ہاتھ میں پہن لے اور با وضو ہو تو یہ تعویذ اسے تمام دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اس کی وجاہت میں اضافہ ہوگا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی بات کی وقعت اور قدر و منزلت ہوگی۔

حواس کی سستی اور اونگھ کو دور کرنے کے لیے

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۖ قَالَ رَبِّ ارْنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰنِيْ وَلٰكِنْ اَنْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرٰنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ سُجَّدًا ۚ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبٰهُ اِلَيْكَ

وَإِنَّمَا أَكَلُوا مِنْ شَجَرِهِمْ ۖ وَكَانَ صُلْبُ الْمُسْلِمِينَ ۖ (اعراف: ۱۴۳) اس آیت کو پانی پر پڑھے اور اس سے اپنے سر چہرے اور بازوؤں پر مسح کرے۔

کٹ کھنے کٹے کو دور کرنے کا عمل

پہلی آیت یَمْشِرُ الْجَنِّ وَالْإِنْسَ إِنِ اشْعَفْتُمْ أَنْ تُتْلُوا مِنْ أَفْطَارِ السَّنُوتِ وَالْأَرْضِ قَالُوا لَا تُتْلُوا إِلَّا بِإِذْنِ رَبِّ (الرحمن: ۳۳)  
دوسری آیت وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلْغَيْثِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۖ (طہ: ۱۰۸)  
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْبَهِيمِ الْقَيُّومِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۖ (طہ: ۱۱۱)



## تیسری فصل

تمام بیماریوں اور امراض کے علاج کے لیے جن آیات پر اعتماد کیا گیا ہے

ہر بیماری سے شفا یابی کے لیے عمل

یہ وہ آیتیں ہیں کہ جو بھی انہیں پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا یا اسے لکھ کر اس کا پانی پی

لے گا تو وہ ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔

پہلی آیت وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ (توبہ: ۱۳)

دوسری آیت وَشِفَاءُ لِّمَا فِي الصُّدُورِ: (یونس: ۵۷)

تیسری آیت يَخْرُجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُّغْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ،

(النحل: ۶۹) وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ: (بنی اسرائیل: ۸۲)

چوتھی آیت وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿۸۰﴾ (الشراء: ۸۰)

پانچویں آیت قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَّا هُدًى وَشِفَاءً، (فصلت: ۴۴)

چھٹی آیت ذَلِكَ تَعْرِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ، (بقرہ: ۱۷۸)

اَللّٰنَ حَقَّقَ اللّٰهُ عَنْكُمْ (انفال: ۶۶)

ساتویں آیت قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ؕ وَارَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِسِرِيْنَ ؕ (انبیاء: ۶۹-۷۰)

آٹھویں آیت اَلَمْ تَرَ اِیَّی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ، وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلْنٰهُ سَاكِئًا (الفرقان: ۴۸)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی الْاٰیْلِ وَالنَّهَارِ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ (انعام: ۱۳)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے اس حضرت نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے ایسی دوا سکھائی ہے جس کے ساتھ کسی دوا کی ضرورت نہیں۔ کہا گیا یا رسول اللہ وہ دوا کیا ہے؟ تو اس حضرت نے فرمایا، کسی برتن میں بارش کا پانی زمین پر گرنے سے پہلے جمع کر لو اسے پاک برتن میں رکھو اور سورہ حمد ستر مرتبہ اور سورہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین (سورہ الفلق اور سورہ الناس) ستر مرتبہ پڑھو پھر اس پانی میں سے ایک پیالہ صبح کے وقت پیو اور ایک پیالہ شام کے وقت۔ رسول اکرم نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ معوذتہ کی ہے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے بیماری کو نکال پھینکے گا اس کے بدن سے اس کی ہڈیوں سے اس کے گودوں سے اور اس کی رگوں سے۔ (مکرم الاخلاق ص ۷۳)

نیز سات دانے شونیز، سات دانے دال مسور اور تھوڑی سی قبر حسین کی مٹی اور سات قطرے شہد اور اسے پانی یا تیل میں ملا لو اور اس پر سورہ فاتحہ، معوذتین، قل ہو اللہ احد، آیت الکرسی اور سورہ حدید کے آغاز سے والی اللہ ترجع الامور تک اور سورہ حشر کی آخری آیتیں (۲۱ سے ۲۴ تک)۔

فرمایا، امام محمد باقر علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، وَتَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؕ (اسراء: ۸۲) اور ارشاد رب العزت ہے یَعْرِجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّغْتَلِفٌ اَلْوَانُهُ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ؕ (نحل: ۶۹) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کالا دانا ( ) ہر بیماری سے شفا بخشتا ہے سوائے موت کے اور ہم کہتے ہیں کہ کونے کی پشت پر ایک قبر ہے جب بھی کوئی پریشاں حال مریض اس کی پناہ لے گا اللہ اسے شفا عطا کرے گا۔ (مکرم الاخلاق ص ۷۴)

نیز ”لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ“ کی بہت سی آیتیں قرآن میں ہیں جن سے تمام امراض کو شفا مل سکتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالْهَكْمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١﴾ (بقرہ: ۱۶۳) اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ؛ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، وَهُوَ عَلَى الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾ تک (بقرہ: ۲۵۶)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿١﴾ (آل عمران: ۱-۲) هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ (آل عمران: ۶) شَهِدَ اللَّهُ اَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣﴾ (آل عمران: ۱۸-۱۹)

وَإِذَا حُشِنَتْكُمْ بِحَيِّثَةٍ فَخَبِرُوا بِأَحْسَنِ مِنْهَا أَوْ رُدُّوْهَا، إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٤﴾ اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ، وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٥﴾ (النساء: ۸۶-۸۷)

لَكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَالِمُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١﴾ (انعام: ۱۰۲) اِتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٢﴾ (انعام: ۱۰۶)

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ، فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١﴾ (اعراف: ۱۵۸)

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوْا إِلٰهًا وَاحِدًا، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾ (توبہ: ۳۱) فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾ (توبہ: ۱۲۹)

عَلَىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْعُرْيُ ، قَالَ أَمِنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ (يونس: ۹۰)

فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٩١﴾ (هود: ۱۳)

فَلَمْ يَهْدِنَا رَبِّيَ إِلَىٰ إِلَهٍ إِلَّا هُوَ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٩٢﴾ (زمر: ۳۰)  
يُنْزِلُ الْمَلَكَةُ بِالزُّجْجِ مِنْ أَمْرِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ أَدْرُوهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَكَا فَاتَّقُونَ ﴿٩٣﴾ (نمل: ۲)

وَأَنْ تَجْهَرُوا بِالْقَوْلِ فَوَاقَهُ الْغَمَمُ السَّيْرَ وَأَعْلَىٰ ﴿٩٤﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ﴿٩٥﴾ (طہ: ۸-۷)

إِنَّكَ بِالْأَوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى ﴿٩٦﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿٩٧﴾ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَكَا فَاعْبُدْنِي ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿٩٨﴾ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِلْمُجْرَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿٩٩﴾ (طہ: ۱۲-۱۵ تک)

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٠٠﴾ (طہ: ۹۸)  
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَكَا فَاعْبُدُونِ ﴿١٠١﴾ (انبیاء: ۲۵)

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٢﴾ (انبیاء: ۸۷)

فَعَلَىٰ اللَّهُ الْمَلِكِ الْحَقُّ ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١٠٣﴾ (مؤمن: ۱۱۷)  
وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٠٤﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾ (نمل: ۲۵-۲۶)

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ، وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٠٦﴾ (قصص: ۷۰)

۳۰۳

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْكُمْ ۖ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ قَالَىٰ تُوْكَكُونُ ﴿۳﴾  
 إِنَّا كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ  
 يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۵﴾ وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَارِكُوا إِلَهَيْتَنَا لِهَآءِ مَجْنُونٍ ﴿۶﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ  
 وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۷﴾ (الصافات: آیت ۳۲ سے ۳۷ تک)

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ الْعُتُوبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۚ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ  
 إِلَهُهُ الْمُصَوِّرُ ﴿۸﴾ (المرن: ۳) عَلَيْكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ  
 قَالَىٰ تُوْكَكُونُ ﴿۹﴾ (المرن: ۶۲) هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَادِعُ عِوَةِ مُغْلَصِينَ لَهُ  
 الدِّينُ ۚ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾ (المرن: ۶۵)

رَبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿۱۱﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲﴾ (دخان: ۷-۸)  
 قَالَىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَكُرْبُهُمْ ۚ قَاعَلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرُ  
 لِذُنُوبِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَغْضُوبَكُمْ ﴿۱۳﴾ (عمر: ۱۸-۱۹)  
 وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۴﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ  
 إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا  
 هُوَ ۚ أَلَمَلِكُ الْغُدُوسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْمُتَّقِينَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ ۚ سُبْحَنَ  
 اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۶﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ  
 لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۷﴾ (حشر: ۲۱ سے آخر سورہ تک)

قَالَتَا عَلَىٰ رُسُلِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۱۸﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَىٰ اللَّهِ  
 قَلَمَتُوكُلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۹﴾ (التغابن: ۱۲-۱۳)

رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَاتِلُ عِدَّةِ الَّذِينَ لَا

### تھکن کو دور کرنے کا عمل

اگر کسی پنڈلی میں کوئی تکلیف نہ ہو، تھکن ہو یا رنج و محن ہو تو وہ اس پر لکھے وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿۳۸﴾ (ن: ۳۸)

### بخار کی کم زوری اور تھکن کے لیے

امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے کسی صحابی سے کہا جب اس نے بخار کے سبب بدن میں کم زوری و نقاہت کی شکایت کی تم اپنی قمیص کے بٹن کھول لو اور اپنا سر اپنے گریبان میں ڈالو اور اذان و اقامت کہو اور سات مرتبہ سورۃ الحمد پڑھو صحابی کہتا ہے کہ میں نے جب ایسا کیا تو طبیعت ہشاش بشاش ہو گئی۔

### دل کے درد اور تنگی کا عمل

اس آیت کو پانی پر دم کر کے اسے پی جائے لَبِیْنِ اَنْجَبِیْنَتَا مِنْ هٰذِهِ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّکِرِیْنَ ﴿۲۲﴾ (یونس: ۲۲) سَمِیْهِرُمُ الْجَنَیْغُ وَیُوْلُوْنَ الذُّبُرَ ﴿۳۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَذٰی هٰی وَاَمْرُهَا ﴿القر: ۳۵-۳۶﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمِیْسُکَ السَّنُوْبَ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَبِیْنَ رَاٰتَا اِنْ اَمْسَکْهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ ۚ اِنَّہٗ کَانَ عَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿فاطر: ۴۱﴾

اور ان آیتوں کو پانی پر پڑھ کر اسے پیے اور اس وقت دل پر ہاتھ رکھے اور ان آیات کو لکھ کر گلے میں لٹکا لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً، اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَا رَیْبَ فِیْہِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَلِّیْفُ الْیَمٰقٰدَ﴾ (آل عمران: ۸-۹) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَیْنُ قُلُوْبُهُمْ بِذِکْرِ اللّٰهِ ۗ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَیْنُ الْقُلُوْبُ ﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَہُمْ وَحَسُنَ مَا یُطٰی ۚ﴾ (الزمر: ۲۸-۲۹) لَبِیْنِ اَنْجَبِیْنَتَا مِنْ هٰذِهِ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّکِرِیْنَ ﴿یونس: ۲۲﴾

### بخار اور در دوسر کا عمل

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ بخار اور در دوسر کے لیے یہ آیت لکھ کر دائیں بازو پر باندھ دو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مَکْتَل سورہ اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل هو اللہ احد مکمل۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ النَّاسِ اِذْ هَبْ الْبَاسَ وَاَشْفِهِ بِاِهَا فِیْ فَاِنَّهُ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءَ لَا یَغَادِرُ سَقَمًا بِیْدِكَ الْغَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَتَلْوِیْ مِنْ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَاؤُا کُوْنِیْ بَرْدًا وَسَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ ؑ (انبیاء: ۶۹) کذلک صاحب کتابی لهذا برحمتک یا ارحم الراحمین۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی الْاَیْلِ وَالنَّهَارِ ۝ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؑ (انعام: ۱۳) اسکن ایہا الصُّدَاعِ وَالْاَلَمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اسکن بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اسکن بِجَلَالِ اللّٰهِ اسکن بِعِظْمَةِ اللّٰهِ اسکن بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ فَسَیَكْفِیْكَھُمُ اللّٰهُ ۝ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؑ (بقرہ: ۱۳۷) وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذُھِبَ مُغَاصِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۝ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ؑ (انبیاء: ۸۷) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنَعْمَ الْوَكِیْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الطَّاهِرِیْنَ۔

اور امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، تم اپنا سر اپنے گریبان میں ڈالو اذان و اقامت کہو اور سورہ فاتحہ اور قل هو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہر ایک تین مرتبہ پڑھو اور کہو اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَسُلْطٰنِ اللّٰهِ وَبِجِبَالِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ اللّٰهِ وَبِرِسْوَالِ اللّٰهِ وَبِعِزَّتِہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَعَلِیْہِمُ وَبِوَلَاۃِ اَمْرِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ مَا اَتَخَافُ وَاَخْذُ وَاَشْہَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَاللّٰهُمَّ اِشْفِنِيْ بِشِفَاكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَاكَ وَعَافِنِيْ بِحَقِّ اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ  
مِنْ بَلَائِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، تم اپنا سراپے گریبان میں ڈالو اذان و اقامت کہو اور سورہ فاتحہ اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) اور قل هو اللہ احد تین مرتبہ پڑھو اور سورہ حشر کی آخری آیتیں، یعنی سورہ حشر کی آیت ۲۲ سے ۲۴ تک تین مرتبہ پڑھیں اور کہیں اُحْيِدْ نَفْسِيْ آخر تک جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔

حماد بن عثمان امام صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں انھوں نے فرمایا کہ کسی شخص نے امام علیہ السلام سے بخار کی شکایت کی کہ بخار طول پکڑ گیا ہے تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ آیت الکرسی کو کسی برتن میں لکھو اور اس میں ایک گھونٹ پانی ملا کر پی جاؤ۔

صادقین میں سے کسی سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ امام حسین کی قبر کی مٹی لے اور اسے پانی میں ملائے اور شیشے کے جام میں لوہے کے قلم سے لکھ کر اس بیمار کو جسے تکلیف ہو پلا دیا جائے سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيْمٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، ظَلَمْتُ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْفَىٰ، اِنَّ اللّٰهَ يُنْسِكُ السَّنُوْبَ، يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ، اَلَنْ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ، فُلْنَا يُتَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى اٰرْهِمِيْمَ۔ فلاں بن فلاں کو حرارت، ٹھنڈک باطنی بخار تمام آلام و اسقام اور اعراض و امراض اور درد و تکلیف سے نجات دے طَسَمَ، طَسَّ اللّٰهُ كَ اسما کا واسطہ دو حَقِّقْ كَذَلِكَ يُوجِیْ اِلَيْكَ وَاِلَى الدِّیْنِ مِنْ قَبْلِكَ، اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَوَاتُهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَنْ تَزُوْلُ الْجَبَابُ وَلَا يَزُوْلُ صَلَٰءٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاِلٰ مُحَمَّدٍ وَاَوَّلُ مَا بِفُلَانٍ بَنٍ فُلَانَةٍ مِنْ مَرِيْضٍ وَشَقِيْمٍ وَاَلَمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحَدَّةٌ وَصَلَاتُهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ۔

کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں لٹکا لے (وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَّبِالْحَقِّ نَزَلَ، وَمَا



۳۰۷

أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (اسراء: ۱۰۵) (وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ) (اسراء: ۸۲) (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ، قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ، أَتَأْمِنُ مَا آتَىٰ قَوْلُكَ أَوْ تُقِيلُ انْقِلَابَهُمْ عَلَىٰ أَخْقَابِكُمْ، وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَن يَمَسُّهُ اللَّهُ شَيْئًا، وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ) (آل عمران: ۱۳۴) (وَأَمِنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ، كَفَرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ) (محمد: ۲) (مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ، وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا) (احزاب: ۴۰) (مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ، وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا لِّسَيِّئَاتِهِمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ، لَئِكَ مَعْلَهُمْ فِي النَّارِ مَغْلُوبَةٌ وَمَعْلَهُمْ فِي الْإِنجِيلِ) (التَّح: ۲۹) (وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيهِمْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ، فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ) (القاف: ۶) (وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُتِبَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ، بَلِ إِلَهُ الْأُمُورُ جَمِيعًا) (الزمر: ۳۱) الملك الله الواحد القهار پھر کہے اللہ کے اُس نام کے وسیلے سے جو ساق عرش پر تحریر ہے۔

گنڈے دار بخار کے لیے (ایک دن چھوڑ کر دوسرے یا دو دن چھوڑ کر چوتھے دن آئے) لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُتِبَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ، بَلِ إِلَهُ الْأُمُورُ جَمِيعًا یا شاہی یا کافی یا معافی وبالحق انزلناہ بالحق نزل باسم فلان بن فلان بسم اللہ وباللہ ومن اللہ والی اللہ ولا غالب الا اللہ۔

نیز اپنے شانے پر لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم الم نشرح لك صدرک آخر سورہ تک اس کے بعد لکھے لا باس لا باس برب الناس اذهب الباس اشف ابلائی لا شفاء الا شفاؤک، قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ

شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ (مریم: ۴)

اور امام حسن عسکری (زکی) علیہ السلام سے مروی ہے کہ کاغذ پر لکھو (يُنَادُ كُوْنِي بِرُؤَا  
وَسَلَّمَا عَلَيَّ اِبْرَاهِيْمَ) اور اسے لکھ کر بخار والے شخص پر آویزاں کر دو اور جب بخار ہو تو اس  
آیت کو لکھ کر بخار والے شخص کے بازو پر باندھ دو (قُلْ اَللّٰهُ اَوْنَ لَكُمْ اَمْرٌ عَلَيَّ اَللّٰهُ  
تَفْتَرُوْنَ) (یونس: ۵۹) اور لکھ بطلط بطلط اور کہے عَقْدْتُ عَلٰی اِسْمِ اللّٰهِ حَنِي  
فلان اور اسے بائیں پنڈلی پر باندھ دے۔

نیز یہ آیت اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ، وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا، ثُمَّ  
جَعَلْنَا الشَّمْسُ عَلَيَّهِ ذَلِيلًا ﴿۴۵﴾ (فرقان: ۴۵)

اور جائزے کے ساتھ جو بخار آتا ہو اس کے لیے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے  
بعد لکھ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ﴿۱﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ﴿۲﴾ (الرحمن: ۱۹-۲۰)  
(وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَجِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿۵۳﴾) (فرقان: ۵۳) (يُنَادُ كُوْنِي بِرُؤَا  
وَسَلَّمَا عَلَيَّ اِبْرَاهِيْمَ ﴿۶۹﴾) (انبياء: ۶۹) (اَلَا اِنْ حَرَّبَ اللّٰهُ هُمَ الْغَالِبُونَ) (وَلَقَدْ  
سَبَقْتُكُمْ كِتَابًا لِّعِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنْ جُنَدْنَا لَهُمْ  
الْغَالِبُونَ ﴿۱۷۳﴾) (الصافات: ۱۷۱ تا ۱۷۳)

دردِ سر اور دردِ شقیقہ کے لیے عمل

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی دردِ سر یا کسی اور درد  
میں مبتلا ہو تو اس مقام پر اپنا ہاتھ رکھے اور یہ کہے اُسْكُنْ سَكَنَاتِ بِالْاَيْدِيْ لَهٗ مَاسْكِن  
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

اور امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے انھوں نے فرمایا کہ اگر نبی اکرم کسل مندی  
محسوس کرتے یا انھیں نظر لگ جاتی یا دردِ سر میں مبتلا ہوتے تو اپنا ہاتھ رکھتے اور سورۃ فاتحہ اور  
معوذتین پڑھ کر اپنا ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتے تو اس طرح درد جاتا رہتا۔

مرو کے کسی باشندے نے امام صادق علیہ السلام سے درد سر کی شکایت کی امام نے اسے اپنے قریب بلایا اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور پڑھا ”إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَنِيَادِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا“ (فاطر: ۴۱)

معاویہ بن عمار سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام صادق علیہ السلام سے دردِ شقیقہ کی شکایت کی امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تم نماز واجب پڑھ کر فارغ ہو تو اپنی دائیں ہاتھ کی انگشتِ شہادت اپنی آنکھوں پر رکھو اور اپنے دائیں ابرو پر انگلی پھیرتے ہوئے ”يَا حَيُّ الْقَيُّومُ“ سات مرتبہ پڑھو پھر بائیں ابرو پر ہاتھ پھیرو اور کہو يَا مَنَّا اِشْفِيْ بِمِرِّ دَائِيْ ہاتھ کی پھیلی اپنی کھوپڑی پر رکھو اور کہو يَا مَن لَّهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا فِي السَّمَاءَاتِ وَالْاَرْضِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰهْلِ بَيْتِهِ وَسَلِّمْ مَا بِي۔

دردِ شقیقہ کے لیے یہ تعویذ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ اگر ٹھیک ہو جائے تو بہت اچھا ہے، ورنہ ڈیڑھ عدد سفید چٹالے کر اسے باریک کوٹ لو اور اس پر تین مرتبہ سورۃ قل هو اللہ احد پڑھو اور اسے مریض کو پلا دو۔

اور دردِ شقیقہ کے لیے امام رضا علیہ السلام سے بھی یہ مروی ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۱﴾ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ الْمُبَدِّلَ ﴿۲﴾ اور کہو اللّٰهُمَّ اَنْتَ لَسْتَ بِالْاَلِ اسْتَحْدِثْنَاهُ۔

دردِ سر اور دردِ شقیقہ کے لیے امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ پڑھو ”وَلَوْ اَنْ قُرْاْنَا سَيِّئَاتٍ بِهٖ الْجِبَالُ اَوْ قُطِعَتْ بِهٖ الْاَرْضُ اَوْ كَلِمَةٌ بِهٖ السَّوْمِيُّ، بَلْ يَلَهُ الْاَمْرُ جَمِيْعًا“ (الزمر: ۳۱) تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرُوْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًا ﴿۹۰﴾ (مریم: ۹۰) وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًا ﴿۹﴾ يَّا اَرْضُ اَبْلِغِيْ مَآءِي

وَلَيْسَ آءِ أَقْلِيْع (ہود: ۴۴)

نِزَ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامِهِ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ كُفْلٌ، (نقرہ: ۱۹۶) يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ، فَمَنْ نَكَتَ فَإِنَّمَا يَنْكُتُ عَلَى نَفْسِهِ، (الف: ۱۰) أَسْكَنْ سَكَنَتِكَ يَا وَجَعَ الرَّاسِ بِالذِّى ”لَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

عمر بن حظلہ سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے درودِ سرکی شکایت کی جو مجھے لائق ہوتی تھی تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ جب تمہیں درودِ سر شروع ہو تو اپنے سر پر ہاتھ رکھو اور کہو لَوْ كَانَ مَعَهُ الْهَيَّةُ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَبَّعُوا إِلَى دِي الْعَرْشِ سَبِيحًا ﴿ (اسراء: ۴۲) فَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَكْذَلُ اللَّهُ وَالِى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿ (النساء: ۶۱)

مرگی کے لیے عمل

یہ آیت وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْنَا مُوَكَّلًا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿ (ابراہیم: ۱۲)

شب کو رضعِ بصر کے لیے عمل

ابو یوسف مصعب سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوالحسن اول سے کہا کہ مجھے آنکھوں میں شکور ہو گیا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے اس بارے میں کچھ بتائیں کہ میں کیا کروں تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آیت لکھو اللہ نور السموات والارض تین مرتبہ ایک طرف میں پھر اسے دھولو اور ایک شیشی میں رکھ کر اس کا سرمہ لگاؤ وہ کہتے ہیں کہ میں نے سو مرتبہ یہ عمل کیا ہوگا کہ میری آنکھیں پہلے سے بھی زیادہ بہتر ہو گئیں۔

آنکھوں کے درد کا عمل

امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر کسی کو دردِ چشم کی شکایت ہو

تو وہ اس پر آیت الکرسی پڑھے اور اگر دل میں تکلیف ہو تو دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے سے اسے سکون ملے گا اور ان شاء اللہ وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

اور کہا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص ہر روز ”فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا“ پڑھے گا تو وہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انھیں آشوب چشم کی شکایت ہے تو اس حضرت نے اُن سے فرمایا کہ تم کھجوریں مت کھاؤ اور بانیں پہلو پر مت سوؤ۔

اسی طرح ان آیات کو پانی پر تین مرتبہ پڑھ کر اس سے اپنا چہرہ دھوئے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ كُشِيَ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَلْیٰ يَمْصُرُونَ ﴿۲۳﴾ (یس: ۲۲-۲۳)

نیز یہ آیت پڑھے وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَنْ يَسْمَعُوا الذِّكْرَ وَهُمْ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَنَجْعَلُوكَ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۱﴾ (القلم: ۵۱-۵۲)

ڈاڑھ کے درد اور اس کی مضبوطی کے لیے عمل

ابن عباس سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ڈاڑھ میں درد کی شکایت ہو تو اس پر انگلی رکھ کر ان دونوں آیتوں کو سات مرتبہ پڑھے وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿۹۸﴾ (انعام: ۹۸)

هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ (الملك: ۲۳) تو وہ شخص حکم خدا سے اچھا ہو جائے گا۔ (بحار الانوار ج ۸۹)

نیز ڈاڑھ کے درد کے لیے تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اور تین مرتبہ سورہ قل هو اللہ احد پڑھو پھر کہو یا صرّس ابالْحَارِ تَسْكِينِ، اَمْرٌ بِالْبَارِدِ تَسْكِينِ، اَمْرٌ بِالسَّامِ اللّٰهُ تَسْكِينِ، اسکن اسکتک بالذی سکن له ما فی السّوات وما فی الارض وهو السّميع العلیم، قَالَ مَنْ يُغْنِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۖ قُلْ يُخَيِّمُهَا الَّذِي اَنْشَاهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بَكْلٌ خَلَقَ عَلِيمٌ ﴿٤٨-٤٩﴾ فَاَخْرِجْ مِنْهَا قَائِكَ رَجِيمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَنَخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا (نمل: ٣٤) فَخَرِّجْ مِنْهَا غَائِبًا يَتَرَقَّبُ (نقص: ٢١)

اسی طرح بتلی روٹی پر یہ لکھ کر اس دانت پر رکھے جس میں درد ہو رہا ہے یا سَمِ اللّٰهُ يَكْلِي نِيْمًا مُسْتَقَرًّا وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ اَلَمْ اَمْرُ اللّٰهُ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحَنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُغْنِي اللّٰهُ الْمُوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَفْقَهُوْنَ ﴿٤٣﴾ قَالَ مَنْ يُغْنِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۖ قُلْ يُخَيِّمُهَا الَّذِي اَنْشَاهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَهُوَ بَكْلٌ خَلَقَ عَلِيمٌ ﴿٤٨-٤٩﴾

اسی طرح سبزی لے کر اس پر یہ آیت لکھے الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُوْنَ ﴿٥﴾ پھر اسے درد والے دانت پر رکھ دے پھر وہ چلے اور سبزی کو اپنے پیچھے پھینک دے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اس کا درد جاتا رہے گا۔ اور یہ حزر ڈاڑھ میں درد کے لیے ہے۔ حزر کرنے والا دروازے کے اندر ہو اور مریض باہر اور وہ بادلو ہو کر یہ پڑھے: يٰلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾ اور کہے گئے سِنَّةٌ تُرِيْدُ وَاَيُّ بَقْلَةٍ لَا تَاْكُلُهٗ اس طرح درد جاتا رہے گا۔

اور دانت کی مضبوطی کے لیے ایک کیل لے کر اس پر تین مرتبہ سورہ فاتحہ اور معوذتین پڑھے پھر پڑھے قَالَ مَنْ يُغْنِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۖ قُلْ يُخَيِّمُهَا الَّذِي اَنْشَاهَا

۳۱۳

أَوَّلَ مَرَّةٍ، وَهُوَ بَكِّي خَلْقِي عَلَيْهِمُ ۖ (یس: ۷۸-۷۹) پھر کہے یا ضرس فلان ابن  
فلانة اكلت الحارو البارد أيا الحار تشكيتن أفر بالبار تشكيتن پھر پڑھے،  
”ولہ سکن ما فی الہیل والنہار شدت ذاء ہذا الضرس من فلان ابن فلانة  
باسم اللہ العظیم پھر اسے دیوار میں ٹھو کے اور کہتا جائے اللہ اللہ اللہ۔

### نکسیر کے لیے عمل

”منہا خلقنا کم“ یَوْمَیذٍ یَّتَّبِعُونَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهُ، وَخَشَعَتِ  
الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۖ (طہ: ۱۰۸) وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ  
سَدًّا اُدْرَجِس کی نکسیر پھوٹی ہو اس کے خون سے یا زعفران سے اس کی پیشانی پر لکھے وَقِيلَ  
يَا زُحْرُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَلَيْسَ لَكَ أَقْلَبِي وَغِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى  
الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾ ان شاء اللہ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

### کان میں درد کے لیے عمل

چنبیلی یا بنفشے کے تیل میں تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کا یہ قول پڑھ کر دم کرے (كَانَ لَمْ  
يَسْتَفْهَأْ كَانَ فِي أَذُنَيْهِ وَقَرَأَ)، (إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ  
عَنْهُ مَسْئُولًا) اور اسے کان میں ڈال دے۔

### زکام کے لیے عمل

نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ زکام اللہ کے لکھروں میں سے ایک  
لکھر ہے جسے وہ بیماری کی طرف بھیجتا ہے اور وہ پوری طرح نازل ہو جاتا ہے۔  
امام صادق علیہ السلام سے زکام کے بارے میں مروی ہے آپ نے فرمایا کہ تم زوئی  
میں بنفشے کا تیل لے لو اور سوتے وقت اپنی دیر میں اسے ڈال دو ان شاء اللہ زکام کے لیے  
سودمند ہوگا۔

### درِ شکم کے لیے

سورۃ اخلاص کو لکھا جائے نیز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یُحْیِیْہَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَهُوَ یُحْیِیْ عَلَیْہِمْ ؕ (یس: ۷۹) وَلَوْ اَنْ قُرْاْنَا سُوْرَتَہٗ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ النُّوْیُۤۃُ ہَلْ یَلٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا (رعد: ۳۱) ان آیات کو لکھ کر گلے میں لٹکایا جائے اور ان آیات کو اس پر پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی الْاَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ تَنْزِلَہَا ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلٰی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ؕ (حدید: ۲۲) هٰلٰکِیْنِ خَصَصْنِیْ اِخْتَصَمُوْا فِیْ رَیْبِہُمْ فَقَالَیْنِ کَفَرُوْا قُطِعَتْ لَہُمْ مِّیَابٌ مِّنْ نَّارٍ یُّصْبُ مِنْ قُوْیِ رِءُوْسِہُمْ الْحَیْمِمْ یُضْہَرُّ بِہِ مَا فِیْ بُطُوْنِہُمْ وَالْجُلُوْدُ (حج: ۱۹-۲۰) فَتَعَلٰی اللّٰهُ الْمَلِکَ الْحَقُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ (المومنون: ۱۱۶) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمَلٰکَ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَہُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْعَصِیْرِ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اور اسی طرح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَہَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّعْجِدَ عَلَیْہِ فَتَدٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ؕ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ؕ (الانبیاء: ۸۷) اور سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے نہایت مجرب ہے۔

اور اسی طرح لَیْسَ اَنْجَبَتْکَا مِنْ ہٰذِہٖ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الشَّکِرِیْنَ ؕ (یونس: ۲۲) اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (بقرہ: ۱۴۳) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ؕ (اسراء: ۸۲)

### پیٹھ کے درد کے لیے عمل

یہ آیت پڑھے شَہَدَ اللّٰہُ اَنَّہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَالْمَلٰئِکَۃُ وَاَوَّلُوا الْعِلْمِ قَابِیْثًا بِالْقِسْطِ ؕ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا



[illegible]

କାମିନୀଃ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَهُ السُّعُودُ كُلُّهُمْ إِلَهُ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَذَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَهُ السُّعُودُ كُلُّهُمْ إِلَهُ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهَذَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

一一一十十十十十十十

[illegible]

کھیتہ دے لے لے

ဦးစွာ ရဲဘော်၊ ကုန်စုံ၊ ကုန်လွှဲ၊ ကုန်ချက်<sup>၈</sup> (ပြန်စာ: vi-61)

၁။ အနာဂတ်၌ နိဗ္ဗာန်ရောက်အောင် စိတ်နှစ်သက်သော အကျိုးတို့ကို ဝိပဿနာဖြင့် ဝိသုဒ္ဓိပြုစေရန် နိဗ္ဗာန်ရောက်အောင် စိတ်နှစ်သက်သော အကျိုးတို့ကို ဝိပဿနာဖြင့် ဝိသုဒ္ဓိပြုစေရန်

اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَتَعَاذُوا وَلَا تَخْزُوا وَابْشِرُوا  
بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۱﴾ تین مرتبہ پڑھو پھر ہتھیلی کو سات بار سر پر پھیرو۔

اسی طرح لکھا جائے اور طحال کی جگہ آویزاں کیا جائے اِنَّ اللّٰهَ يُنْسِكُ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضَ اَنْ تَكُوْنَا ۚ وَلَیْنِ زَالَتَا اِنَّ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ قَبْلِ بَعْدِهِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ  
حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۳۱﴾ (فاطر: ۳۱) اور اِنَّهٗ مِنْ سَلِیْمَانَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

دردِ معدہ اور مروڑ کے لیے عمل

تیل پر پڑھے اور اسے اپنے پیٹ پر چھڑکے اور اس کی مالش کرے بِسْمِ اللّٰهِ  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمٰوٰتِ بِمَاءٍ مُّنْهَرٍ ﴿۳۰﴾ وَفَجَرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا  
فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى اَمْرِ قُدْرَةٍ وَحَمَلْنَهٗ عَلٰی ذَاتِ الْاَوَاجِ وَدُسِّرَ ﴿۳۱﴾ (القم: ۱۱: ۱۳ تا ۱۴)  
ففتحنا علیہم ابواب کل شیء کذلک باسمہ۔۔۔۔۔ ابن۔۔۔۔۔ اَوَّلَمْ یَرَ  
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۚ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ  
كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ۚ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ (انبیاء: ۳۰) (خالی جگہ میں اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ دردِ معدہ اور مروڑ کے لیے لکھے باسمہ  
اللّٰهُ المتعلّمون الذّٰین لا یعلمون والذّٰین یعلمون قاعدون فوق علیتین،  
یا کلون نورًا طریًّا سألون صاحبهم من النور العلوی کذلک یشفی فلان  
۔۔۔۔۔ ابن۔۔۔۔۔ فلا نة اَوَّلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا  
رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۚ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ۚ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ سات مرتبہ پانی پر  
دم کرنے پھر اس پر تیل ڈالے جب تیل چپکنے لگے تو اس کی مالش کرے اور دردِ معدہ والے شخص  
کو پلائے ان شاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ (خالی جگہ اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے)

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ ایسے شخص پر (اِذَا السَّمٰوٰتُ  
انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاِذْکَ لِیَرْبٰہَا وَحَقَّقَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا

وَتَعْلَمُكَ ﴿٦﴾ (الانشقاق: ۱-۳) ایک مرتبہ پڑھے اور یہ بھی پڑھے (إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾) (آل عمران: ۳۵) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٢﴾ (اسراء: ۸۲)

اور معصومین علیہم السلام سے مروی ہے کہ دم کیا جائے پانی پر جس میں تیل ملا ہوا نہ ہو پھر اسے دردِ معدہ والے کو پلایا جائے پھر اپنا ہاتھ اس کے شکم پر تین مرتبہ پھیرے اور کہو یُرِیدُ اللہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیدُ بِکُمُ الْعُسْرَ، ثُمَّ السَّهیلُ یَسْرَہُ، اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا، فَاجَاۤءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جَذْعِ النَّخْلَةِ، وَاللّٰهُ اَخْرَجْکُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِکُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْئًا، کَذٰلِکَ اَخْرَجَ اِنۡہَا التَّلَوٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

## بواسیر کے لیے عمل

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کسی شخص نے آپ سے بوا سیر کی شکایت کی تو امام علیہ السلام نے فرمایا کہ سورۃ یس کو شہد سے لکھ کر پی جاؤ (ٹھیک ہو جاؤ گے)

## فالج کے لیے عمل

ایک شخص نے امام محمد باقر علیہ السلام سے شکایت کی کہ میری ایک بیٹی ہے جس کا بازو بے حس ہو کر کبھی گر جاتا ہے تو امام علیہ السلام نے اس سے کہا کہ اسے حیض کے دنوں میں مولیٰ کو پکار کر اس میں شہد ملا کر تین دن تک کھلاؤ اور فرمایا کہ فالج، قونج خام ( ) جاڑے کا بخار اور ریاح کے ہر قسم کے درد کے لیے پڑھو سورۃ فاتحہ اور سورۃ قل ھو اللہ ھو احد اور معوذتین پھر اس کے بعد لکھو اعوذ بوجہ اللہ العظیم وعزۃ النبی لاترام وقد رتہ النبی لایمتنع منها شیء من شر هذا الوجع ومن شر مافیہ ومن شر ما اجد منہ) یہ کسی چمڑے پر لکھا جائے یا لوح پر اور اسے بارش کے پانی سے دھو کر نہار منہ اور سوتے وقت پیسا جائے ان شاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا اور امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ نہار منہ حنہ بوزہ

کھانے سے فالج دور ہو جاتا ہے۔

خارش، پھوڑے اور داد کی بیماری کے لیے عمل

اس پر پڑھا جائے لکھا جائے اور اس کے گلے میں آویزاں کر دیا جائے (وَمَعْلُ  
كَلِمَةٍ خَبِيبَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيبَةٍ اجْتَدَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ)  
(مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى، اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَدَّتْ  
لَا تَكْبُرُ، اللَّهُ يَتَّقَى وَأَنْتَ لَا تَبْقَى وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

جسم پر سفید داغ جو برص نہ ہو، اور برص اور جذام کے لیے عمل

جسم پر سفید داغ کے لیے اس جگہ لکھو (وَأَنْ قَمِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا  
نُنْزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ) ۱۰، هَلْ يَسْتَعْوُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ لَهُ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ  
يَضُرُّونَ ۝

اور برص اور جذام کے لیے پڑھا جائے اور لکھا جائے اور گلے میں لٹکایا جائے بِسْمِ  
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، يَنْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُفْعَلُ ۝ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ، الْحَمْدُ  
لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكِةِ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْبَحَةٍ مَعْلَىٰ وَتِلْكَ  
وَرُبَّعٌ بِاسْمِ فُلَانٍ ---- ابن ---- فُلَانَةٍ۔

(خالی جگہ پر جسے بیماری ہو اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھیے)

کسی شخص نے امام صادق علیہ السلام سے برص کی شکایت کی تو آپ نے حکم دیا کہ قبر  
امام حسین علیہ السلام کی مٹی لے کر بارش کے پانی میں ملائے اور اسے اس جگہ پر لگائے تو وہ  
خفص ٹھیک ہو گیا۔

ہمارے بعض اصحاب روایت کرتے ہیں انھوں نے کہا کہ مجھے جسم پر سفید داغ دکھائی  
دیے تو امام صادق علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ میں سورہ یس کو شہد سے لکھ کر ایک برتن میں  
رکھوں اور اسی سے دھوؤں اور اس کا پانی بیوں تو اس طرح داغ جاتے رہے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا، گائے کے گوشت کا شوربا خشک سٹو میں ملا کر ملے سے برص کا مرض دور ہوتا ہے۔

امام علیہ السلام سے یونس بن عمار نے سفید داغ کی شکایت کی جو جسم پر نمایاں ہو گئے تھے تو امام علیہ السلام نے انھیں حکم دیا کہ وہ کشش کو پانی میں بھگو دیں اور اسے پی جائیں انھوں نے ایسا ہی کیا تو سفید داغ جاتے رہے۔

مسا ہو جائے تو اس کے لیے عمل

جسے مسا ہو وہ نمک کا ایک ٹکڑا لے اور اس سے متے کو مس کرے اور تین مرتبہ پڑھے لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ (الحشر: ۲۱) اور نمک کے اس ٹکڑے کو تندور میں ڈال دے اور جلد ہی وہاں سے لوٹ آئے ان شاء اللہ مسا جاتا رہے گا۔

اسی طرح تین عدد جو لے کر اس پر پڑھو وَمَعْلُ كَلِمَةٍ خَبِيرَةٌ كَشَجَرَةٍ خَبِيرَةٍ اَجْعَلَنَّكَ مِنَ فَوْثِي الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ (ابراہیم: ۲۶) اور اسے متے پر پھیرے پھر اسے کسی تر زمین میں دفن کر دے جن دنوں چاند نظر نہیں آتا، یعنی (۲۸-۲۹) کی شب پس جب جو میں تعفن پیدا ہو جائے تو متے ختم ہو جائیں گے۔

اور روایت ہے کہ کسی شخص نے امام رضا علیہ السلام سے سوال کیا کہ وہ ایسی چیز کھائیں جس کے ذریعے سے متے کو ختم کر دیا جائے تو امام عالی مقام نے فرمایا کہ ہر متے کے لیے سات عدد جو لے لو اور ہر جو پر سات مرتبہ إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۖ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۖ خَافِضَةٌ وَآفِئَةٌ ﴿۶۱﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۖ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّثْبَقًا ۖ (واتعہ: ۶۱) اور پڑھو وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۖ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۖ لَا تَبْقَىٰ فِيهَا جَبَلًا ۚ وَلَا أَمْتًا ۖ (طہ: ۱۰۵ تا ۱۰۷) پھر ایک ایک جو کو اٹھاتے جاؤ اور متے سے مس کرو اور اسے نئے چیتھڑے میں رکھو اور اس میں پتھر باندھ

کر اسے غلاظت کی جگہ ڈال دو امامؑ نے فرمایا کہ اس نے جب ساتویں یا آٹھویں دن دیکھا تو مستختم ہو چکا تھا اور وہ جہلی کی طرح صاف تھا فرمایا کہ لازم ہے کہ یہ عمل محاق کے دنوں میں کیا جائے جن دنوں چاند دنیا سے غائب ہوتا ہے، یعنی (۲۸-۲۹) کی شب اور پڑھے اَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا (انبیاء: ۳۰) اور اپنی انگلیوں میں سے ایک انگلی اس درد والے کا نام لے کر چٹخائے۔

### اورام (سوچن) کے لیے عمل

درم کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور یہ آیت پڑھے (لَوْ اَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاهُ خَاهِطًا مُّتَصِدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْعَالِيُّ الْبَارِئُ الْبَصِيرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾) (الحشر: ۲۱-۲۴)

### نسون میں درد (عرق) کے لیے عمل

باہر جانے سے قبل اس پر رگڑتے ہوئے یہ لکھے (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١﴾ لَا تَبْقَى فِيهَا جَبَلٌ وَلَا أَمْتًا ﴿٢﴾) (ط: ۱۰۵ تا ۱۰۷) اور صبر (ایلو) کی اس پر مالش کرے اور یہ آیت لکھے (أَوَلَمْ يَكُنْ لَّيْلٌ مِّنَ اللَّيْلِ إِذْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن تَحْتِهَا أَرْضٌ غَرُوبُهَا عَلَى سُرَّةِهَا، فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مَاتَةً عَامٍ) (بقرہ: ۲۵۹)

### اگر پیشاب بند ہو جائے تو اس کے لیے عمل

اس کے دونوں ٹانگوں کو دھویا جائے اور اس کی بائیں پنڈلی پر یہ لکھا جائے (فَفَتَحْنَا

أَبْوَابِ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ۖ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۖ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاجٍ وَدُسْرٍ ۖ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا ۖ جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرًا ۝ (الزمر: ۱۱ تا ۱۴)

حمران سے مروی ہے انھوں نے کہا کہ میں نے ابو الحسن الثالث (امام علی نقی علیہ السلام) کی خدمت اقدس میں تحریر کیا کہ میری جان آپ پر فدا ہو جائے میرے سامنے آپ کے چاہنے والوں میں سے ایک شخص ہے اس کا پیشاب بند ہو گیا ہے وہ آپ سے دعا کا متنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عافیت عطا کر دے اور اس کا نام تقيس الخادم ہے امام عالی مقام نے جواب مرحمت فرمایا کہ اللہ تمھاری تکالیف کو دور کرے اور تم سے دنیا اور آخرت کی تمام ناپسندیدہ باتوں کو دور کر دے، اسے چاہیے کہ قرآن پابندی سے پڑھے یقیناً ان شاء اللہ اُسے شفا میسر ہوگی۔

سوتے ہوئے پیشاب کرنے والے کے لیے عمل

ائمہ معصومین علیہم السلام سے مروی ہے کہ ایک حصّہ سُخْد (خوش بودار گھاس) اور ایک حصّہ زعفران لے اور دونوں کو علیحدہ علیحدہ کوئیں اور ریشی باریک کپڑے میں اسے چھان لیں اور پھر دونوں کو ملا دیں اور اسے شہد میں ملا لیں جس میں جھاگ نہ ہو پھر اس میں چلغوزا ملائے پھر نئے برتن میں زعفران سے لکھے (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْسِكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۖ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝) اور اسی آیت سے جام کو یکے بعد دیگرے بھر لے پھر ٹھنڈے پانی سے اسے دھوئے اور صاف برتن سے اُسے ایک پتلی کھال جو صاف تھری ہو اس پر ڈالے اور اس پر روشنائی سے اس آیت کو لکھے اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص (قل هو اللہ احد) کو تین مرتبہ اور معوذتین اور آیت الکرسی نیز سورۃ حشر کی آخری آیتیں اور سورۃ بنی اسرائیل کی آخری آیتیں لکھے، پھر لکھے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ يُنْسِكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۖ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا

غَفُورًا ۝ (فاطر: ۳۱) اور لکھے (یا من ہو ہکذا ولا ہکذا امسک عن۔۔۔۔۔ ابن۔۔۔۔۔ ما یجد من غلبة البول) (خالی جگہ میں مریض/ مریضہ کا نام لکھے) اور اس تعویذ کو اگر لڑکی ہو تو اس گھٹنے پر باندھے اور اگر لڑکا ہو تو شرم گاہ کی جگہ اور اس کے آلہ تناسل پر باندھے اور ایک ایک چلفوزا لے کر جب وہ بستر پر سونے کے لیے جا رہا ہو تو اس پانی سے اسے پلائے جو اس نے تعویذ کے لیے بنایا تھا اور اس کے علاوہ پانی کم پیے اور ان شاء اللہ جب پیشاب کھل کر آنے لگے تو یہ تعویذ کھول دے۔

پچھو سے روکنے کے لیے عمل

تم تین بار کہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلِّمْ عَلٰی نُوحٍ فِی الْغَلِیْنِ ۝ (الصافات: ۷۹)  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلِّمْ عَلٰی مُوسٰی وَهَارُونَ ۝ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ اِنھُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (الصافات: ۱۲۰ تا ۱۲۲)

سانپ، پچھو اور شہد کی مکھی کے ڈسے ہوئے کے لیے عمل

اگر سانپ نے ڈس لیا ہو تو سورہ حمد اور درود پڑھے اور بائیں رخسار پر تھپڑ مارے اور حلوے کے ایک ٹکڑے پر درود پڑھ کر اسے کھا لے۔

اور اسی طرح پچھو اور سانپ اگر ڈس لے تو یہ تعویذ رکھے اِنھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۝ وَ اَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَتَهْلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھَلْھُمْ رُوْیْدًا ۝ (طارق: ۱۵ تا ۱۷)

بندش کے لیے عمل

اللّٰھ تعالیٰ کا قول حَرَمْتُ عَلَیْکُمْ اَمْھَلْکُمْ وَبَلَّکُمْ وَاعْوَتْکُمْ وَعَشَّکُمْ وَلَحَلَّکُمْ وَبَلَّتْ الْاُخْبَ وَ اَمْھَلْکُمْ اَللّٰہی اَرْصَعْنٰکُمْ وَاعْوَتْکُمْ مِنْ الرِّصَاعَةِ وَ اَمْھَلْکُمْ وَرَبَّ اَبْیْکُمْ اَللّٰہی فِی حُجُوْرکُمْ مِنْ یَسَابِکُمْ اَللّٰہی دَخَلْتُمْ بِھِمْ فَاَنْ لَّمْ تَدْخُلُوْا دَخَلْتُمْ بِھِمْ فَلَا مَجْتَاحَ عَلَیْکُمْ وَحَلَّالٌ



أَهْبَاءُكُمْ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۖ وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ  
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (نساء: ۲۳) اس آیت کو مردوں کو باندھنے کے لیے لکھا  
 جائے اور اس کے چہرے کا خاکہ بنایا جائے اور اس پر اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام لکھا  
 جائے اور آیات کو چہرے کے وسط میں رکھ دیا جائے (ذہبت شہوتک من النساء)  
 عورتوں سے تمہاری شہوت ختم ہو جائے گی اور وہ چہرے کا خاکہ دفن کر دیا جائے اس کے بعد وہ  
 شخص عورتوں سے مقاربت پر قادر نہیں ہوگا اور اس کی شہوت جاتی رہے گی اور اس طریقے سے  
 بہت سے افراد نے جن کی شہوت زیادہ ہوتی تھی اس سے نجات حاصل کر لی۔

اور اس آیت کی یہ خصوصیت ہے کہ اس کو ایسے مرد و زن کو جدا کرنے میں بھی استعمال  
 کیا جاسکتا ہے جو فعلِ حرام میں مبتلا ہوں اور کچھ باتیں اس میں مختلف ہیں وہ یہ کہ قیر اسود ( کالا  
 تار کول جسے کشتی وغیرہ پر لگایا جاتا ہے تاکہ اس میں پانی داخل نہ ہو) تھوڑا سا لے کر اس سے  
 مرد کی تصویر بنائے اور عورت کی تصویر بنائے اور ان میں سے ہر ایک پر اُن کا نام لکھے اور ان  
 کی ماں کا نام ہرن کی پرانی کھال پر الگ لکھا جائے اور اس کھال میں دونوں تصویریں لپیٹی  
 جائیں اور یہ جہاں اکٹھے ہوتے ہوں وہاں انھیں دفن کر دیا جائے ان دونوں میں ان شاء اللہ  
 افتراق ہو جائے گا۔

بندھے ہوئے کو کھولنے کا عمل

لَكُمْ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنْ  
 مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ  
 وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (بقرہ:  
 ۷۷) الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۷۶)  
 وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا  
 خَسَارًا (اسراء: ۸۲)

اور نیز مرد کے انگوٹھے پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَقْلُوْا عَلٰی  
وَأَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ (نمل: ۳۱)

اور شہادت والی انگلی پر لکھے (وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا ۝)

(انعام: ۱۲۶)

اور دوسری انگلی پر لکھے (وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوْهَا شَهْرٌ وَرَوْحُهَا شَهْرٌ)

(سبا: ۱۲)

اور ہتھیلی پر لکھے (کَتَبَ اللّٰهُ لَا اٰخِلَیْنَ اَنَا وَرُسُلِیْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیُّ عَزِیْزٌ ﴿۲۱﴾)

(مجادلہ: ۲۱)

فَسَيَكْفِيْكُمْهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳﴾ (بقرہ: ۱۳)

ماشاء اللہ و ما لم یشا لم یکن

أَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾ (بقرہ: ۲۵۹)

اور بندھے ہوئے کو کھولنے کے لیے بیان کیا گیا ہے:

سورہ فتح کی ابتدائی آیتیں لکھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ  
فَتْحًا مُّبِیْنًا ﴿۱﴾ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ بِغَفَّتِهِ  
عَلَيْكَ وَيَهْدِيْكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲﴾ (فتح: ۱-۲) اور سورہ النصر (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ) اور  
اللّٰہ تعالیٰ کا قول وَمِنْ اٰیٰتِہٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا اِلَیْہَا  
وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (روم: ۲۱)  
اَدْخُلُوْا عَلَیْہُمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ عَلَیْہُمْ ۚ (مائدہ: ۲۳) فَفَتَحْنَا  
اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِسَآءٍ مُّنْہِیْرٍ ﴿۱﴾ وَجَعَلْنَا الْاَرْضَ عِیْنًا لِّلنَّاسِ الْمَآءِ عَلٰی اَمْرِ قَدُّ  
قُدِرَ ﴿۱۱﴾ (الزمر: ۱۱) قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۱﴾ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ﴿۲﴾ وَاَحْلِلْ  
عُقْدَتِیْ مِنْ لِّسَانِیْ ﴿۱﴾ یَفْقَهُوا قَوْلِیْ ﴿۲﴾ (طہ: ۲۵-۲۸) وَتَرٰکُنَا بَعْضُهُمْ یَوْمَیْذٍ یَّمُوجُ  
فِیْ بَعْضٍ وَتُفْجَعُ فِی السُّوْرِ فَجَمَعْنٰہُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ (کہف: ۹۹) کذلک حللت

فلاں --- ابن فلائہ --- عن فلائہ --- بنت فلائہ ---

(جس کی بندش کو کھولنا ہے اس کا اور اس کی ماں کا نام اور جس خاتون سے علیحدگی کرنی

ہے ان کا اور ان کی والدہ کا نام خالی جگہ میں لکھے)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ  
بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢﴾ (توبہ: ۱۲۸-۱۲۹) پھر اس کو اویزاں کر دیا جائے۔  
(عدة الداعی ص ۲۹۶)

نیز لکھا جائے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِيُغْفَرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ  
ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ بِعِبَادَتِكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَيَنْصُرَكَ  
اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا ﴿٣﴾ (الفتح: ۱-۳) فَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا هُمْ مُنْهَرُونَ ﴿٤﴾ وَنَجَرْنَا  
الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَبَى السَّمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿٥﴾ (القر: ۱۱-۱۲) وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ  
يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ جُمُوعًا ﴿٦﴾ (الكهف: ۹۹) وَصَرَبَ  
لَنَا مَعَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ، قَالَ مَنْ يُغِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي  
أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ، وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٨﴾ (يس: ۷۸-۷۹)

پھر لکھے حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا، قَالَ أَخَرْتُنَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا،  
لَقَدْ جِئْتَ (كهف: ۷۱) پھر لکھے اللَّهُمَّ اِنِّي اسئلك بحق المكنون بَيْنَ الكافِ  
والتون وبحق محمد واهل بيته الظاهرين ان تحل ذكر فلاں بن ---

فلائہ --- علی فلائہ --- بنت فلائہ --- ب کھیمص ب حمعسق ب  
قل هو الله احد وعنت الوجوه للحي القيوم وقد خاب من حمل ظلماً بالف  
الف لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم (طب الائمة شبر ص ۳۱۵)

اسی طرح زیتون کے پتے پر ایک پتھر نکلے اور دوسرا پتھر عورت نکلے مرد کے لیے یہ لکھا  
جائے وَالسَّمَاءُ بِكَيْنَهَا بِأَيْدِي وَأَنَا لَمُوسِعُونَ ﴿١﴾ (الذاریات: ۴۷) اور عورت کے لیے



## اولاد ہونے کے لیے عمل

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے اولاد کے حصول کے لیے فرمایا، جب بیوی سے مباشرت کا ارادہ ہو تو تین مرتبہ پڑھو: وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَمَىٰ ۖ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآمُورَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ (انبیاء: ۸۷-۸۸)

اور شہاب الدین سہروردی (قدس سرہ) سے منقول ہے کہ جسے اولاد کی تمنا ہو تو اس آیت کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مرد و عورت دونوں اس روز روزہ رکھیں پھر غسل کریں اور جب نماز عشا کا وقت ہو تو آیتوں کو پانی سے دھوئیں اور اسی سے افطار کریں نیز عورت ان آیات کو ۴۰ روز تک اپنی پیٹھ پر باندھے اور اسے ہرگز نہ کھولے اور یہ ایسا عمل میں جس سے کسی شک کی گنجائش نہیں ہے اسے ہزار ہا لوگوں نے آزمایا ہے اور آیتیں یہ ہیں (إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَلِّفُ الْمُتَعَادِ) جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، (وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ الْمَوْتُ، بَلْ يَلَهُ الْأَمْرُ جَمِيعًا) (وَالسَّاءِ وَالظَّارِقِ) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الظَّارِقُ ﴿۱﴾ التَّجْمُ النَّاقِبُ ﴿۲﴾ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَنَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۴﴾ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافٍ ﴿۵﴾ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۶﴾ قَالَتْهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿۷﴾ اسی طرح ان آیات کو لکھو (لَهُمْ قِصَصٌ) ﴿۱﴾ وَكُرِّمَتْ رَحْمَتُ رَبِّكَ عَبْدَهُ ذِكْرِيَا ﴿۲﴾ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ يَدَّاءَ خَوْفِيًا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَٰرَبُّنِي وَيَرِّثْ مِنِّي وَإِلَيْ يَفْقُوبُ ﴿۶﴾ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۷﴾ (مریم: ۱-۷) ان آیات کو بارش کے پانی سے دھو کر عورت سات دنوں تک متواتر پیے اور تم بھی اسی طریقہ پر عمل کرو اور پھر زوجہ سے مقاربت کرو۔

اور اسی طرح ہُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ، قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۖ قَالَ رَبِّ اِنِّي اُحْسِنُ الصَّلٰوةَ ۖ اِنِّي اَتِيْتُكَ بِخَيْرٍ مُّصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَنَسِيْدًا وَحٰضِرًا ۚ وَكَيْتٰبًا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّي يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَدَّ بَلَغٰى الْكِبَرُ وَاُمِرْتُ عَاقِرًا ۖ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ (آل عمران: ۳۸- تا ۴۰) جس کے اولاد نہ ہوتی ہو ان آیات کو ریشم کے سفید کپڑے پر زعفران اور گلاب کے پانی سے گلے جب کہ وہ پاک ہو جمعے کے روز ۷ بجے اور اسے سفید کپڑے میں لپیٹ کر بیٹھے پانی سے دھوئے اور اس کا پانی مردو عورت دونوں تین روز تک پیئیں اور دونوں اس تعویذ کو باندھے رکھیں صرف بستر پر جاتے وقت اور غسل کرتے وقت خود سے علیحدہ کریں اللہ کے حکم سے اولاد میسر ہوگی۔

اور اسی طرح اللہ کا قول یَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَيْنَ رِجَالِكُمْ بُيُوتًا وَفِي بُيُوتِكُم مِّنْ نَّفْسٍ مِّثْلُكُمْ وَأَصْلَابُكُمْ وَأَشْجَابُكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (۱۰۰) (نساء: ۱)

اس آیت کو شب جمعہ نصف شب میں زعفران سے حلوے کے ایک کلوے پر لکھے پھر اسے کھالے اور اپنی بیوی سے مباشرت کرے اور یہ عمل مسلسل تین شب جمعہ تک انجام دے حکم خدا سے اولاد کی نعمت اسے مل جائے گی۔ (تحفۃ الاسرار ص ۲۶۸)

اور اگر ان آیت کو کھ کر دہ عورت جسے اولاد نہ ہوتی ہو اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ اسے اولاد کی نعمت میسر ہوگی إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ

۳۲۹

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ ۝  
هُوَ الَّذِى يَصُوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝  
(آل عمران: ۶۳-۶۴)

اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قول اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّى نَذَرْتُ لَكَ مَا  
فِى بَطْنِى مُحَرَّرًا فَقَبَّلْ وِیْقٰی، اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ  
رَبِّ اِنِّى وَضَعْتُهَا اُنْثٰی ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۚ وَلَیْسَ الذَّكْرُ کَالْاُنْثٰی، وَاِنِّی  
سَمَّيْتُهَا مَرْیَمَ ۚ اِنِّى اَعِیْذُهَا بِكَ وَذَرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَقَبَّلَهَا  
رَبُّهَا بِقَبْضٍ حَسَنِ ۚ وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۚ وَكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا  
زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۚ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنْتِ لَبَّ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ  
عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَزِیُّ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران: ۳۵ تا ۳۷) ان  
آیتوں کو ہرن یا بکری کی کھال پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر حاملہ عورت اپنے دائیں پہلو  
پر باندھے آفات سے محفوظ رہے گی اور سلامتی سے بچے کو جنم دے گی۔

اور اگر ان آیات کو مشک اور زعفران سے لکھ کر مولود کا نام لکھا جائے اور نومولود کے  
گلے میں لٹکا دیا جائے تو اس کا رونام ہو جائے گا اور وہ خوف زدہ نہیں ہوگا اور اس کی بے خوابی  
ختم ہو جائے گی اور اس کی ماں کا دودھ بڑھ جائے گا۔

طلب اولاد اور حمل کے لیے عمل

اللّٰهُ تَعَالٰی کا قول هٰذَا لَكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبُّهُ، قَالَ رَبِّ هَبْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً  
طَیِّبَةً، اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ فِى الْمِحْرَابِ ۚ  
اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ مُّصَدِّقًا لِّكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِیًّا مِّنَ  
الصّٰلِحِیْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ یَكُوْنُ لِیْ غُلَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِی الْكِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ  
كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۝ (آل عمران: ۳۸ تا ۴۰) ان آیات کا فائدہ انھیں پہنچے گا

جن کی کوئی اولاد نہ ہو اور وہ اس کی تمنا کر رہے ہوں۔ طریقہ یہ ہے کہ ان آیتوں کو سفید ریشم کے دو ٹکڑوں پر منک، زعفران اور عرقِ گلاب سے جمعے کے دن سات بجے باطنہات ہو کر لکھے اور ان آیتوں کو سفید اور صاف ستھرے کپڑے پر لکھے اور مضبوطی سے باندھ لے پھر اسے شیریں پانی سے دھوئے اور میاں بیوی دونوں تین دن تک اسے پیئیں اور مرد و زن دونوں بستر پر جاتے وقت اور غسل کے وقت تعویذ کو کھول کر رکھ دیں اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی قوت و طاقت سے انھیں اولاد کی نعمت عطا کرے گا۔

اور اللہ تعالیٰ کا قول يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً، وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ، إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿۱﴾ (النساء: ۱) جس شخص کو اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو شب جمعہ نصف شب کے وقت زعفران سے حلوے کے ایک ٹکڑے پر لکھے بشرطے کہ اُسے کوئی دیکھ نہ رہا ہو پھر اسے کھا جائے اور اپنی زوجہ سے مقاربت کرے اور یہ عمل مسلسل تین شب جمعہ کو انجام دے اس کی بیوی حاملہ ہو جائے گی ان شاء اللہ۔

(تحفۃ الاسرار ص ۲۶۸)

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا قول تَهَيَّعْ ۖ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا ۚ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ يَدَّاءِ خَفِيًّا ﴿۱﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهِنَ الْعَظْمِ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۲﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۳﴾ يَرِئُنِي وَكَرِهْتُ مِنَ الْإِلِ يَغُوبُ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۴﴾ (مریم: ۱-۶) جو بھی ان آیات کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئے اور اس میں سے سات دنوں تک پیتا رہے پھر اپنی بیوی سے مقاربت کرے تو ان شاء اللہ حمل ظاہر ہو جائے گا۔

تھوڑا سا پانی لو اور اس پر یہ آیت پڑھو أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۚ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿۳۰﴾ (انبیاء: ۳۰) رات کے وقت ایک مرتبہ اور کوئی دیکھنے نہ پائے اور تم ظاہر ہو اسے



گھر کے چاروں کونوں اور زمین پر چھڑک دو وہ گھر آباد ہو جائے گا۔

### اولادِ زینہ کے لیے عمل

سلیمان بن جعفر جعفی ابی جعفر اول امام محمد باقر بن علی بن الحسین بن علی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ سے اولاد کی کمی کی شکایت اور یہ کہ وہ چاہتا ہے کہ کنیزوں اور آزاد عورتوں سے اس کے لیے اولادِ زینہ ہو ابھی اس کے لیے اولادِ زینہ نہیں ہے اور اس کی عمر ساٹھ سال کی ہے۔ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ تم تین دنوں تک واجب نمازوں میں نماز عشا اور نماز فجر کے بعد ”سبحان اللہ“ ستر مرتبہ اور ”استغفر اللہ“ ستر مرتبہ کہو اور اللہ کے اس قول پر حتم کرو **اَسْتَغْفِرُكَ رَبِّكَمُ ۙ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُؤَسِّلُ السَّمَاءَ عَلَیْكُمْ مِذْرَازًا ۝ فَيُنْزِلُ عَلَیْكُمْ مِّنْهُ مَائِدًا ۝ وَیَبْرِئُكُمْ مِّنْهَا ۝ وَیُغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ** (نوح: ۱۰ تا ۱۲) پھر تیسرے دن رات کے وقت اپنی بیوی سے ہم بستر ہو جاؤ اللہ کے حکم سے تمہیں اولادِ زینہ میسر ہوگی، راوی کہتا ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا ایک سال گزرنے سے پہلے ہی مجھے آنکھوں کی ٹھنڈک مل گئی۔ (طب الائمه ص ۱۲۹)

### ولادت میں آسانی کے لیے عمل

اگر حاملہ عورت وضع حمل کے وقت اس ورد کو لکھ لے مریم ولدت عیسیٰ سيجعل الله بعد عسر يسرا اللهم كما فتحت الارض بالبيّنات والسماء فكذلك لفلان... بنت فلانة... الوضع (فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهِ ۖ اَنَا صَبَبْتُ الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا) (عبس: ۲۴ تا ۲۶) اور عورت اس تعویذ کو باندھ لے ولادت میں آسانی ہو جائے گی اور اگر اس ورد کو شکم اور پیٹھ پر پڑھا جائے گا تو بچہ جلد ہی پیدا ہو جائے گا یہ ورد مجرب ہے۔

### ولادت میں دشواری دور کرنے کے لیے عمل

طلب الائمه علیہم السلام سے خواتین نے محمد بن علی الصیرفی سے، محمد بن اسلم سے حسن

بن محمد البہاشی سے، ابان بن ابی عیاش سے سلیم بن قیس ہلالی سے امیر المؤمنین علیہ السلام سے انھوں نے کہا کہ میں دو آیتیں کتاب اللہ کی تمھیں بتاتا ہوں جنھیں لکھ کر عورت کو دے دیا جائے اگر ولادت میں دشواری ہو ان دونوں آیتوں کو ہرن کی کھال پر لکھا جائے اور اس کی کوکھ پر ازار بند کی طرح باندھ دیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا سَاتِ مَرْتَبَہٗ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ، اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَكُوْنُهَا تَذٰهَلٌ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرٰی وَمَا هُمْ بِسُكَرٰی وَلٰكِنْ عَذَابُ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝) ایک مرتبہ کسی کاغذ پر لکھے اور کتان کے ایسے دھاگے سے باندھے جو بنا ہوا نہ ہو اور اس کے بائیں ران پر باندھ دے اور جب ولادت ہو جائے تو اسے فوراً بغیر کسی تاخیر کے کھول دے اور لکھے حی ولدت مریم، و مریم ولدت حی، یا حی اھبط الی الارض الساعۃ باذن اللہ تعالیٰ۔

نیز طب النعمہ علیہم السلام میں صالح بن ابراہیم، ابن فضال سے، محمد بن جهم سے مغل سے، جابر بن یزید جعفی سے روایت ہے کہ ایک شخص ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا اے فرزند رسول میری فریادری کریں۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ درودِ زہ کی وجہ سے میری بیوی موت سے ہم کنار ہو رہی ہے تو امام عالی مقام نے فرمایا، جا اور اس پر یہ آیتیں پڑھ دے فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جُذْعِ النَّعْلَةِ، قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِثْ قَبْلِ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًا مَّنْسِيًا ۝ فَتَاذِبَهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهَزَيْتِ الْهَلَكَ بِجُذْعِ النَّعْلَةِ تُسَوِّطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَدِيًّا ۝ (مریم: ۲۳ تا ۲۵) پھر اپنی آواز بلند کرو اور یہ آیت پڑھو وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونٍ اُمَهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السِّنَّ وَالاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۚ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝، كَذٰلِكَ اَخْرَجَ اٰیُّهَا الظَّالِمُ الَّذِي اَخْرَجَ بَاذِنِ اللّٰهِ، تو وہ عورت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی وقت شفا یاب ہو جائے گی۔

نیز طب النعمہ علیہم السلام میں عبد الوہاب بن مہدی، محمد بن عیسیٰ سے، ابن ہمام سے محمد بن

سعید سے، ابی حمزہ سے امام محمد باقر علیہ السلام سے آپ نے فرمایا کہ اگر کسی عورت کو سچے کی ولادت کے وقت دشواری ہو تو یہ آیتیں صاف سحرے برتن پر مشک اور زعفران سے لکھا جائے پھر اسے کنویں کے پانی سے دھو کر عورت کو پلایا جائے اور وہ اس پانی سے اپنے شکم اور اپنی شرم گاہ کو دھوئے تو بچہ جلد ہی پیدا ہو جائے گا۔ لکھے **كَانَهُمْ يَوْمَ يَوْمَ يَوْمُهَا لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا** (النازعات: ۳۶)، **كَانَهُمْ يَوْمَ يَوْمَ يَوْمَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَّغٌ فَمَلَّ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ** (احقاف: ۳۵) **لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةً لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَىٰ ذَرِيَّةَ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ** (یوسف: ۱۱۱)

نیز طب الائمه علیہم السلام میں عیسیٰ بن داؤد سے موسیٰ بن قاسم سے وہ کہتے ہیں ہم سے بیان کیا مفضل بن عمر نے ابی البطیان سے انھوں نے روایت کی امام صادق علیہ السلام سے امام علیہ السلام نے فرمایا کہ تم یہ آیتیں حاملہ عورت کے لیے کاغذ پر لکھو جب وہ اس مہینے میں داخل ہو جائے جس میں ولادت ہونے والی ہے اسے درودِ محسوس نہیں ہوگا اور ولادت کے وقت دشواری نہ ہوگی اور اسے پرانے کاغذ میں لپیٹ دو ہلکے سے اور اسے مضبوطی سے نہ باندھو اور لکھو **(أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ)** (انبیاء: ۳۰)، **وَإِنَّ لَهُمُ الْآيَاتِ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمُ مُظْلِمُونَ** وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْآيَاتُ سَابِقِ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ وَإِنَّ لَهُمُ آيَاتٍ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ وَخَلَقْنَا لَهُمُ مِن مِّغْلِبِهِ مَا يَرْكَبُونَ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ (یس: ۳۷ تا ۴۴)، وَلَفْخٌ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (یس: ۵۱) اور کاغذ کے ظاہری حصے پر ان

آیتوں کو لکھا جائے (كَانَهُمْ يَوْمَ يَعُدُّونَ مَا يُوعَدُونَ، لَمْ يَلْبِغُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ، بَلَّغْ، فَهَلْ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ) (كَانَهُمْ يَوْمَ يَعُدُّونَهَا لَمْ يَلْبِغُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا) اور اس کاغذ کو درمیان میں آویزاں کر دیا جائے اور جس وقت ولادت ہو جائے تو اس کاغذ کو فوراً عورت سے بغیر کسی تاخیر کے جدا کر دیا جائے۔

اور اسی طرح لکھ کر عورت کی بائیں پنڈلی پر باندھ دیا جائے بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ (كَانَهُمْ يَوْمَ يَعُدُّونَهَا لَمْ يَلْبِغُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا، إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُمِلَتْ إِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ)، (وَلْيَبْغُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا)، اُخرج باذن اللہ من البطن الطيبة الى الارض الطيبة (مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى) اخرج باذن اللہ وقدرته واسمه الذی لا یضر مع اسمه داء فی الارض فی السماء وهو السميع العليم العزیز الوهاب (كَانَهُمْ يَوْمَ يَعُدُّونَ مَا يُوعَدُونَ، لَمْ يَلْبِغُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ، بَلَّغْ، فَهَلْ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ) (أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ) (إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ) (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَنْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا) (واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن) اور نیلی کھال پر لکھا جائے اور ران پر معلّق کر دیا جائے سات مرتبہ لکھا جائے فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اور ایک مرتبہ لکھو (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ، إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ) يَوْمَ تَرُودُنَهَا تَدْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا) اور عورت کے پہلو پر لکھے بِاسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اُخرج باذن اللہ (مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى) اور نبی اکرم اور ان کی آل پر درود بھیجے۔

اسی طرح قَاتَن مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ، وَيَهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مَخْرَجًا، وَبِهِى لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ رَشَدًا، عَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ (ومنها جائس) ثُمَّ السَّبِيلُ يَسْرُهُ، أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۚ

اور روایت کی گئی ہے کہ عورت کے لیے کھے اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ تَحْدِثُ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۚ تَنَزَّلُ الْمَلَكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ، مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۚ سَلَّمَ هِيَ عَلَىٰ مَظَلِّعِ الْفَجْرِ ۚ اور اس کا پانی پلایا جائے اور اس کی شرم گاہ پر چھڑک دیا جائے۔

اور روایت ہے کہ عورت پر سورہ انا انزلناه فی لیلة القدر کو پڑھا جائے اور ایک کاغذ پر کھے (أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۚ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۚ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝) (وَإِنَّهُ لَهُمُ الْبَيْتُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝) (وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝) (كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ ۚ لَمْ يَلْبِغُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ۚ) اور اس کی کمر پر لٹکایا جائے اور جب ولادت ہو جائے تو فوراً اسے عورت سے علیحدہ کر دیا جائے اس کے پاس نہ چھوڑا جائے۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر عورت کو ولادت میں دشواری ہو تو اس کے لیے کسی نیلی کھال یا کاغذ پر کھے اَللّٰهُمَّ يَا قَارِجَ الْهُمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيحَهُمَا اِزْحَمْ فُلَانَةً --- بِنْتُ فُلَانَةَ --- رَحْمَةً تُغْنِيهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ جَمِيعِ خَلْقِكَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَتَكْشِفُ بِهَا غَمَّهَا وَتَبْسِرُ وِلَادَتَهَا (وَقَوَّضَىٰ بَيْنَهُمُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ زمر: ۶۹) (وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ زمر: ۷۵)

اسی طرح جس عورت کو ولادت میں دشواری کا سامنا ہو تو ان دعاؤں کو بھرے ہوئے

کوزے پر تین مرتبہ پڑھے اور عورت اس پانی میں سے پیے اور اسے اپنے کندھوں اور پستانوں کے درمیان میں چھڑکے، وہ حکمِ خدا سے بچے کو جنم دے گی اور دعائیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، کَاثَمُهُمْ یَوْمَ یُرْوَنَهَا لَمْ یَلْبَسُوْا اِلَّا عِشِیَّةً اَوْ صُحْبَهَا (النازعات: ۴۶) کَاثَمُهُمْ یَوْمَ یُرْوَنَ مَا یُوْعَدُوْنَ، لَمْ یَلْبَسُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ، (احقاف: ۳۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِیْنَ۔  
(مکارم الاخلاق ص ۳۸۰)

### عورت کے دودھ کو بڑھانے کے لیے عمل

عورت کے دودھ کو زیادہ کرنے اور اسی طرح جانوروں کے دودھ میں اضافے کے لیے لکھے  
وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿۶۶﴾ (نحل: ۶۶) وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۱﴾ (مؤمن: ۲۱) اور اسی طرح کتل سورہ حجر اور اسی طرح سورہ یس کو زعفران سے لکھ کر اسے دھوئے اور عورت کو یہ پانی پلائے۔  
اور نیز یہ لکھ کر گائے یا بکری کے گلے میں لٹکا دیا جائے اس کا دودھ بڑھ جائے گا  
ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اور اسی طرح لکھے یُوْقَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلِيَّةٍ اَوْ مَتَاعٍ رَبِّدْ مِغْلُهُ،  
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ، فَاَمَّا الرِّبْدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً، وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَكْنُكُ فِي الْاَرْضِ، (رعد: ۱۷)

اور اسی طرح وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿۶۶﴾ (نحل: ۶۶)

